وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ
الحمد للہ والمنۃ کہ یہہ کتاب مستطاب المسمیٰ
مصباح الحیات
١٢٨٥

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سراج العقاید

کرون ابتدا مین بحمد خدا — عدم سے ہمین اسنے پیدا کیا
ہین برحق محمدؐ خدا کے رسول — کرے حکم انکا دل وجان قبول
کہا ہمکو دے کر خدا زندگی — پچھانو تجھے اور کرو بندگی
خدا جب تجھے تم پچھانو کہا — تو سیکھنا عقاید کا واجب ہوا
عقاید نہین جسکے تین یاد ہے — جہنم مین گھر اس کا آباد ہے
خصوصاً یہہ ہے بات ماں باپ پر — کہ جب ہوش مین آوے اپنا پسر
ہے لازم سکھانا عقاید اسے — بھی راہِ ہدایت دکھانا اسے
تو کلمہ سے پہلے زبان کھولدے — یہہ دو بات ہین اسکے تین بولدے
دو عالم کا پیدا کرنہار ہے — نہ اسکو شریک و مددگار ہے
ازل مین اتھا اور نہ تھے کوئی سات — ہے فانی جہان اسکی باقی ہے ذات
قدیم اسکی ہے ذات عالم نوا — اسی نے دو عالم کو پیدا کیا
ہے اول وہی اور آخر وہی — ہے باطن وہی اور ظاہر وہی

کتابان سے ہین چار مشہور تر ۔ زبور حق نے بھیجا ہی داؤدؑ پر
دیا حق نے توریت موسیٰؑ کے تئین ۔ بھی انجیل بھیجا ہی عیسیٰؑ کے تئین
محمدؐ پہ قرآن کو نازل کیا ۔ بھی قرآن کو سبھین فضیلت دیا
بشر سے رسولان بشر کے اوپر ۔ روانہ کیا ہی خدا امت بسر
او معصوم ہین اور مقبول ہین ۔ کبھو او نبوت سے معزول نین
یقین معجزے حق نے اُنکو دیا ۔ ہی برحق کرامات ہر اولیا
اسیکے ارادے سے سب کام ہی ۔ سبھی نیک و بد کفر و اسلام ہی
بدی پر نہ ہرگز ہی اسکی رضا ۔ اگرچہ یہہ ہی سب بحکم قضا
نہ مجبور بندہ نہ مختار ہی ۔ میانہ پنا یہان سزاوار ہی
مدبّر دو عالم کا ہی وہ صمد ۔ شریعت سے معلوم ہو نیک و بد
ہی برحق قیامت کا آنا یقین ۔ علامات بھی اُسکے ای پاکدین
یقین گور مین ہی سوال و جواب ۔ ہی نیکونکو راحت بدونکو عذاب
مرے سے بعد ہر ایک اٹھے آن مین ۔ کہا ہی خدا دیکھ قرآن مین
ہی برحق ترازو سنو نیکنام ۔ جو نیکی بدی اسمین تولے تمام
سنو جسکی نیکی گران بار ہی ۔ نہین اُسکے تئین رنج و آزار ہی
بھی مِل یوینگے نامہ عمل سب کے تئین ۔ سیدھے ہاتھ مین نیک کو بد کو بین
رکھیگا خدا پل کو دوزخ اوپر ۔ ہی برحق سبھونکو ہوا سپر گذر

سراج العقاید

سراج العقاید

محمد کے ہین آل افضل تمام — ہوا انپر ہمیشہ درود اور سلام

گناہان کبیرہ کا یہہ ہی بیان — بیا نوار کرتا ہون تجھپر عیان

نماز و نکو ہرگز نکو چھوڑ دے — نکو حکم سے حق کے منہہ پھیر لے

نماز و نکے تین وقت پر کر ادا — بھی روزے نکو ہرگز کبھو تو نہ کھا

کبھو عالمونکی اہانت نہ کر — بھی قرآن کو سیکھکر نکو جا بسر

یتیمونکا ناحق نکو مال کھا — کبھو اپنے ماں باپ کو مت ستا

حرم بیچ مکے کے ای نیکنام — بدی کا نہ ہرگز تو کر کوئی کام

غریبو نکو ہرگز ارے مت ستا — بھی ہرگز نکو گوشت کھا خوک کا

بھی ناحق کسیکا نکو خون کر — زنا اور لواطت سے ہو دور تر

نکو کر کمی ماپ اور تول مین — نکو کر دغا تو کبھی مول مین

بھی چوری نہ کر اور نکو بیاز کھا — بھی جاندار کو آگ مین مت جلا

بھی ہرگز نکو کر تو وضع حمل — کسی پر تو جادو کا مت کر عمل

نکو کیف کھا اور چغلی نہ کر — بھی ہرگز نکو کھا قسم جھوٹہ پر

گواہی کو ہرگز چھپا لے نکو — بھی جھوٹھی گواہی کبھو دے نکو

تو مومن سے ناحق نکو جنگ کر — بھی رشوت کو ہرگز نکو کھا پسر

تو گالی زن پارسا کو نہ دے — نہ دو چند کافر سے منہہ پھیر لے

جدائی نکو مرد عورت مین لا — بھی ان دو مین ہرگز برائی نہ بھا

بسم اللہ الرحمن الرحیم وبہ نستعین

کہون دمبدم حمد سبحان کا	کہ ہی قوت میرے دل وجان کا
ہی برحق محمد رسول خدا	میرا جان و دل انپہ ہردم فدا

در بیان عقیدہ

کہو دل سے ایمان لایا ہون مین	خدا ایک ہے نہین شریک اسکے تین
صفا تو نپر اور اسکے سب نام پر	بھی ایمان لایا ہون احکام پر
فرشتو نپہ ایمان لایا ہون مین	فرشتے گناہون سے معصوم ہین
کتابو نپہ ایمان لایا ہون مین	قدیم ہی صفت اسکی پایا ہون مین
رسولو نپہ ایمان لایا ہون مین	جو معصوم اور اسکے مقبول ہین
بھی ایمان لایا قیامت اوپر	اٹھینگے مرے بعد جن و بشر
بھی نیکی بدی حق سے جانا ہون مین	ہی برحق بدی پر رضا اسکی نین
ہین افضل نبیان سے محمد رسول	جو کچھ وہ کہا ہی کیا مین قبول
سب اصحاب مین چار ہین یکدلی	ابو بکرؓ اور عمرؓ و عثمانؓ علیؓ

در بیان پنج فرض بنائے اسلام

سنو فرض و واجب سو ہی حکم رب	ہی سنت نبیؐ سے بھی ہی مستحب
سنو فرض اسلام کے پانچ ہین	پڑھو خوب معنی سے کلمے کے تین
نہین کوئی لائق مگر ہی خدا	عبادت کے لینے وہی ہی سدا

سراج الفقہ

در بیان غسل واجب و سنت

ہے جمعیت کے تئین غسل واجب کہو

سنو غسل سنت کو ... جمعہ اور عیدین و احرام ہو

در بیان فرائض غسل

تو کر دل سے نیت کو اور ہاتھ دہو	بھی اللہ کا نام لے صاف ہو
تو کر غرغرہ بعد مسواک کر	بھی پانی کو لے ناک مین پاک کر
ہر اعضا کے تئین خوب دہو تین بار	تو کر مسح گردن کو ای کامگار
خلال اور داڑھی کے تئین خوب کر	بھی انگلیا نکو ہت پانونکے مت بسر

در بیان مستحبہائے وضو

سنو مستحب یہہ وضو بیچ ہین	ہے دھونا پیاپی ہر اعضا کے تئین
ہے لازم بجا مسح سرکا تمام	تو کر مسح گردنکو ای نیکنام
بھی سیدھے طرف سے کرے ابتدا	بھی ترتیب کو لاوے اسمین بجا

در بیان شکنندۂ وضو

سنو ایسے کامان سے جاوے وضو	روان ہو اگر پیپ یا ہو لہو
بھی ہووے جو کچھ راہ دو سے عیان	بھی یوا نگی اور قی پر دہان
بھی ہو کر برہنہ اگر مرد و زن	جو باہم لگاوے بدن سے بدن
جو ٹیکا لگا کر رہے کوئی سو	رہے ہوش کھویا رہے مست ہو

در بیان سبب غسل پنج است

سبب غسل کے پانچ ہین سن تمام	جنابت ہو دو تو نپہ اور احتلام
ہو جب پاک عورت بحیض و نفاس	ہو غسل اسپر بشرع و قیاس
دِنان یا دسے تن کے جاتے رہے	وہ پانچون نماز و نین نہلائے رہے

در بیان سنتہای غسل

سراج الفقه

در بیان ... حیض و نفاس

ہی سنت اگر اس سے کچھ کم جو ہو	ہو کم اس سے بھی مستحب ہے کہو

در بیان اوصاف آب

سنو خوب تم ہی مزہ رنگ و بو	جو پانی کو یہہ تین اوصاف ہو
تغیر اگر تینوں میں جب ہوا	سنو تم وضو اس سے نہیں ہی روا
تغیر اگر تین سے ایک ہو	وضو غسل اس سے روا ہی کہو

در بیان آب مطلق و مقید و جاری

سنو آب مطلق کا یہہ ہی بیان	بیان وار تم پر کرو نہیں عیان
ہوا اسکو حد چوک چالیس ہاتھ	لئے پر نہ ہو خاک پانی کے ساتھ
اگر اس سے کم ہو سن ای نیک رو	ہو پانی گھڑے سے بیچ جون ہو ہو
سنو حد جاری کا یہہ ہی بیان	گرے اسمین کچھ ار ہے وہ روان

در بیان نجاست چاہ و طہارت آن

گرے چاہ مین خون یا ہو شراب	منی ہو اگر پیپ یا ہو پیشاب
کوئی جانور ہو حلال و حرام	گرے انکا گو اور گوبر تمام
اگر کم گرے یا زیادہ و لے	تو پانی کتین اسکے سب کھینچ دے
نہ ممکن اچھے کھینچ دو سو ڈول	ہے بہتر وہی کھینچ جو اسمین ہو

در بیان مقدار افتادن حیوان و کشیدن ڈول

بیان چاہ کا عالمان یون کرے	کوئی اسمین حیوان گرے اور مرے

سراج الفقہ

در بیان فرض تیمم

در بیان شکستہ تیمم

در بیان شرائط جواز تیمم

در بیان مسح موزہ

وضو دور ہو جیسے یہ دورہ ہو | بھی نکلے قدم یا رہے چو رہو
سنو مدت مسح موزہ کے تین | مسافر کے تین تین دن رات ہین
مقیمونکو مدت ہے یکرات دن | ولے جب ہے جاوے وضو تب سے گن

بیان اذان و اقامت

ہی سنت اذان اور اقامت کہے | ہو گھر مین اگر یا مسافر رہے
قضا فرض ہو یا اگر ہو ادا | اذان اور اقامت سے کر ابتدا
سنو عورتو نپر یہہ سنت نہین | مسافر اچھے یا رہے ہر کہین

دربیان فرائض نماز

سنو فرض تیرہ نماز ونمین ہین | کرو وقت پر لیے نیت کے تین
رکھو جائے پاک اور جامہ بدن | پھرانا ہے منہہ کو قبلے کدن
بھی تکبیر اور ستر عورت تمام | سنو بھائیجان اس کا احکام نام
قیام و قرأت رکوع و سجود | ہی لانا بجا آخری کا قعود
یہہ ارکان ہین یاد رکھنا تمام | سنو فرض ہر ایک بقول امام
مصلی اپنے اختیار یکے ساتھ | ہو خارج نماز ونسے ای نیکذات

دربیان واجبات نماز

سنو بھائیجان واجبانکا بیان | بیان وار تجھسے کرو نمین عیان
دو اول کے فرضو نمین ای نیکخو | تعین قرارت کا اس و ہین ہو

سراج الفقہ

در بیان ستر عورت

چھپانا بدن کا کہوں تجھ کو صاف	کہے زیر زانو سے تا زیر ناف
بدن سب چھپانا ہو بی بی کتیں	کف دست منہ اور قدم اسکے نین
کنیزک کے تئیں حکم ہی مرد کا	مگر پیٹ اور پیٹھ رکھنا چھپا

در بیان ہیئت نماز زن

بندھے عورتاں وقت تکبیر سات	جو کاندھے تلک لاکے سینہ پہ ہات
رکوع اور سجدے مین بی یہہ عمل	ملانا کرے ران و بازو بغل
سنو قاعدے بیچ ای باشرف	نکالے قدم ہر دو سیدھے طرف

در بیان حساب فرض رکعتہای نماز

فریضہ رکعت کے تئیں کر شمار	ہو دو صبح مین ظہر کے بیچ چار
گنو عصر مین چار مغرب مین تین	عشا مین ہوئے چار اے پاکدین
سنو واجب الوتر بھی تین ہین	ہی واجب ادا تم کرو اسکے تئین

در بیان سنت رکعتہائے نماز

بھی سنت رکعت ہوئے ہین راتدن	یہہ دو صبح کے ظہر مین چھ مین گن
بھی مغرب مین دو ہین عشا مین دو	یہہ سنت ہین خالص سنو اے نیکخو

در بیان اوقات نماز

نماز و نکے وقتان سنو پانچ ہین	رکھو یاد ای بھائیجان اسکے تئین

در بیان سجدہ سہو

سراج الفقہ

در بیان مفسدات نماز

در بیان نماز بیمار

نمازانکے اندر رہیگا بگاڑ — کھہا وے اگر کن ہین تین بار
بھی یوے کسیکو جواب سلام — ہوئیگی فرابینہ سنو نیک نام

در بیان جماعت

جماعت سے مت دور ہو اے ندان — جمعہ مین جماعت کے تئین فرض دان
بھی پانچون نماز اور عیدین مین — کہ واجب جماعت تئین
بھی سنت تراویح مین باادب — سنو وتر مین اسکے ہو مستحب

در بیان وجوب جمعہ

وجوب جمعہ سن تجھے یاد ہو — رہے شہر اور مرد آزاد ہو
بلوغ اور عاقل صحیح ہو بدن — رکھے آنکھہ اور پانو نکو ہو امن

در بیان ادائے جمعہ

ادائے جمعہ کے یہہ چھہ شرط ہین — کہ شرط اول جماعت کے تئین
اچھے شہر و سلطان و اذن عام — ہے ظہر کا وقت خطبہ تمام
سنو رکعتان دو جمعہ بیچ ہین — جو اول پڑھو چار سنت کے تئین
پڑھے بعد ازان اسکے خطبہ تمام — کہے فرض خطبہ سنو نیکنام
کرو تم ادا بعد دو فرض ہین — پڑھو بعد ازان چار سنت کتئین

در بیان نماز مسافر

مسافر کہے اسکے تئین ای پسر — کہ ہو راہ پر تین دن کے سفر

در بیان تراویح نماز

سراج الفقہ

در بیان نماز عیدین

مگر جو وخرمہ سے یک صاع لے — تو پہر اکسے ایسا غریبونکو دے

دربیان قربانی

بھی عید الضحیٰ بیچ ای ارجمند — جو واجب ہے دے یک بیک گوسفند
وبا سات مردم سے یہہ یاد لے — تو ایک اونٹ دے یا تو اک بیل دے

دربیان تکبیرات تشریق

بھی واجب ہوا کر ادا اسکے تین — جو تکبیر تشریق تہو بیس بین
شروع صبح عرفہ سے کر اختیار — پڑہے فرض کے بعد ازان ایکبار
نماز و نمین تہو بیس ای نیکنام — کرے عصر تک تیرہوین کے تمام

دربیان نماز جنازہ

نماز جنازہ بہ تکبیر چار — ہی فرض کفایہ سنو نامدار
درود وثنا اور دعا ہی تمام — کہے بعد ازان اسکے دینا سلام

دربیان کفن

سنو بھائیجان مرد کو یہہ کفن — ازار ولفافہ بھی اک پیرہن
ازار ولفافہ ہو سر تا قدم — ہو گردن سے کفنی قدم تک بہم
ہو دو تسپہ عورت کو ای ارجمند — کہ اک دامنی دوسرا سینہ بند
اور دو ہاتھ ہو بھائی یہہ تین ہاتھ — زیادہ نہو اسسے ای نیکذات

دربیان روزہ ہای فرض و واجب و سنت و مستحب و نفل

دربیان واجب

سراج الفقہ

وسنت روزہ

دربیان کفارہ روزہ

[illegible]

در بیان روزہ حرام

سنو بھائیجان پانچ روزے حرام	کہوں اسکی تفصیل ست اب تمام
کہے روز عید الفطر ایک دن	بھی فی ہی حج کی دسوین دن جانکن

در بیان شرائط حج

ہوا فرض حج عمر مین ایکبار	سنو بھائیجان جنکی شرطان ہین چار
رہے خرچ راہ اور صحیح ہو بدن	بھی آزاد ہوا ور رہ کا امن

در بیان فرائض حج

سنو فرض حجکے جو کہتے ہین تین	ہوا فرض احرام حاجی کے تئین
ہی لانا طواف زیارت کبے	بھی عرفے مین جاکر کھڑے ہو رہے

یعنی عرفات مین کھڑا ہونا ۱۲

در بیان واجبات

سنو حجکے یہہ واجبان ہی کہے	کہ جا مزدلفہ مین کھڑے ہو رہے
بھی مروہ صفا بیچ جا سعی کر	رمی جمار و طواف صدر
منڈانا کرے بعد ازان سر کتین	ہو سنت بجز اسکے جو کچھ کہین

در بیان زکوٰۃ مال

ہو روپا اگر پاس دو سو درم	ہی اس سے درم پانچ دینا بہم
رہے بیس دینار زر تیرے ہاتھہ	کہے نیم دینار دینا زکوٰۃ
کہے سیم و زر سے دہی تول ہو	بھی سوداگری مال کا مول ہو

زراعت سے حاصل ہو غلہ اگر
عشر اس سے دینا ہی [illegible]
حیات اس فقہ کو لکھا مختصر
بھجو دے اپنے دعا خیر کر
سراج الفقہ اب ہوئی ہی تمام
بحق محمد علیہ السلام

تمام شد کتاب سراج الفقہ

سراج الفقہ

۲۵ جمادی الآخر ۱۲۸۵ ہجری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

در بیان اسلام

[illegible]

در بیان احکام طلاق

مال تیرے پاس ہووے دے زکوٰۃ	فرض ہی کعبے کو جا راحت کے سات
نا رکھیگا یاد اتنا کوئی پاک	آہ اسکی ہی مسلمانی مین شک

در بیان احکام نکاح

تین فرض ان ہین نکاح مین کر ادا	دو گواہ اور مہر ایجاب و رضا
ہی نکاح کے بیچ واجب اک وکیل	زن کی خاموشی اجابت کی دلیل
مہر کمتر سب کہے ہین دس درم	نین ہی جائز یکدرم ہو اس سے کم

در بیان محرمات نکاح

ای برادر ہین یہہ سب ناتے حرام	اپنی نان اور اس سے اوپر ہو تمام
اپنی دادی اور اوپر اس سے ہو	اپنی بیٹی بھی فروتر اس سے ہو
اپنے فرزند انکے جو اولاد ہین	عورتان جو کچھ کہ ہووین انکے تین
ہی بھتیجی بھانجی اور بہان ہی	ہی پھوپی اور اپنی خالا جان ہی
ساس اور بیٹی ربیبہ جس کا نام	دو بہن کو ہی نکاح کرنا حرام
یک عمر کے بعد یک کرنا کہے	چار سے عورت زیادہ بھی رہے

در بیان احکام رضاع

تیس مہ کے بیچ دختر یا پسر	دودھ پیوے کوئی دائی کا اگر
دودھ پیوے ہو زیادہ اور کم	مانکی نسبت اسپہ ثابت ہو بہم
جیسا اپنے نسبتان ہوتے حرام	ویسے ناتے اپنے دایہ کے تمام

در بیان احکام ظہار

در بیان فرض لعان

مرات الاحکام

در بیان احکام عدت

در بیان حضانت

یعنی دو طلاق تک رجوع جائز ہے ... [illegible]

در بیان حد تعزیر زنا

ہاں کہے رہنا پسر ہی سات سال	عالمان ایسا کہے دختر کا حال
اور پیچھے بالغ ہونے تک ماں کے پاس	باپ دینا خرچ اسکا اور لباس

در بیان احکام عنّینین

سن تو عنّین کے بیان میں مختصر	ہی یہہ واجب حکم حاکم کے اوپر
یعنی مہلت اسکو دینا ایکسال	اسپہ باقی بھی رہے اول کا حال
زن نہووے اس سے راضی جب سدا	ہی یہہ واجب انکو کردینا جدا

در بیان نفقہ مادر و پدر و زن و ذوالارحام

انکو دینا ہی یہہ واجب مرد پر	خرچ دینا اور کسوت ایک گھر
ہیں فقیران یا تونگر ماں کے	خرچ دینا اسکے لائق حال کے
باپ ماں کا خرچ بھی واجب ہے	اپنی دادی اور نانی بھی ہے
ماں طرف کے لوگ جو محتاج ہیں	ہی یہہ واجب خرچ دینا انکے تئیں

در بیان احکام آزادی

جب کہے بندہ کو مولا نیک نام	کردیا آزاد تجھکو ای غلام
گرچہ بے نیت کہے مولا اگر	ہوگیا آزاد بندہ سر بسر

در بیان احکام قسم و کفارہ آن

جھوٹھہ کھاوے قسم کوئی ماضی کے سات	یعنی کیا اور نہیں دیا ہوں ایسی بات
توبہ کرنا فرض آیا اسکے سر	یا قسم کھادیگا آیندہ اور پر

کوئی بیوے کسکے تین گالی اگر	اسپہ گذرے دو گواہان معتبر
یا کرے اقرار جن گالی دیا	حکم ستر مار کا اسپر ہوا
اسسے ان بخشا لیا تقصیر ہے	بھایجان ہین اس اوپر تعزیر ہے

در بیان موجب تعزیر زن

حکم ہے شوہر کے زن گھر چھوڑ کر	جائیگی تو اسکا حق نہین مرد پر
نا کرے غسل جنابت کا ادا	اور نمانے حکم شوہر کا سدا
یا کرے گی ترک روزہ اور نماز	اسکے تین تعزیر دینا ہی جواز

در بیان احکام دزدے

جن چراوے دس درم شرعی اگر	اسپہ ہونا دو گواہان معتبر
یا رجوع ہوا اور اگر اقرار سات	ہی جدا پہنچے سے کرنا اسکا ہات
بھی اونے چوری کرے بار دگر	قید کرنا پانون اسکا کاٹ کر

در بیان احکام قطاع الطریق

حکم یہہ ہی راستونکے چور کا	مارنا گر مال لیوے اور کا
انکے پانون ہاتھ کو کرنا جدا	انکے تین بھی قید مین رکھنا سدا
مال لیکر جانے سے مارے اگر	حکم ہی یہہ ان کو دینا دار پر

در بیان احکام جہاد

ہوئیگا دشمن کا غلبہ جب زیاد	مرد و زن پر فرض آیا تب جہاد

در بیان احکام وقف

وقف اپنی چیز کو چاہے اگر
وقف اسکو دلے اپنے کر دیا

دلے اپنا بولنا ہی وقت پہ
وقف اسکے فاید یکو بھی کیا

در بیان احکام بیع و تخالف آن

کوئی زمین بیچے درختان اسمین ہو
بین زراعت کی زمین پر حکم او
راس کو ناماپ کر بیچے اناج
جب رہے قیمت کا دو مین شک اگر

اس خریدی بیچ سب آسے بین او
ہان مگر لینے مین جب اقرار ہو
یا نہ تو لے ہی یہ جائز دو رواج
جن گذارے دو گواہ او معتبر

در بیان احکام خیار رویت و خیار شرط

کوئی خریدے مالکو نا دیکھ کر
مالکو نا دیکھ کوئی بیچے کہین
تین دن تک ہے روا شرط خیار
دیکھنے کا شرط ہی بھی تین دن

ہی روا اسکو پھرا دے او اگر
اسکے تئین لینا پھرا جائز نہین
لین اور دین مین ہو وسے قرار
تین دنکے بعد باطل اسکو گن

در بیان احکام بیع فاسد شدن

بیچنا مردار او سیندی شراب
جل مین مچھلی اور ہوا مین جانور

بھنگ گانجہ نین روا دیکھو کتاب
نین روا ہی بیچنا اس طور پر

در بیان احکام ربوا

مراۃ الاحکام

در بیان احکام وکیل

ہی روا لینا ضرورت پر وکیل	مدعی جاوے سفر ہو یا علیل
زن اگر ہی مدعی لینا وکیل	گرچہ اپنے گھر مین او نہین ہی علیل

در بیان احکام دعوی

مدعی او ہی جو کوئی دعوی کرے	خصم او ہی جس اوپر دعوی دہرے
وقت دعوے کے بیان کرنا ہی کھول	شکل و صورت چیز کے مقدار مول
ہی اگر دعوی زمین کا باسند	او بیان کرنا ہی اسکا چار حد
مدعی تا شاہدان لاوے بہم	ہی کھلانا خصم کو اسکے قسم

در بیان احکام اقرار مریض

وقت آخر کوئی کیا اقرار وام	وام دوسرا اسپہ ہونا لیوے نام
اسکو دیکر اسکو دینا بھائیجان	مال باقی بانٹ لینا وارثان

در بیان احکام صلح

صلح جایز مال کے دعوے مین ہو	خانہ مین گھر کے بھی جایز کہو
نہین ہی جایز صلح در حد و قصاص	کیا سبب ہوتا نہین ہی او خلاص

در بیان احکام امانت و مستعار

کوئی امانت لا رکھیگا مال کو	گر حفاظت اسکو دینا روبرو
اس امانت مین اگر نقصان ہو	اسکو دینا ہاتھ سے اپنے کہو

در بیان کلمہ کفر

در بیان احکام بلوغ

یا اگر دونون سے کوئی یک مرے	یا اگر بہ بیمین شی لینا کرے
یا اگر بخشے اپس مین مرد و زن	اسکو بخشے یا اُسنے دوسرے کو ان
یا ذوی الارحام بخشے یکدگر	یا فنا او مال ہو جاوے اگر

در بیان احکام بلوغ

یہہ نشانیان ہین بلوغت کے تمام	مرد کو انزال ہو یا احتلام
یا اٹھارا سال گذرے اُس اُپر	سال بارا مدت ادنی ہی مگر
حیض دیکھے زن حمل یا احتلام	نو برس ہے سال سترا تک تمام

در بیان احکام غصب

کوئی زبردستی سے لیوے مالکو	پہنچنا حاکم ہی اسکے حال کو
ہی دلانا مال اسکو قید کر	مال نین تو اسکی قیمت سر بسر

در بیان احکام شفعہ

کوئی بیچیگا زمین یا اپنا گھر	اسکو بیچے جو کہ ہین نزدیک تر
اوہی اول اُسکے لینے کو کہے	اسی مین ہین جسکے تئین شرکت رہے

در بیان احکام ذبح

ہی پرندے اور چرندے پاک او	جسکو چنگل کو نچلی ہر گز نہو
کوئی قسم کا پاک ہووے جانور	ذبح کر اللہ اکبر بول کر
چار رگ کٹتا ہے یا تین ہو	طفل و زن کا ذبح جایز ہی ہو

در بیان خاتمہ

تاج الفرایض

تمام شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

در بیان احکام تاج الفرایض

عالمان ایسا کہے ہین بھی امام
اول ہی او مال سے دینا کفن
دوسرا باقی رہا سو مال و زر
تین حصہ کرکے زر باقی سدا
چاروان باقی رہا سو مال و زر

چار درجے ہین فرایض کے تمام
مال سے بھی اسکے تئین کرنا وفن
وام اُسکا کرا دا ہو اُس اُپر
ایک حصے ہین وصیت کرا دا
وارثان لینا ہے یون تقسیم کر

دربیان مراتب اقسام ورثہ

تین قسمونکے اوپر ہین وارثان
بعد انکے یاد رکھ عصبات ہین
ناہو اصحاب فرایض سے اگر
ناا پچھے عصبات باقی زر تمام
نا رہے عصبات سے نسبی اگر
مال باقی جو فرایض سے رہے
وارثان جب نا رہے دو حلکے
بھی ذوی الارحام سے ناہو اگر
جب نہو وہ بھی اگر سن حالکو
ہے یہہ مجمل اسکی اب تفصیل وا

اول اصحاب فرایض بھائیجان
انسے باقی جو رہا سو انکے تئین
پہنچتا ہی انکے تئین سب مال و زر
اسکو ہو آزاد میت کا غلام
یا نہو عصبات سے سببی دگر
اسطرحسے انکو پھر دینا کہے
ہین ذوی الارحام وارث مالکے
جب وصی والیکو پہنچے مال و زر
مال پہنچے اسکا بیت المال کو
ہین بیان کرتا ہون اسکو دوستا

اول از اصحاب فرایض پدر ست

تاج الفرایض

مر گئی کوئی اسکے تین اولاد نین

یا چوتھا حصہ مال ہی عورت کتین

اسکو دختر یا پسر دلبند ہو

وارثان لینا ہی جو باقی بچے

سوم از اصحاب

فرایض دختر است

ایک دختر جب کہ میت کو رہے

اسکو آدھا مال دینا ہے

دو ہو و دختر یا زیادہ اسکے

تین حصے کرکے دینا انکو دو

ایک حصہ ہووے دختر و پسر

مسئلہ

بھان یا بھائی سے اسکو نا رہے	مانکو دینا تیسرا حصہ ہے
گر انھونسے کوئی ایک میت کو ہو	مانکو چھے حصونسے یک دینا کہو

مسئلہ

باپ مان میت کو ہو اور زن اگر	زن کا حصہ جاکے جو ہی مال و زر
خوب جانو تین حصے ہین ہو	مان کو یک اور باپ کو دینا ہی دو
باپ مان شوہر رہے میت کتین	اس نہجسے جان حصے لگے ہین

چہارم از اصحاب فرایض جدہ صحیحہ است

چھے سے یک حصہ ہوا دادیکے تین	گر حقیقی دادیان دو چار ہین
ہے ہیین سب کو حصہ اسی پر	یعنے لینا سب برابر بانٹ کر

مسئلہ

جب اپچھے نزدیک کی دادی اگر	دور کی دادیکو کچھہ نہین مت بسر
بھائیجان میت کتین جب مان رہے	دادیان کو کچھہ نہین ملتا کہے

پنجم از اصحاب فرایض شوہر است

مر گئی زن اسکے تین اولاد نین	اسکا آدھا مال ہی شوہر کتین
گر اپچھے کوئی اسکو دختر یا پسر	یا پسر سے ہووسے فرزندان اگر
پاو حصہ مال کا شوہر کو ہے	اسسے زائد اسکو نہین ملتی ہی شے

ششم از اصحاب فرایض زن است

اسکو آدھا مال ہے جو کچھ رہے	پوتریا نکو چھٹے سے یک حصہ کہے

نہم از اصحاب فرایض خواہر مادری و پدریست

کوئی سگی دختر سے جب میت کو نہین	بھان پدری مادری ہو اسکے تین
خوب جانو اسکو آدھا مال ہے	جون سگی دختر کا اسکا حال ہے
گر دو خواہر مادری پدری رہے	یا زیادہ دو سے ہووے یون کہے
تین حصے کرکے دینا اُن کو دو	یا اگر بھائیان سے کوئی جب انکو ہو
ہین دو حصے جان بھائیونکے نصیب	ایک حصہ ہووے بھانونکو حبیب

دہم از اصحاب فرایض خواہر پدری است

بھان پدری ایک جب میت کو ہو	اسکی نسبت پوتری کی ہے کہو
بھان پدری مادری ہوتے اوپر	چھٹے سے یک حصہ ہو اسے بخط
بھان پدری مادری جب دو رہے	بھان پدری کو نہین حصہ کہے

مسئلہ

جب اچھے میت کو دختر یا پسر	یا پسر سے اسکو دختر ہو اگر
خواہران ہوتے ہین عصبہ بھائیان	اسطرح سے لکھ گئے ہین مسلمان

یازدہم و دوازدہم از اصحاب فرایض خواہر و برادر مادریست

مادری ہو بھان میت کو اگر	چھٹے سے یک حصہ ہے اسکو مت بسر

مسئلہ

در بیان عصبات

تاج الفرایض

ہی چچایان باپکے ایدوستان	جد میت کے چچایان بعد ازان
ہی یہی ترتیب پر تفصیل وار	جو رہے باقی کہ سارے دوستدار

مسئلہ

حاملہ عورت ہو میت کی اگر	ایک پسر کا حصہ رکھنا معتبر
ہووے آدھا مال جس عورت کتئین	یا دو حصے تین حصے مین سے ہین
ہووے عصبہ ور ہمیشہ بھائی سات	اسکے غیر از کوئی نہو اسی نیکذات

مسئلہ

ہووے فرزندان زنا سے بھائیجان	یا کئے گئے ہووین فرزندان لعان
مان سے او میراث پاتے ہین تمام	باپ سے میراث نہین انکو مدام

نکتہ

ایک زن اور اسکتئین اولاد ہین	مرد اک اولاد ہی بھی اسکتئین
جب نکاح اس مرد و زن مین ہو اگر	اس سے پیدا ہووے فرزندان مگر
یہہ آپسمین مادری پدری تمام	حال ان دونو نکا سن اے نیکنام
باپ کی اولاد پدری انکو ہین	مان طرف کی مادری ہی اسکتئین

در بیان ذوی الارحام

ہین ذوی الارحام تیسرے وارثان	مختصر انکا بیان سن بھائیجان
ہوتے اصحاب فرایض جہان تو	کچھ نہین ملتا ذوی الارحام کو

علم سیکھنا فرض ہے رکھہ جانئین · حق کہا گئی جائے پر قرآئین
جسکے دلمین علم اور اخلاص ہے · اسکو جانو دوست میرا خاص ہے
علم سیکھنے جائے جن ہر ہر قدم · اسپہ رحمت مین کرونگا دمبدم
یون کہے ہین آپ ختم المرسلین · جن کرے تحصیل جاکر علم دین
او خدا کا دوست ہے ہین اسکتین · دوستون سے دوست تر رکھتا ہون مین
ای برادر سخت بدہی جاہلی · علم سیکھنے بیچ مت کر کاہلی
علم سیکھہ ہو دوجہانمین نیکنام · ہو تجھے جنت بین بالاتر مقام
علم سیکھہ جاکر خدا کے واسطے · علم سیکھہ تو مصطفے کیو اسطے
ہو خدا بھی اس سے خوش او مصطفے · اس سے زایدہ کیا کہون ای باصفا

دربیان محبت

دیکھہ قرآن بیچ فرمایا خدا · مین محبت کے لئے پیدا کیا
تو عدم تھا مین دیا تجھ کو وجود · اور فرشتون سے دلایا ہون سجود
کیسے کیسے تجھ پہ مین احسان کیا · ایکدل دیکر تجھے انسان کیا
ایکدلمین ہی تجھے یک دوست بس · دل مجھے دے غیر کی مت کر ہوس
دے مجھے دل اور کسیکو دے نکو · غیر کی الفت کو ہرگز لے نکو
جائے دلمین ایک ہے نین جا دو · نا رہو نین غیر اسکے بیچ ہو
اب مجھے تو چھوڑ کر مت جا کہان · نا ملے گا دو جہانمین کین امان

تاج النصائح

دربیان فنا

در بیان شکر حق

ہو فروغ روسے دلبر آشکار	رات اور دن فکر مین حقکے گذار

در بیان ذکر

فاذکرونی حق کہا قرآن بیچ	یاد حق کا فرض ہے رکھہ جان بیچ
آپ فرمایا محمدؐ مصطفیٰؐ	اللہ اللہ یاد کر اسے باصفا
وہ خدا کا دوست تر مقبول ہے	جو خدا کی یاد مین مشغول ہے
اللہ اللہ بول تو ہر ہر قدم	اللہ اللہ یاد کر تو دمبدم
اللہ اللہ بولتا بیدار ہو	اللہ اللہ بولتا تو سو رہو
اللہ اللہ واصلونکی زندگی	اللہ اللہ خاصگونکی بندگی
اللہ اللہ جو کہیگا ہے ولی	اللہ اللہ یا خفی و یا جلی
مصطفیٰ کا خاص تو دلدار ہو	اللہ اللہ سے تجھے دیدار ہو
آخرت مین پائیگا دار السلام	اللہ اللہ بول تو ہر صبح و شام

در بیان رضاے حق

حق کہا ہے دیکھہ جا قرآن مین	فرض ہے حق کی رضا رکھہ جان مین
دوستونسے حق کرے اسکو قبول	بھی رضا مین آپ فرمایا رسولؐ
ہے رضا سے عارفونکو بندگی	ہے رضا سے جان و دلکو زندگی
دو جہان مین پائے گا تو مرحبا	لے رضا ہو تجھہ کو دیدار خدا
اسکو جنت بیچ ہے بالا مقام	جو رضا مین ہے خدا کے صبح و شام

در بیان تاج النصایح

در بیان وفا

پورا کرو عہد و اقرار ۱۲

بھائیجان ایسا کہا رب لودود
دیکھ قرآن بیچ اوفوا بالعہود

بھی کہا حق باوفا جو لوگ ہیں
سب ہیں انکو دوست تر رکھتا ہوں میں

بھی کہا ہی یون رسول باصفا
دوست تر ہی پاس میرے باوفا

تو وفائی بیچ دے تنکو چلا
جان و دلکو تو وفائی مین گلا

بیوفائی نین تجھے ہی سازوار
یاد کر حق سے کیا ہی کیا قرار

باوفا ہو پائیگا جنت مقام
باوفا پر آتش دوزخ حرام

باوفا ہو باوفا ہو باوفا
تجھسے راضی ہو خدا اور مصطفےٰ

در بیان احسان

حق کہا قرآن مین ای بھائیجان
محسنان ہین خاص میرے دوستان

حق کہا ہی سُن یُحِبُّ المُحْسِنِین
راتدن احسان کر ای نیکدین

مصطفےٰ احسان مین ایسا کہے
راتدن احسان جن کرتا رہے

ہی او مقبول خدا اور دوستدار
دوست میرا اسکو ہی دارُ القرار

لطف و احسان اولیا کا کام ہے
دو جہان مین نیک انکا نام ہی

ناتوان پر جن کیا احسان ایک
سب گنہ سے پاک وہ ہوتا ہی نیک

بھائیجان احسان کر احسان کر
ہو خدا اور مصطفےٰ کا دوست تر

اللہ دوست رکھتا ہی نیکیون کو ۱۲

در بیان حسن نیت

حق کہا قرآن مین ای نامور
نیتون پر سب کے میری ہی نظر

در بیان سخاوت

تاج النصایح

در بیان تواضع

بھائیجان کر تو صبوری اختیار
ہو خدا کا اور نبی کا دوستدار

در بیان توکل

گوید

یون کہا قرآن مین رب جلیل
[illegible]

کہہ تواضع سب کہینگے مرحبا — کر تواضع پائیگا ستر خدا
جن تواضع ہاتھ اپنے کر لیا — دوستان مین حقتعالی کے ہوا

در بیان قناعت

حق کہا رکھتا ہون جسکو دوست تر — بھیجتا ہون مین قناعت اُس اوپر
یون کہے ہین خاتم پیغمبران — ہے قناعت سو نصیب دوستان
کیا قناعت نعمت حق خاص ہے — او پچانے جسکے تین اخلاص ہے
جسکے تین ہووے قناعت دمبدم — خاصگان مین او ہوا ثابت قدم
بھائیجان جسکو قناعت ہو اگر — اسکو ہے یاقوت کا جنت مین گھر
رات اور دن ہو قناعت جسکتین — ناز و نعمت آخرت مین اسکو ہین
انبیا کو تھی قناعت صبح و شام — اولیا کو ہے قناعت والسلام

در بیان صبوری

دیکھہ جا قرآن مین کیا مین کہون — رب کہا مین صابرونکے ساتھ ہون
بھی کہا قرآن مین حق بار بار — صابران ہین خاص میرے دوستدار
کر صبوری رات دن ای نیکدین — رب کہا ہے نعم اجر الصابرین
مصطفے ایسا کہے اے دوستان — پاس میرے دوست تر ہین صابران
کر صبوری پائیگا تو مال و زر — کر صبوری پائیگا جنت مین گھر
خاصگان کو ہے صبوری صبح و شام — صابران پر رحمت حق ہو مدام

تاج انتصابح

[illegible]

در بیان غیوری

[illegible]

آہ شیطان جب غروری کو لیا — دیکھہ اسکو طوق لعنت حق دیا
ہی خداکو ساز ورماؤ منی — کیونکہ اُسکی ذات ہے سب سے غنی
توجوانی اور ملک و مال پر — سب فنا ہے مت انھونپر ناز کر

در بیان ظلم

حق کہا قرآن مین اید وستان — ظالمان پر لعنتان ہین لعنتان
ظالمونکے حقمین فرمائے رسولؐ — ظالمان ہین لعنتی اور بوالفضول
سر کسیکا ظلم سے پامال ہُوا — دو جہانمین اسکا منہہ کالا ہُوا
اس بلاکو جب دلمین دے نکو — یہہ بلا ہے ساتھہ اپنے لے نکو
جن رہا ہی عدل اور انصاف سے — دوست حق کا او ہوا ہی خاص تر

در بیان کینہ

بھائیجان تو صاف رکھہ سینے کتین — کس سے مت رکھہ دلمنے کینے کتین
جن رکھا ہی دلمین کینہ خوار ہے — آخرت مین سخت خوار و زار ہے
جن رکھا ہی دلمین کینہ اور جفا — اس سے نین راضی خدا اور مصطفےؐ
نا رکھیگا دلمین جب کینے کتین — تب لگا وسے مصطفےؐ سینے کتین
جن رکھا سینے کو اپنے پاک کر — ہی خدا کا اور نبیؐ کا دوست تر

در بیان غیبت

حق کہا غیبت کیا جن خوار ہے — بے حیا ہی اور وہ مردار ہے

در بیان دروغ

تاج النصایح

در بیان طمع

کیا طمع آخر کو ہے بیجا صلی … دل طمع سے باندھنا ہے جاہلی
اب طمع کو چھوڑدے ہے بہتری … آسمان تیری کرے خدمتگری

دربیان مذمت دُنیا

حق کہا دنیا پہ مت ہو مبتلا … کیا ہے دنیا سخت فتنہ اور بلا
دیکھ فرمایا اپے خیر البشر … ہے بلا مردار دنیا حیلہ گر
انبیا سے تین کری دنیا وفا … اولیا پر اوکری ہے سو جفا
کیسے لوگونکو چھپائی مار کر … دیکھ جا تو انکے گورستان پر
آہ کیسے بادشاہان و امیر … آہ کیسے نوجوان و طفل و پیر
آہ کیسے دلبران اور گلرخان … ہاتھ سے دنیا کے ہوگئے بے نشان
نین کسیکو نام سے انکے خبر … تین جہا نمین حال کا انکے اثر
آہ دنیا کیا بلا ہے کیا بلا … اس بلا پر تو نکو ہو مبتلا
اس بلا کو چھوڑدے ای نیکدین … جب کہینگے مصطفےٰ سو آفرین

دربیان توبہ

جان توبہ فرض ہے کر دمبدم … تو رکھے اسوقت جنت مین قدم
حق کہا قرآن مین کئی جاے پر … جن کیا توبہ گناہان دیکھ کر
مین عفو کرتا ہون انکے سب گناہ … دوجہانمین ہکتین ہین حق پناہ
بھی رسول ہاشمی ایسا کہے … جن گناہان دیکھ کر روتا رہے

تاج النصایح

دربیان آداب حق تعالیٰ

مصطفےٰ کے واسطے دے ہمکو اب	نیک نیت اور توفیق ادب
جان میرا مصطفےٰ پر ہے فدا	آل اور اصحاب پر اُسکے سدا

دربیان فضیلت آداب

دیکھ جا قرآن میں اے بھائیجان	رب کیا آداب کا اسمین بیان
آہ جب ابلیس بے ادبی کیا	حق نے اسکو طوق لعنت کا دیا
با ادب حق سے ہوا آدم صفی	حق تعالیٰ جب کیا اُسکو نبی
آپ فرماتے رسولِ مصطفےٰ	سب ادب مجھ کو سکھایا ہی خدا
سب پہ واجب یاد رکھنا ہے ادب	بے ادب پر نا کبھو ہو لطفِ رب
سن ادب سے انبیا اور اولیا	ہین مقرب بارگاہِ کبریا
ہوا ادب سے دستدار مصطفےٰ	ہوا ادب سے رازدار مصطفےٰ
بھائیجان سن با ادب ہے با نصیب	اسکو جنت ہے خدا کا او حبیب
کیا ادب ہے نورِ ایمان او یقین	کیا ادب ہے نورِ جان اور نورِ دین
جن ادب کو ہاتھ اپنے کر لیا	بھائیجان سن ہو گیا او ولیا
بے ادب ہے دو جہانمین خوار زار	باپ ماں بھی اُسکے ہو بے اعتبار
بھائیجان انسان اور حیوانمین	فرق ہی آداب کا رکھ جانمین
ہے خصوصًا بات یہہ ماں باپ پر	ہوشمین جسوقت پر آوے پسر
یہہ ادب اسکو سکھانا ہی مدام	باپ ماں اسکے رہینگے نیکنام

دربیان آداب رسول علیہ السلام

آداب السعادت

دربیان آداب آل رسول علیہ السلام

نام سنتے جان سے ہو شادمان ۔ حق مین اُنکے ایکدل ہو یک زبان

نام لے تو دل سے ہو کر باصفا ۔ حُب انکی دلمین رکھہ ای باوفا

جن محبت آل کی دلسے کیا ۔ بھائیجان بیشک ہوا اولیا

ذکر در بیان نعت آداب اصحاب محمد مصطفےٰ و ائمہ اربعہ

مصطفےٰ کے یار اور اصحاب کا ۔ یہہ بیان ہی مختصر آداب کا

نام لے تعظیم سے تو ای پسر ۔ جان انکو دوستونسے دوست تر

انکے حق مین بدگمان ہرگز نہو ۔ انکے حقمین خیر سے کر گفتگو

انکے حقمین یکزبان ہو ایکدل ۔ جب قیامت مین نہووے تو خجل

ہی یہی چارون اماموں کا ادب ۔ بعد اس آداب کے رکھہ یاد اب

در بیان آداب استاذ صوری و معنوی

بھائیجان تو دیکھہ جا قرآن مین ۔ کیا بیان استاذ کے ہی شان مین

حرف یک سیکھے کسیکے پاس ہو ۔ ہے نبیؐ کے قول سے استاذ او

یون کہے استاذ کے حقمین رسولؐ ۔ جن کرے استاذ کی خاطر ملول

حق سے آوے تین اسپر یہہ بلا ۔ اس بلا مین وہ رہیگا مبتلا

جو سکھا ہی او بسر کر جائیگا ۔ اور جوانی بیچ او مرجائے گا

تیسری ہی یہہ بلا ای نیکخو ۔ جائیگا دنیا سے بے ایمان ہو

اب ادب استاذ کا سن اے پسر ۔ بولتا ہون مین تجھے کر مختصر

آداب السعادت

جن اپس سے باپ ماں انکا دل جلے ۔ او ہزاران سال دوزخ مین گلے
تا کرین جبتک گنا ہو نکو عفو ۔ حق تعالی نا تجھے بخشے کبھو
یہہ ادب ہی باپ ماں انکا سن تمام ۔ وسے قدم کو انکے بوس صبح و شام
بنس نکو ہرگز کبھو ہو رو برو ۔ بے اجازت انکے مت کر خرچ تو
کچھ خطا یا عیب انسے ہو اگر ۔ کسکے اوپر تو کبھو ظاہر نہ کر
خوب تر اپنے سے انکو تو کھلا ۔ بھی نکو آزردگی خاطر مین لا
تجھ کو حاصل ہو جو کچھ لا انکو دے ۔ بھائیجان انکی دعا کو دلسے لے
کام او کر جسمین ہی انکی رضا ۔ حق مین انکے دلسے اپنے کر دعا
جن دعا ماں باپ کی دلسے لیا ۔ بھائیجان اس سن ہو گیا او ولیا
ساس سسرے اور بزرگو نکا ادب ۔ بعد انکے ہی یہی رکھ یا ادب

در بیان آداب زوج بر زوجہ

یاد رکھ قرآن مین حق ایسا کہا ۔ سو بزرگی شوہران کو مین دیا
بھی محمد مصطفے ایسا کہے ۔ جن رضا مین اپنے شوہر کے رہے
اسسے راضی ہی خدا ہر صبح و شام ۔ آخرت مین ہی اسے جنت مقام
اپنے شوہر کی رضا مین جو کہ نین ۔ ہی ہزاران سال دوزخ اسکے تئین
جب کرے شوہر گناہ اسکے عفو ۔ جائیگی جنت مین تبا و سرخ رو
خوب سن آداب شوہر مختصر ۔ تو خلاف مرضی شوہر نہ کر

آشنائی کا ادب سن ای پسر
مین بیان کرتا ہون اسکو مختصر
کام اسکا رکھ مقدم کام سے
دوستون سے جان اسکو دوست تر
آخر تیرے کام مین تو یار ہو
ایکدل ہو غائب و حاضر ہو
ہر گمان اور عیب جوئی سے ہو دور

تو پہنا اسکو کھلا اے نامور	آپ کھاوے اور پہنے جسقدر

دربیان آداب ملازمت سلطان و وزیران و امیران

گر تو حاصل یک تو سید نیک ہو	بادشاہ کے سن ادب اے نیکخو
چو طرف دربار کے مت کر نظر	با اجازت اسکے آگے جا پسر
بیٹھ مت رہ منتظر فرمانکا	بھائیجان اسمین خطر ہی جانکا
گر ثنا اسکی ہو لیکن مختصر	جب کریگا شاہ تیرے پر نظر
دے جواب مختصر ہو باصواب	جب کریگا بادشاہ تجھپر خطاب
ہان مگر سلطان کا فرمان ہو	دربرترمت بیٹھ تو انجان ہو
بول مت او حال کسکے روبرو	وقت جانے کے نہ پھر کر دیکھ تو
بعد اسکے ہی یہی رکھ یاد اب	بھی وزیران اور امیران کا ادب

دربیان آداب آشنا و علما

بد کی صحبت جسکو ہو ہے خوار و زار	یون کہا قرآن مین پروردگار
صحبت بد جسکو ہو رسوا رہے	مصطفٰے اسباب مین ایسا کہے
خاندان پاک اپنا گم کیا	نوح کا فرزند صحبت بد لیا
آشنائی ان سے مت کر ہے جفا	کاذب و بدخلق و جاہل ہو گا
ہو تجھے اس سے بزرگی اور نجات	بھائیجان ہو آشنا ایسے کے سات

دربیان آداب مائی باپ

آداب السعادت

یعنے وہان کے عالمان اور فاضلان	پہنتے ہین پہن ویسا بھائیجان
خوبتر پہنو بدستور عرب	مختصر ہی یاد رکھہ تو یہہ ادب

دربیان آداب رفتار ونشست وبرخاست

یہہ ادب ہے خوبتر سن لے بہم	بے ضرورت ہو میانہ رکھہ قدم
باندھہ مت دو ہاتھہ اپنے پیٹ پر	بھی کمر پہ ہاتھہ مت رکھہ ای پسر
کر رعایت ساتھہ تیرے کوئی ہو	ہو بزرگان انسے آگے جانکو
چارزانو یا دوزانو بیٹھہ تو	اٹھہ نکو رکھہ کر زمین پر ہاتھہ تو
بول اللہ ہر قدم پہ بھائیجان	آخر تمین پائیگا جنت مکان

دربیان آداب رفتن مجلس

ہی یہہ مجلس کا ادب سن حق شناس	پہنکر مجلس کو جا دوہرا لباس
دور سے مجلس پہ اول کر نظر	دوست اپنا جا خالی ہی کدہر
ہین بزرگان جسطرف جا کے سلام	دوستکے نزدیک جا کر لے مقام
تا اچھے کوئی آشنا اس جاکے پر	بھائیجان انداز اپنا رکھہ نظر
ہنس نکو اس جائے پر مت مسکرا	چو طرف بھی سر کو اپنے مت پھرا
بھی کسی سے عیب کچھہ آوے نظر	بھائیجان تو عیب پوشی انسے کر
تہنیت کی جب ہے مجلس سن تمام	تعزیت کا کر نکو اس جا کلام

دربیان آداب سلام

دربیان آداب گفتار

آداب السعادۃ

ہی زبان انداز سے کر گفتگو | گر نہین سمجھ کو زبان خاموش ہو

در بیان آداب یکہ بر میزبان است

آپ فرمایا رسولؐ محترم | جن کیا مہمان پر اپنے کرم
رب کرے اسکے گناہان سب عفو | اور ہی جنت مین میرے روبرو
یاد رکھ آداب یہہ اے بھائیجان | جبکہ آوے گھر کو تیرے میہمان
توخوشی سے اسکے آگے چل کے جا | عزت و تعظیم سے تو اسکو لا
جسقدر مقدور ہی کھانا پکا | آرزو سے ملکے اسکے ساتھ کھا
اسکو تنہا چھوڑ کر مت جا کہان | رنج اور افلاس کا مت کر بیان
جبکہ جاوے اسکو پہنچا ای گدا | شکریہ کر اسکے آنیکا ادا

در بیان آداب یکہ بر مہمان است

یاد یہہ آداب رکھ اے بھائیجان | ہووینگا جب تو کسیکا میہمان
وقت پر جا ای برادر اسکے گھر | جان بٹھاوے بیٹھ تو اس جاے پر
لا اسکے جو کچھ کہ آگے میزبان | بافراغت کھا اُسے ای میہمان
عیب کھانے بیچ ہرگز لے نکو | اسکتین تکلیف ہرگز دے نکو
مت منگا کوئی چیز جز آب و نمک | لیکے رخصت اس سے جانا یاد رکھ
میزبان سے کوئی خطا آوے نظر | اس خطا سے اسکو آزردہ نہ کر

در بیان آداب طعام خوردن

در بیان آداب تہنیت

آداب السعادت

در بیان آداب عیادت مریض

اسکے آگے مختصر ایسا کہے
لاغری اور رنج کامت کر بیان
کر دوا مین اسکے کوشش نیکذات
کچھ خطا بیمار سے ہووے اگر

خرمی جسبات سے اسکو رہے
اور غمگین ہونکو ہرگز وہان
بھی دعا کر حق مین اسکے دلکے سات
دلسے اپنے اس خطاسے درگذر

دربیان آداب تعزیت

تعزیت کا یہہ ادب ہے سن تمام
تو نکو جا پہنکر رنگین لباس
آگے اسکے کر برہنہ سر نکو
پوچھ اس سے حال سب نرمی کے سات
تو صبوری اور رضا کا کر بیان
فاتحہ کے بعد از ان آبا و فا
گر خطا کوئی اس سے ہووے جا گذر

دو پہر اور شب کو مت جا نیکنام
دے نکو جا میکو خوشبوئی کی باس
ہنس نکو ہرگز تبسم کر نکو
کر نکو ہرگز خوشی کی کوئی بات
دے تسلی اسکین ہے بھائیجان
دلسے تو کر حق مین میت کے دعا
مانگ مت کوئی چیز اس سے درگذر

دربیان آداب خفتن

بھائیجان سونیکے یہہ اداب ہو
اپنے سب اعمال بد پر کر نظر
بھائیجان کینہ سے رکھہ تو دلکو پاک
صدق دل سے پڑھ شہادتین با

با وضو سو یا تیمم کرکے سو
رکھ ندامت اور تو افسوس کر
آخرت کے خوف سے ہو دردناک
ذکر کرتا سو رہو ای دوستدار

دربیان فضائل امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہے یہہ احوال نبیؐ اسے نیکنام	فرض ہے رکھیا دا سکو صبح وشام
ہے حدیثان اور کتابانین بیان	جن کریگا اسکتین تعویذ جان
سات پیڑی اسکی بخشا جائیگی	رحمت حق اسپہ ہر دم آئیگی
آخرت مین اسکو ہے جنت مقام	آگ ہووے اسپہ دوزخکی حرام
رنج اور تکلیف اسکی دور ہو	اسکا سینہ نور سے معمور ہو

دربیان فضائل محمد نبی علیہ السلام

کی فربیان ہین جہانین کرچند	حق دیا قرآن مین ایسی خبر
تھا کتابو نین محمدؐ کا بیان	ہین نکالے اس بیان کو کافران
جن محمدؐ کی اطاعت نا کرے	لعنتی ہو آخری کا فرمرے
ہے محمدؐ خاص ترمیر احبیب	امتی کو اسکے ہے جنت نصیب

دربیان مراتب محمد نبی علیہ السلام

دیکھ قرآن اور حدیثانین بیان	عیسیٰؑ اور موسیٰؑ ہین انکے نائبان
عالم ارواح مین خط لکھائے	مصطفےؐ سے بھی قرار ایسا کئے
ہم رہے جیتے تم آوینگے اگر	ہم چلینگے سب تمہارے دین پر

دربیان مدارج محمد نبی علیہ السلام

دیکھ جا قرآن مین اید وستدار	موسیٰؑ اور عیسیٰؑ نے یون روتے تھے زار
مصطفےؐ کے امتی ہوتے اگر	تھا نہوتے او ہمکو خوب تر

احوال النبیؐ

سن خدا کی ذاتین ہین دو کمال ایک ذاتی اور صفاتی بیمثال
دو جہان سے ہی غنی رب الودود ہی اسیکی ذات سے اسکا وجود
ہین صفاتان بے نہایت بیقصور ہی جہان کی ذات پر انکا ظہور
تھا ازل مین حقتعالی بے نشان جب ارادہ او کیا ہونا عیان
تب تجلی یک کیا اپنے اوپر بھی کیا تفصیل سے او یک نظر
نور احمد اس تجلی کا ہی نام دو جہان تفصیل ہی اسکی تمام

دربیان ظہور نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

جبکہ احمد کا ہوا ظاہر مین نور رب کیا یون نور سے سبکا ظہور
سن حقیقت دو جہانکی ہی عدم آئینہ اسکو بنایا رب ہم
اسمین دیکھا آپ کو قدرت سے نور کر دیا غیرت سے اسکو چور چور
نور ہر ایک چور مین ظاہر ہوا راز پنہان جو اتھا باہر ہوا
آئینون مین عکس جب آیا نمود تھا عدم سو آئینہ پایا وجود
او خدا کا نور ہی ای بھائیجان یک تجلی ہی اسیکی دو جہان

دربیان تصرف نور محمدی علیہ السلام

آپ فرمایا خدا ای نیکدین ہی محمد رحمۃ للعالمین
ہین محمد روح کل اور اسم کل ہین محمد عقل کل اور جسم کل
انبیا کا جسم و جان اور خاص و عام ہین مظاہر روح اعظم کے تمام

در بیان علامت نبی علیہ السلام

در بیان نور نبی صلی اللہ علیہ وسلم

احوال النبی

در بیان ولادت نبی علیہ السلام

دربیان علامات نبوت نبی علیہ السلام

دربیان ظہور نبوت نبی صلی اللہ علیہ و آلہ و صحبہ وسلم

آمنہ جب حاملہ ہوئی نور سے / گھر ہوا روشن زیادہ طور سے
حور دیتے آ دلاسا دلبری / اسکی کرتے رات دن خدمتگری
جبکہ نو مہینے ہین گذرے اسپر / لا رکھین ہین حور سب قدموں پہ سر
کئی ہزاران حور تھے اسکے حضور / تھے فرشتہ صف بصف نزدیک دور
وقت آیا جب تولد کا قریب / یک تجلی نور کی ہوئی ای حبیب
ڈوب گئی تھی روشنی مین دو جہان / ہو گیا تھا سر معنی خود عیان
صبحدم ظاہر ہوا او بے نظیر / تھی ربیع اول کی دوسری روز کو
جب ہوئے تھے ہین پیدا مصطفیٰ / دی ثویبہ دودہ انکو باصفا
بعد ازان حضرت حلیمہ نیکنام / ہین پلائے دودہ انکو صبح و شام

دربیان انتقال مادر و پدر نبی علیہ السلام

باپ حضرت مصطفیٰ کے مر گئے / جب دو مہینے کے حمل مین او رہے
جبکہ گذرے مصطفیٰ پر چار سال / کر گئے بی آمنہ بھی انتقال
ای برادر مختصر کہتا ہون مین / انکے دادا بعد پائے انکتین
مصطفیٰ پر جبکہ گذرے آٹھ سال / کر گئے ہین انکے دادا انتقال
بعد بو طالب نے پائے انکتین / مصطفیٰ کو او دیتے تکلیف نین
جب عمر پچیس کی او پائے ہین / تب خدیجہ کو نکاحین لائے ہین

احوال النبی

دربیان بعثت نبی علیہ السلام

اب خدا سے وحی تمپر ہی نزول	ای محمدؐ تم خدا کے ہین رسول
مصطفےؐ یہہ بات سنکر خوش ہوئے	قوم کو یون حق طرف دعوت کیئے
تم کہو کلمہ شہادت کو بہم	ہوینگے تم مالک عرب و عجم
تم اتھے نابود اب موجود ہین	درحقیقت جز خدا کے کوئی نہین

در بیان معراج نبی علیہ السلام

یہہ بیان معراج کا ہی باصفا	چھ اوپر چالیس کے تھے مصطفاؐ
حکم حق سے آئے جبریلؑ امین	ساتھ لائے ایک براق نازنین
مصطفےؐ سن حکم رب کا شاد ہو	گئے بدن سے رانکو کعبے سے او
مسجد اقصی کو پہنچے بیقرار	وہان براق نازنین پر ہو سوار
طی کئے یکدم مین ساتون آسمان	عرش و کرسی چھوڑ کر گئے لامکان
چشم سر سے رب کو دیکھے مصطفےؐ	پھر کے آئے گھر کو اپنے باصفا

در بیان غزوات نبی علیہ السلام

مصطفےؐ کو حکم ہجرت جب ہوا	آ دسئے ہین کافران انکو ایذا
حکم رب کا یون ہوا سالار پر	ای محمدؐ کافران سے جنگ کر
تب کئے ہین جنگ حضرت مصطفےؐ	بیس پر ہین سات جنگ ای باصفا

در بیان جمال نبی علیہ السلام

تھا جمال پاک حضرت بیمثال	قدرت حق جسے ظاہر باکمال

در بیان حسن خلق حضرت نبی علیہ السلام

احوال النبیؐ

در بیان عبادات و اسمائے نبی علیہ السلام

انکی نانی ہین رقیہ نامور
انکی دادی فاطمہ بنت عمر

در بیان ازواج نبی علیہ السلام

ہم بیان اب تجھ کو کہون
مصطفیٰ کی عورتان آئے ہین نون
عائشہ صدیق کے جان و جگر
حفصہ بیٹی ہین عمر کے دورتر
زینب اور ام حبیبہ ای پسر
ام سلمہ بھی خدیجہ نامور
سودہ میمونہ صفیہ تمام
مومنان کی ہین ہیہ ماوان نیکنام

در بیان اولاد نبی علیہ السلام

تین فرزندان نبی کے تھے تمام
قاسم ابراہیم عبد اللہ نام
سن خدیجہ کی ہیہ سب اولاد ہی
ماریہ قبطیہ سے ابراہیم ہی

احوال النبیؐ

نام اسکا ذکر جان ہے کیا کہون | یاد رکھ مشہور ہین نو دو پر تون

در بیان معجزات نبی علیہ السلام

معجزے ہین کسکو دو اور تین چار | مصطفیٰ کے معجزے ہین بیشمار
بولتا ہو نین تجھے ایک دو | چاند دو ٹکڑے ہوا آسمان پو
کئی ہزاران دل کے تین زندہ کئے | کئی ہزاران جان کو بندہ کئے
جسکو آنکھان ہین تجھے اور پانون ہاتھ | ایسے لاکھو نکو دئے ہین او نجات
مصطفیٰ کا معجزہ قرآن ہے | تا قیامت اسکتین آمان ہے
یک نہر انگلیان سے انکی ہوئی روان | سیر ہین سیری سے کھائے کئی جوان
آکے رویا نخل خرما زار زار | ہوئی گواہی نخل بن سے آشکار
آکے ہین انکے تین سجدہ بتان | ہوئی گواہی سنگریزہ سے عیان

در بیان نسب نامہ نبی علیہ السلام

مصطفیٰ تھے ہاشمی اور تھے قریش | یہی قریشون سے اتھے سب انکے خویش
ہے خلیل اللہ سے انکا حسب | ہے ذبیح اللہ سے انکا نسب
سن ابو القاسم محمدؐ کا ہے نام | باپ عبد اللہ انکے نیک نام
باپ عبد اللہ کے مطلب ہے جان | انکے تین فرزند ہاشم کے پہچان
نام انکے باپ کا عبد المناف | سن اپنے کے نسب نامیکو صاف
مصطفیٰ کے نام نانا کا وہب | مان اینہ انکے ہین عالی نسب

[illegible]

در بیان اولاد فاطمہ

[illegible]

ایک حسنؓ ہین دوسرے حضرت حسینؓ	ہین علیؓ اور فاطمہؓ کے نورعین
سن حسنؓ کو زہر دے مارا یزید	کردیا ہی بھائی کو انکے شہید

دربیان اولاد جناب حسین رضی اللہ عنہ

ہین علیؓ تک لے ایک کے ایک نورعین	نور چشم فاطمہؓ حسنؓ و حسینؓ
عابدینؓ اور باقرؓ و جعفرؓ ولی	کاظمؓ و موسی رضاؓ حضرت تقیؓ
ہی نقیؓ اور عسکریؓ حیدریؓ امام	ہی ابوالقاسمؓ محمد اسکا نام

دربیان اعمام و عمات نبی صلی اللہ علیہ وسلم

یہہ چچایان ہین نبیؐ کے نامدار	حارثؓ و عباسؓ حمزہؓ بھی ضرار
بولہب غیداق و بوطالب زبیر	قثمؓ کعبہ بھی حجل مقسوم بغیر
چھہ پھوپیان حضرت نبیؐ کے اسلیم	ہی صفیہ عاتکہ ام حسلیم
بھائیجان ہی ببرہ امیمہ وی	دین کی رکھتے تھے یہہ پیروی

دربیان وفات نبی صلی اللہ علیہ وسلم

جب ہوئے بیمار حضرت مصطفےؐ	یون کہے جبریلؑ انکے پاس جا
عزرائیلؑ آکر کھڑے ہین در اوپر	ہین تمہارے حکم کے او منتظر
تب کہے جبرئیلؑ کو ای نیکفال	لا سنا و تم میری امت کا حال
جبرئیلؑ آکر کہے اے مصطفےؐ	اسطرح سے تمکو فرمایا خدا
دیوےنگا جنت تیری امت کتین	تو چلے آ منتظر تیرا ہون مین

احوال النبیؐ

آپ بنا رہے ہین علیؓ ان کو کفن
بھی کرکے ہین عباسؓ گھر دفن
کیا ہمارے سر سے والی ہی جدا
تا حشر امت کا ہی حافظ خدا

دربیان وصیت نبی علیہ السلام

مصطفےؐ کو خواب مین دیکھے اگر

دربیان خلفای نبی علیہ السلام

خلیفہ مصطفےؐ کے چار ہین
مصطفےؐ کے خاص او دلدار ہین
رب کیا قرآن مین
کی حدیثون مین انھون کی ثنائین

رضی اللہ تعالیٰ عنہم

چار خاص ہین نبی کے نائبان
فرض ہے تعظیم انکی بھائیان
انکو ہین نور نبوت پایا کر
کردیا ہے انکو ظاہر وقت پر
اسمین اول بو حنیفہ جان ری
نام انکا پایا ہے نعمان ہی
بھائیان مالک ہین دوسر انکو تو یاد
ہین امام شافعی کے اوستاد

دربیان ائمۂ اربعہ

یاد انکو جن کرے تعظیم سات
ہین دلاوین اسکو دوزخ نجات
دو جہان کا نعمتی وہ ہوگیا
جن پیمبر کے اصحاب کو گالی دیا
شان مین ہی انکے فرمایا رسول
آیتان ہین شان مین انکے نزول

سب سے اول ہین خلیفے بو بکرؓ	بو بکرؓ ہین بو قحافہ کے پسر
یہہ خلیفے دوسرے ہین کامیاب	نام انکا ہی عمرؓ ابن خطاب
یہہ خلیفے تیسرے عثمانؓ ہی	نام انکے باپ کا عفان ہی
ہین خلیفے چاروین برحق علیؓ	باحیا اور باشجاعت ہین ولی
آئی جنت کی بشارت دس کتین	چار یہہ ہین چھہ سناوٗن تجھکو ہین
بو عبیدہؓ عبد الرحمنؓ و سعیدؓ	ہی زبیرؓ و سعدؓ و طلحہؓ ای حمید

دربیان تعظیم آل نبی علیہ السلام

دیکھہ تو آل نبیؐ کے شان مین	حق تعالیٰ کیا کہا قرآن مین
ای برادر ہی حدیثانمین بیان	فرض تعظیم انکی ہی بر مومنان
جن محبت آل کی دلسے کیا	خوب جانو ہو گیا او اولیا

دربیان تعظیم ازواج نبی علیہ السلام

عورتان حضرت نبیؐ کے نیکنام	سن یہہ ماوان مومنان کی ہین تمام
انکی ہی تعظیم واجب بھائیان	دیکھہ جا قرآن مین انکا بیان
مصطفےٰؐ ایسا کہے ہین نیکذات	جن رکھا تعظیم انکی دلسے سات
آگ دوزخ کی رہے انپر حرام	آخرت مین اسکو ہی جنت مقام

دربیان تعظیم صحابہ نبی علیہ السلام

مصطفےٰؐ کے ہی صحابونکا بیان	انکی ہی تعظیم واجب مومنان

احوال النبیؐ

ہین امام شافعی تیسرے امام

یون کہا قرآن مین رب الودود	کوئی بھیجے مصطفےؐ پر یک درود
اسپہ رحمت مین کرونگا سو ہزار	اسکو جنت اوہی میرا دوستدار
مصطفےؐ سے پاتے ہین ہم سب وجود	فرض آیا بھیجنا ان پر درود
پڑھہ درودان مصطفےؐ پر ای سپر	ہووے تیرا خاتمہ ایمان پر
جن درودان اپنے بھیجے باصفا	اسکے حامی ہین محمد مصطفاؐ
پڑھہ درودان مصطفےؐ پر ایحیات	پائیگا تو رحمتِ حق اور نجات
بھائی احوال نبیؐ اب ہوئی تمام	مصطفےؐ پر ہو درودان اور سلام

تمت بالخیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا الٰہی یا الٰہی یا رحیم	یا حکیمی یا حکیمی یا کریم
اب بحق مصطفےؐ اور فاطمہؓ	تو ہمارا خیر سے کر خاتمہ
مصطفےؐ پر جان میرا ہی نثار	آل اور اصحاب پر بھی بار بار

در بیان ایمان

دلسے ایمان یون لیا ہو نہین	ایک ہے اور نہین شریک ہے اسکتین
اسکے نامان اور صفاتان پاک ہین	ہین فرشتے اور کتابان اسکتین
نیک اور بد حق سے ہی جانا ہو نہین	رب ہے راضی نیک سے اور بد سے نہین
بعد مرنیکے اٹھینگے انس و جن	ہے قیامت سب کے اوپر ایکدن

دربیان ظہور علامات پیش از نزول موت

دیکھ تو آگے ہین آگے والسلام
لطف جو کچھ اعمال تیرے اب تمام
راحتان ہین نعمتان ہین اور دور
پیارے ہین تو کرینگا خدمت مین حور

در بیان فریب دادن ابلیس در حالت سکرات

کہ ابلیس لعین سکرات مین
بولتا ہی لیکے پانی ہات مین
ہاے ہاے بول تو مین دوں خدا
مین تجھے دیتا ہون پانی ای گدا

نور الہدایہ

کر وصیت ہو وداع سب بات سے	کھو نکو تو وقت اپنے ہاتھ سے
وقت آخر جبکہ آوے تجھ اوپر	بول کلمہ دلسے رکھ سجدے مین سر
جو بسر کر مر گئے اسبات کو	مارتے ہین سر پہ اپنے ہات کو

در بیان گفتن فرشتہ قریب وقت سکرات

پہنچتا ہی وقت جب سکرات کا	بولتا ہی ایک فرشتہ اسکو آ
چھوڑ کر جاتا ہی تو اب یہہ جہان	اس جہان مین پھر کے آتا ہی کہان
تو یہان سے جائیگا کلمہ کے سات	راحتان ہین اور تجھکو ہی نجات
آخرت کا ہی تجھے توشہ اگر	کام آوے آج تیرا ہی سفر
نیک تیرا ہی عمل سب خیر سے	نعمتان ہین اور تجھکو سیر ہے
آج تو تو بس جاتا ہی اگر	ہی تجھے یاقوت کا جنت مین گھر
آج کے دن ہی تجھے آوارہ گی	ہی یتیمی بیکسی بیچارہ گی
آج کے دن کوئی نہین آتے ہین کام	دیکھ لے اب حال تیرا والسلام

در بیان گفتن قابض ارواح پیش از قبض روح

قابض ارواح یون میت کتئین	بولتا ہی آج تیرا کوئی نہین
آب چلے دن گور تیرا گھر ہوا	وارثون کی ملک تیرا زر ہوا
تھا غنی تو آج کیا محتاج ہی	سب متاع و زندگی تاراج ہی
ہوگئے ہین آج فرزندان یتیم	مہربان نہین کوئی تیرا جز رحیم

در بیان حالت سکرات

راتدن تھا ہودؑ کو رونا مدام — نین اتھا رونے بغیر از کوئی کام

حال کیا داؤدؑ کا بولون تمام — خوف سے روتے لتھے ہر صبح و شام

آہ کر کر بولتے تھے لوطؑ یون — سخت دن سکرات کا ہی کیا کرون

حال یحییٰؑ زکریا کیا کہے — خوف سے سکرات کے روتے رہے

خوف سے سکرات کے ای نیکنام — تھے خلیل اللہؑ روتے صبح و شام

حال اسمعیلؑ کا اب کیا کہنا — بولتے تھے راتدن یا ربّنا

بولتے یعقوبؑ دلمین سوز ہی — ہائے کیا سکرات کا یک روز ہی

یاد کر سکرات کو بے اختیار — راتدن تھے آہ یوسفؑ زار زار

آہ کیا ایوبؑ کی زاری کہون — راتدن جاری اتھا آنکھون سے خون

آہ و زاری یہہ اتھی یونسؑ کتین — ہائے ایسا وقت نین دنیامین کین

تھا سلیمانؑ نکو یہہ غم دن راتکا — ہائے مجھکو خوف ہے سکرات کا

کیا کہوںمین حال موسیٰؑ بھائیجان — راتدن آنکھون سے تھا پانی روان

بولتے الیاسؑ یون کیا وقت ہی — ہائے دن سکرات کا کیا سخت ہے

بولتے رو رو کے ہارونؑ سب — ہائے کیسا روز ہی او سخت تر

حال عیسیٰؑ کیون کرونمین اب بیان — آنکھ سے تھا راتدن پانی روان

مصطفےٰؐ یون بولتے با درد و سوز — ہائے کیا سکرات کا ہی سخت روز

ہائے کیا سخت دن ہی او کیل — خوف سے آتی ہی اب چھاتی اول

در بیان مذاکردن روح وقت خروج از بدن

در بیان تسلی نمودن فرزندان

دیکھ میت طفلگان کا پیٹ

بولتا ہی پیار کر کر بھی لگا

ای یتیمان تم

روح جب جاتا ہی تنکو چھوڑ کر	بولتا ہی تن کتین ای بیخبر
ہائے کیون دیگا خدا کو تو جواب	ہائے کیون دیگا خدا کو تو حساب
مال و زر کی آرزو مین تو جیا	آج تو پاتا ہی سب اپنا کیا
بولتا تھا مین تجھے اسوقت پر	تو خدا کی راہ مین کچھ خیر کر
ہائے ہائے کیون تجھے ہووے نجات	گور مین نہین مال و زر آتا ہی ساتھ

در بیان نالیدن میت بر حال خود

دیکھ میت آپکو روتا ہی زار	بولتا ہی ہاتھ سر پر مار مار
ہائے ہائے کیا کرون مین کیا کرون	اب اکیلا گور مین کیون سو رہون
تن پہ میرے پیرہن ہے سو کفن	ہائے ہائے آج مین ہون بیوطن
ہائے کیا شام غریبان آج ہی	ہائے کیا صبح یتیمان آج ہی
ہائے ہائے گور اب خانہ ہوا	جائے میری ہائے ویرانہ ہوا
کیا گذرتا گور مین ہی حال آج	سر پہ میرے ہائے کیا آتا ہی آج
دوست میرے ہو گئے مجھسے جدا	نہین ہی میرا کوئی وسیلہ جز خدا
ہائے ہائے مین ہوا مسکین غریب	ہی یتیمی بیکسی میرے نصیب
تا کرینگے یاد مجھکو دوستان	تا رہیگا گور کا میرے نشان
ہائے ہائے مین خطا کیسی کیا	مین خدا کی راہ مین نہین کچھ دیا
ہائے کرتا مین خدا کی بندگی	آج نا ہوتی تجھے شرمندگی

نور الہدایہ

ہائے تمکو چھوڑ کر جاتا ہون مین	بولنے کو پھر نہین آتا ہون مین
ای پیارے حال میرا دیکھ کر	ہو تمھارے حال سے اب باخبر
راتدن رب کی کرو تم بندگی	مت کرو اپنی اکارت زندگی

در بیان وداع نمودن میت بفرزندان

ای یتیمان مین ہوا تمسے جدا	تم ڈرو مت ہی تمھارا اب خدا
آؤ جلدی سے لگو میرے گلے	پھر کے ایسا وقت کان تمکو ملے
الوداع کا وقت آیا الوداع	اب ہوا والی تمھارا الوداع
ہائے ہائے ای پیارے الوداع	ہائے ہائے ای دکھیارے الوداع
پھر کے ملنا اب کہان ہے الوداع	دیکھ لو صورت یہان ہے الوداع
ہائے کیسی ہی جدائی الوداع	کیا جدائی آج آئی الوداع
آج تمپر بیکسی ہی الوداع	نین تمھارا کوئی وصی ہی الوداع
ہائے ہائے ای غریبان الوداع	ہائے ہائے بے نصیبان الوداع
وقت فرصت نین ہاہی الوداع	دیو اب مجھکو رضا ہی الوداع

در بیان آمدن ندا از آسمان بمیت

آسمان سے اسکو آتا ہی ندا	آج تیرا کوئی نین ہی جز خدا
تجھ پری کو ایک پہنا کر پیرہن	کیا چھپائے خاکمین نازک بدن
ہائے ہائے تجھ سری کی حور کو	سب چلے ہین کر حوالے گور کو

در بیان پیام کردن میت دوستان را

در بیان ندا کردن گور بمیّت

بھائیجان میت کتین جب کر دفن
دوستان جاتے ہین روتے گھر کدن

بولتا ہی ہائے ہائے دوستان
کیون چلے ہین چھوڑ کر تنہا یہان

ہائے مسکین گو رمین ہون آجین
ہائے ہائے آج میرا کوئی نین

سب جگر پارے یتیمان ہو گئے
ہائے کیسے او غریبان ہو گئے

نین ہی والی کوئی انکا اور وصی
ہی غریبی ہی یتیمی بیکسی

او دکھیارے آج بیوہ ہو گئے
راحتان سب ہائے اپنی کھو دئے

او سنا و حال اپنا کسکے تین
کیا کرو نین ہائے اسکا کوئی نین

تم خدا کے واسطے اید وستان
مصطفیٰ کے واسطے اید وستان

اسکو دو جا کر دلاسا دلبری
کیا ہوا ہی حال کیسی تھی پری

تم کھلاؤ سب کو جا سمجھا منا
ہین دکھیارے تم کرو چہتا پنا

جا کہو تم ان دکھیارونکو سلام
او رکہو بخشو گناہ میرے تمام

اب یہی ہی آرزو اید وستو
فاتحہ سے تم مجھے بسرو نکو

در بیان گفتن موت بہ میّت

موت جا کر بولتی میت کے ساتھ
کیا سیت و تا ہی تو ململ کے ہاتھ

تجھ کو نین تھی آنکے دنکی خبر
آہ و زاری آجکی ہی بے اثر

نین خبر تھی مر گئے ہین انبیا
نین خبر تھی مر گئے ہین اولیا

چاند صورت کے ہزاران آفتاب
بادشاہان اور امیران بحساب

نور الہدایہ

در بیان سوال منکر و نکیر

پوچھتے ہین دو ملک نزدیک جا | کون تیرا ہی خدا اور مصطفا
کیا تیرا ایمان اور اسلام ہی | بولدے اسبات مین آرام ہی
صاف انکو نا اگر دیوے جواب | کئی طرح کے اسکتین بولے عذاب
اسکا رونا گر سینینگے انس و جن | ناکرینگے زندگی کوئی ایک دن
ہائے ایسے وقت مین تو رونکو | باخبر ہو وقت اپنا کھونکو

در بیان طمانیت فرمودن حق تعالی میت را

بولکر میت نے یون روتا ہی زار | ہائے میرا کوئی نہین ہی دوستدار
ہائے ہائے ہون اکیلا مین یہان | نین خبر لیتے ہین میرے دوستان
حقتعالی اسکو جب کہتا ہی یون | ای بچارے کیا سبب روتا ہی کیون
ہو نکو تو آج ایسا زار زار | رونکو ہون آج تیرا دوستدار
دوست ہو نین غمزدہ تو ہو نکو | ای بچارے رونکو تو رونکو
تن دیا مین جان دیا ایمان دیا | کیسے کیسے تجھ پہ احسانان کیا
تو عدم تھا مین دیا تجھکو وجود | اور فرشتون سے دلایا مین سجود
کیا اتھا تو کیا ہوا رکھتا ہی یاد | مہر میری لاکھ مان سے ہی زیاد
کیا گناہ کیسے کیا ہی تو عظیم | رونکو مین مہربان ہون اور رحیم
جیسی مان بچون کے اوپر مہربان | ہون زیادہ اس سے تجھپر مہربان

در بیان نصیحت کردن اعزوان و دوستان را

نور الہدایہ

در بیان حشر و حالات آن

دیکھ کر امت کیتین ہو بیقرار
امتی یا امتی
آہ و زاری سے
امتی یا امتی
مین تمہارا ہون وسیلہ
امتی یا امتی

دوسرونکا حال کیا ہوگا وہان	تو ذرا انصاف کر ای بھائیجان
بے نمازی سبھین رسوا ہو رہے	حال اپنا دیکھ رو رو یون کہے
ہائے ہائے آج مین رسوا ہوا	ہائے ہائے مین خطا کیسی کیا
حق تعالی آویگا انصاف پر	ہو ویگا ہر یک کا تولا ہر خیر و شر
سب سے لیوے ذرہ ذرہ کا حساب	نیک کو ہی راحتان بد کو عذاب
بھی بدی نیکی کو تولے بعد ازان	اسکو راحت جسکو نیکی ہی گران
آ دیوے سب کیتین نامہ عمل	وقت ایسا نین جہانین ہی کبل
حق رکھیگا پل کو دوزخ کے اوپر	ہائے ہائے سب کو اسپر سے ہے گذر
کئی طرح کے اسپہ ہین پیچ و عذاب	اسکو نین ہی خوف جسکو ہی ثواب
گر لکھو نین پیچ دوزخ کا بیان	زندگی دشوار ہو وے بھائیجان
بھائیجان اب وقت ہی توبہ کرو	دیکھہ کر کامونکو اپنے خوب رو

در بیان شفاعت حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

مصطفے کے پاس جاکر امتان	یون کرینگے آہ و زاری سے بیان
تو ہمارا ہی وسیلہ ہمکو بس	تجھ بغیر از کوئی نین فریادرس
تجھ سے ہمین نابود نین تھا ہمکو بود	پائے ہم سب نور سے تیرے وجود
نین ہی تجھ بن رحمۃ للعالمین	کر شفاعت یا شفیع المذنبین

نور الہدایہ

امتان کی کر شفاعت سب

در بیان شفاعت رسول

تفصیل صلی اللہ علیہ وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ اللہ ہی تو رحمان اور رحیم	تو عطا کر ہم کو راہ مستقیم
ہے محمدؐ خاتم پیغمبران	ہے محمدؐ عذر خواہ امتان
جان میرا ہے محمدؐ پر نثار	آل اور اصحاب پر بھی بار بار

در بیان خصوصیت شفاعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

دیکھ تو قرآن مین ای بھائیجان	رب کیا کئی جائے پر ایسا بیان
جائے یک محشر مین ہی محمود نام	ہے محمدؐ کی شفاعت کا مقام
بھی کہا قرآن مین یون ذوالمنن	ہم شفاعت کا دیے اسکو اذن
ہی ازل سے یہہ اجازت اسکتین	اسکے غیر از بے اجازت کسکو نین
آیتان آئے ہین کئی اس شان مین	ہی اگر شک دیکھ جا قرآن مین

در بیان اثبات شفاعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ہے حدیثان اور کتا یونین بیان	یون کہے ہین خاتم پیغمبران
رب عطا دو مرتبہ مجھ کو کیا	نا کبھی پیغمبران کو رب دیا
ایک سو معراج ہی ای نیکنام	دوسرا ہی سو شفاعت کا مقام

در بیان ناصب لوائے حمد رسول مقبول علیہ السلام

ہے محمدؐ کے علم کا حمد نام	دیکھ کر محشر مین اسکو خاص و عام

شفاعت نامہ

دیکھ آدمؑ سب کا رونا پیٹنا — سب کو چھاتی سے لگا سمجھا منا
یون کہینگے آجکا دن ہی کبل — سب کے آنکھون سے چلا پانی اُبل
مین پریشان حال ہون اب کیا کنا — بولتا ہون ربّنا یا ربّنا
ای بچارے جاؤ تم اب نوحؑ کن — ہودیگی تمکو شفاعت اور امن
دل جلے سب غمزدے ہو کر اُداس — آئینگے روتے ہوے سب نوحؑ پاس
روتے روتے یون کہینگے اسکتین — ہاے ہاے کوئی تجھ بن ہمکو نین
چوطرف ہے آہ و ماتم کا ہجوم — مچ گئی ہی چوطرف زاری کی دھوم
آہ وزاری اب مچی ہی چوکدان — تجھ بغیر از کین نہین ہمکو امن
نوحؑ سنکر انکی خواری ابتری — سب کے تین دیکر دلاسا دلبری
یون کہینگے آجکا دن سخت ہے — کیا کرون مین ہاے کیسا وقت ہے
خوف سے روتا ہون مین ہو بیحواس — جاؤ روتے اب خلیل اللہ پاس
سب پریشان ہاتھ ملتے بیحواس — آئینگے روتے خلیل اللہ پاس
یون کہینگے اسکتین کر یک نظر — اب ہمارے آنکھ کے برسات پر
ہم غریبان ہین بچارے بے امن — غمزدے ہین بے وسیلے بیوطن
آجکا دن کوئی نین دلسوز ہی — ہاے کیا سخت تر یہ روز ہی
ہوگئے ہم بیکسان خوار و ذلیل — نین وسیلہ کوئی تجھ بن اے خلیل
آہ روکے یون کہینگے کیا کرون — تم سریکا مین پریشان حال ہون

شفاعت نامہ

بیت

دیدار نامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہین ہمین ماتم زدے آفت زدے ۔ ہین یتیمان ناتوان زحمت زدے

بیکس و بے یار بے سامان ہین ۔ ہم دکھیارے بیوطن حیران ہین

سینہ زخمی اور گریبان چاک ہے ۔ رنج و غم اور آہ و زاری لاک ہے

ای محمدؐ ہمکو اب سایہ نہین ملے ۔ ہم دکھیارے ہین پناہ تو ہمکو دے

نین ہی تجھ بن کوئی والی ارسول ۔ اس چمن کا تو ہی مالی ارسول

ہم عدم تھے نین اٹھا ہمکو نمود ۔ پائے تیرے فضل سے ہم سب وجود

انبیا پر تجھ کو لائق سروری ۔ مرسلان پر تجھ کو لائق بہتری

نین ہی تجھ بن رحمۃ للعالمین ۔ کر شفاعت یا شفیع المذنبین

امتان کے پاس وتے آینگے ۔ ماں کے جیسا سبکے تین سمجھائینگے

سب کو چھاتی سے لگا کر بار بار ۔ روینگے بھی مصطفےؐ بے اختیار

سب کو سمجھا اور منا کر رحمتی ۔ یون کہینگے امتی ای امتی

امتی تم اب دکھیارے ہونکو ۔ مین تمہارا ہون وسیلہ رونکو

مصطفےؐ رب کو سرا کر بیشمار ۔ جب کرینگے چار سجدے چار چار

سب گنہگارونکے تین بخشائینگے ۔ سب کے تین کوثر کے اوپر لائینگے

اپنے ہاتھون سے نہلاوینگے رسولؐ ۔ اپنے ہاتھون سے پلاوینگے رسولؐ

امتان کو ساتھ لیکر باصفا ۔ آینگے جنت کے اندر مصطفاؐ

جسقدر ہے علم اور جیسا ہی کام ۔ اسقدر جنت مین ہی اسکو مقام

در بیان احوال اہل جنت

در بیان اثبات رویت و لقا

اہل جنت نوجوان ہین مرد و زن	چاند صورت نیک خو نازک بدن
انکی انگلیکا اگر چمکیگا نور	جائینگے بے نور ہو کر چاند و سور
سیر ہے اور نعمتان ہر ایک کو گنج	راحتان ہین نین ہے کسکو بور رنج
دل جو کچھ چاہے سو ہی حاضر تمام	حور و غلمان انکے ہین باندی غلام

در بیان مراتب اہل جنت

اہل جنت کے سنو طبقے ہین چار	عالمان ایسا کہے تفصیل وار
پہلے انین انبیائے نیکنام	منبران پر انبیا کو ہی مقام
دوسرا اولیا کا طبقہ سربسر	جائے انکی تخت پر یا فرش پر
عالمان کا تیسرا طبقہ کہے	کرسیا پر انکے تین جاگا ملے
چاروان طبقہ ہی باقی مومنان	ہی سو باقی انکی جاگہ بھائیجان

در بیان احوال یوم المزید

اب بیان دیدار کا سن اے حمید	روز ہی دیدار کا یوم المزید
حاجیان اس روز پا حکم خدا	یون کرینگے اہل جنت کو ندا
اپنے رب کو دیکھتے ای خاص و عام	اب تمھین داخل عدن مین ہو تمام
اللہ اللہ سب خوشی سے جائینگے	جائے لائق مرتبہ کے پائینگے
یون رہے خاطر مین ہر ایک کے تمام	سب کے اوپر ہے مجھے بالا مقام

در بیان ضیافت فرمودن حق تعالے

در بیان تجلی فرمودن حق تعالی

در بیان آمدن رسول ... حق تعالے

تمام شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کبریائی عزت و عظمت ہی نام — درمیانی عبد و رب کے اب مقام

دربیان دیدار دادن حق تعالےٰ

اللہ اللہ ہو ویگا جب آشکار — یون کہینگے مومنان ای کردگار
دیکھنے کا اب تجھے نین ہمکو تاب — دور کردے آرہے ہین جو حجاب
دور کر پردون کتین رب الجلیل — ایک رکھے پردہ سوا و اسم جلیل
بے جہت ہو ویگا رب آپھی نمود — دیکھ کر رب کو کرینگے سب سجود
اس اقدس نور کے بس شوق سے — ہو رہینگے مست و بیخود ذوق سے

دربیان کیفیت تجلی عام

یک تجلی پھر کریگا سب پہ عام — اسمین پا یا جاینگے صورت تمام
یعنے ہر ایک جون رکھے ہین اعتقاد — ہر طرح سے ہو تجلی اور معاد
ہی عقیدہ اسلئے لانا ضرور — صورتون مین اسکے تین پانا ضرور
دو وجہانکو جانتا ہی ظل ذات — ہی ظہور نور اسما اور صفات
الغرض دیدار کی لذت کا جوش — یون کریگا سب کے تین بیعقل و ہوش
جب ملائک حکم رب سے آتمام — لا کے پہنچا وینگے ہر ایک کے مقام
جو ہوا ایہانتک بیان ایکنام — بولتے ہین اسکے تین دیدار عام
یون لکھے ہین خاصگانکی شانمین — انکیتین دیدار ہے ہر آن مین
مختصر اسکو لکھا سید حیات — اسکے حق مین کر دعا تو دلکے سات

تاج العقیدہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ

تصدیق دل سے بولتا ہوں مین نہین ہے کوئی معبود اور ہو وہ جو کہ اللہ ہی جو ایک ہے اور بے شریک ہی اور تصدیق سے بولتا ہون مین جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بندے خدا کے ہین اور پیغمبر خدا کے ہین اور محمد کی شان ہین اور فضیلت مین تمام قرآن شریف ہی اسمین سے دو تین آیتین ہیمین قولہ تعالی ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول

شرف الایمان

حوض وجنت دوزخ اور نامہ عمل	ہے ترازو بعد ازان پل ہے کبل
بھی کرینگے آ شفاعت مصطفی	پائینگے جنت مین دیدار خدا
مصطفی کے یار افضل یکدلی	بوبکرؓ فاروقؓ وعثمانؓ وعلیؓ
ہو گیا ایمان کا یہان سے بیان	اب بیان اسلام کا سن بھائیجان
ہین فرائض اور واجب حکم رب	ہین نبی کے سنتان اور مستحب
پانچ فرضان یہہ بنا اسلام ہین	بول کلمہ جان کر معنی کے تین
پانچ وقتون کی نمازان کر ادا	بھی رکھے رمضان کے روزے سدا
مال ہووے پاس تیرے دے زکوۃ	حجکو جانا فرض ہے راحت کے سات
آئے ہین فرضان وضو کے بیچ چار	فرض پہلا منہہ کو دھونا ہین بار
بعد دونون ہاتھ دھوے اینکھو	پاؤ سر کا مسح کر اور پانون دھو
حیض ہووے یا جنابت احتلام	تین فرضان ہین غسل مین سن تمام
غرغرہ کر ناک دھو اے دوستدار	کر روان پانی کو تن پر تین بار
فرض تیرا ہین نماز وئین تمام	سات ہین احکام چھ ارکان نام
واجبان چودا ہین بارہ سنتان	یاد رکھ تفصیل سے اسکا بیان
کوئی قسم کا پاک ہووے جانور	ذبح کر اللہ اکبر بول کر
ہو گیا تاج العقیدہ اب حیات	پڑھ درودان مصطفی پر ہے نجات

تمام شد

وخاتم النبیین اللہ تعالی نہین ہے کوئی باپ تمھارے مردون مین سے کسی کا لیکن پیغمبر خدا کا ہے اور ختم کرنیوالا نبیون کا قولہ تعالی انا ارسلناک الا رحمۃ للعالمین اور نہین بھیجا ہم نے تمھیں مگر رحمت جہان کے لیے قولہ تعالی ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما

[illegible] علیہ السلام نے فرمایا [illegible] اہل بیت [illegible] حدیث [illegible] الثقلین کتاب اللہ [illegible] اہل بیتی [illegible]

فرمایا اللہ تعالی تحقیق اللہ تعالی اور فرشتے اسکے درود بھیجتے ہین
اوپر محمد کے ای لوگو ایمان لائے ہوئے درود اور سلام بھیجو تم
اوپر انکے صلی اللہ علیہ وسلم کے **فصل** فضیلت اور ثنائین اہل بیت کے
مراد اہل بیت سے علیؓ اور فاطمہؓ اور حسنؓ اور حسینؓ اور ازواج طاہرہ
پیغمبر علیہ السلام کے ہین اے عزیز ثنا ہین اہل بیت کے چالیس
پانچ آئتین ہین اور دو سو چار حدیث مشہور ہین انمین سے دو
تین آیت اور دو چار حدیث بیان کرتا ہون قولہ تعالی اِنَّمَا
يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ
تَطْهِيْرًا فرمایا اللہ تعالی چہتا ہے اللہ تعالی جو دور کرے تمھارے سے
گناہان کے تئین اے اہل بیت پیغمبر کے اور پاک کرے تمھارے تئین
جیساکہ پاک کرتا ہے قولہ تعالی قُلْ لَّا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا
اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى خدا تعالی پیغمبر کے تئین فرمایا کہو ای محمد لوگون
کتئین جو تمھارے سے نہین چاہتا ہون اوپر تبلیغ رسالت کے اجر کتئین
مگر دوستی میرے اہل بیت کی قولہ تعالی وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ
فرمایا اللہ تعالے مومنان تمام اہل بیت کی محبت سے پوچھا جائینگے
حدیث قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّ اَهْلِ
بَيْتِيْ مِثْلُ سَفِيْنَةِ نُوْحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ

شرف الایمان

[illegible] میرے اہل بیت [illegible] حدیث [illegible] علیہ السلام فرماتے [illegible] میرے اہل بیت کی [illegible] اوپر امت میری کے [illegible] خصوصا حضرت امام حسن اور امام حسین کی

فصل [illegible] ثنا مین [illegible] حدیث مشہور ہین [illegible] چار حدیث بیان کرتا ہون حدیث اِنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ هُمَا رَيْحَانَتَايَ مِنَ الدُّنْيَا [illegible] پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا حسن اور حسین دو پھول [illegible] ہین دنیا مین [illegible] حدیث اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

پیغمبر علیہ السلام نے فرمائے حسنؓ اور حسینؓ سرداران جوانان
اہل جنت کے ہین حدیث هٰذانِ ابنایَ وابنا بنتی اللّٰهمّ انّی
اُحِبّهما فاحِبّهما واحِبّ من یُحِبّهما پیغمبر علیہ السلام فرمائے یہہ
دونون فرزندان میرے ہین اور فرزندان میری فاطمہؓ کے ہین
خداوند دوست رکھتا ہون ہین ان دونون کے تئین توبھی ان
دونون کے تئین دوست رکھہ اور ان دونون کو جو کوئی دوست
رکھتا ہی اسکوبھی دوست رکھہ حدیث مَن اَحبّنی واَحبّ
هٰذین وابا هما وامّهما کان معی فی الجنّة پیغمبر علیہ السلام
فرمائے کہ جو کوئی میرے تئین دوست رکھتا ہی اور دل سے حسنؓ
اور حسینؓ کو اور علیؓ اور فاطمہؓ کو دوست رکھے میرے ساتھہ جنت مین ہوگا
حدیث حبُّ ابنایَ واجبٌ علی اُمّتی پیغمبر علیہ السلام فرمائے
دوستی حسنؓ اور حسینؓ کی واجب ہے اوپر امت میری کے

فصل

ای عزیز جمہور صحابہ کی فضیلت اور ثنا مین ستر پر دو آیت ہین اور
دو سو چندرہ حدیث مشہور ہین انمین سے دو تین آیت اور دو چار
حدیث بیان کرتا ہون قوله تعالی والسّابقون الاوّلون من
المهاجرین والانصار والّذین اتّبعوهم باحسانٍ رضی اللّٰه
عنهم ورضوا عنه فرمایا اللہ تعالی سبقت کرنیوالے اولوگان جو

حدیث اِذَا اَرَادَ اللّٰہُ رَجُلًا مِنْ اُمَّتِیْ خَیْرًا اَلْقٰی حُبَّ اَصْحَابِیْ
فِیْ قَلْبِہٖ پیغمبر علیہ السلام فرمائے جبکہ خدا بتعالی کسی ایک امت سے میرے
خوبی چاہے محبت میرے اصحاب کی اسکے دل مین ڈالتا ہی حدیث حُبُّ
اَصْحَابِیْ اِیْمَانٌ وَبُغْضُہُمْ کُفْرٌ پیغمبر علیہ السلام فرمائے دوستی
میرے اصحابون کی ایمان ہی اور بغض رکھنا انسے کفر ہی **فصل**
ای عزیز مخصوص فضیلت مین حضرت ابو بکر صدیق رضہ کے نود پر چار آیت
اور ایک سو گیارہ حدیث مشہور ہین انمین سے دو تین آیت دو چار
حدیث بیان کرتا ہون **قولہ تعالی** وَسَیُجَنَّبُہَا الْاَتْقَی الَّذِیْ یُؤْتِیْ
مَالَہٗ یَتَزَکّٰی فرمایا اللہ تعالی ای محمد دور رہیگا آتش سے ابو بکر
جو دیتا ہی مال آپکا پاتا ہی پاکی اور نیکنامی **قولہ تعالی** فَاَنْزَلَ اللّٰہُ
سَکِیْنَتَہٗ نازل کیا اللہ تعالے تسلی دل کے تئین ابو بکر کے
قولہ تعالی ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ ہُمَا فِی الْغَارِ فرمایا اللہ تعالی دونون
یعنی محمد اور ابو بکر صدیق غار مین ثور کے تھے حدیث مَا صَبَّ
اللّٰہُ شَیْئًا فِیْ صَدْرِیْ اِلَّا وَقَدْ صَبَبْتُہٗ فِیْ صَدْرِ اَبِیْ بَکْرٍ
پیغمبر علیہ السلام فرمائے جو کہ سینے مین میرے ڈال دیا اللہ تعالی
او تمام سینے مین ابو بکر کے ڈالا مینے حدیث اِنَّ اللّٰہَ تَجَلّٰی
لِلنَّاسِ عَامَّۃً وَلِاَبِیْ بَکْرٍ خَاصَّۃً پیغمبر علیہ السلام فرمائے

عمرؓ کے روبرو آکر سوال کئے عمرؓ دل میں لائے جو عورتان آنحضرتؐ سے
پردے کے گفتگو کرنا خوب ہے اسیوقت اللہ تعالی پیغمبرؐ پر یہہ آیت
نازل فرمایا قولہ تعالی فَاسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ پس سوال
کرو تم پردیکی آڑ سے لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ
البتہ پیدا کیا ہمنے آدمی کو خاک سے ایعزیز اس آیت کو سنکر حضرت
عمرؓ نے فرمائے فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ اللہ تعالی موافق
رائے حضرت عمرؓ کے پھر وہی آیت نازل فرمایا ای عزیز حضرت عمرؓ
رسول علیہ السلام سے عرض کئے کہ واسطے مصلے کے مقام ابراہیم
بہتر ہے اسیوقت اللہ تعالی یہہ آیت نازل فرمایا وَاتَّخِذُوْا مِنْ
مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى حدیث لَوْ كَانَ بَعْدِىْ نَبِيٌّ لَكَانَ عُمَرُ
پیغمبر علیہ السلام فرمائے اگر ہوتا بعد میرے پیغمبر البتہ ہوتا عمرؓ
حدیث عُمَرُ سِرَاجُ اَهْلِ الْجَنَّةِ پیغمبر علیہ السلام فرمائے عمرؓ
چراغ اہل جنت کا ہے حدیث اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰى لِسَانِ
عُمَرَ پیغمبر علیہ السلام فرمائے تحقیق اللہ تعالی جاری کیا حق کو اوپر
زبان عمرؓ کے حدیث اَنْتَ مِنِّىْ وَاَنَا مِنْكَ يَا عُمَرُ پیغمبر علیہ السلام
فرمائے تو میرے سے اور میں تیرے سے ہوں ای عمرؓ حدیث اِنَّ اللّٰهَ
يَنْطِقُ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ پیغمبر علیہ السلام فرمائے تحقیق اللہ کلام کیا

آدمی کے تین جو ہر ایک لائق دوزخ کے رہینگے حدیث حُبُّ عُثْمَانَ وَاجِبٌ عَلٰی اُمَّتِیْ پیغمبر علیہ السلام فرماتے محبت عثمانؓ کی واجب ہے اوپر امت میرے **فصل** ای عزیز مخصوص فضیلت مین حضرت علیؓ کے ایک سو چالیس آیت دو سو چار حدیث مشہور ہین انمین سے دو تین آیت اور دو چار حدیث بیان کرتا ہون **قولہ تعالےٰ** وَالسَّابِقُوْنَ السَّابِقُوْنَ اُوْلٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ فرمایا اللہ تعالےٰ نے سابقون کا سابق محبت اور ایمان مین رسولؐ کے علیؓ ابن ابی طالب ہے **قولہ تعالی** اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ فرمایا اللہ تعالی نے دوست تمھارا اللہ ہے اور رسول اسکا ہی اور وہ شخص یعنے علی ابن ابی طالب جو فقیر کو صدقہ دیا **حدیث** عَلِيٌّ بَابُ حِطَّةٍ مَنْ دَخَلَ مِنْهُ كَانَ مُؤْمِنًا وَمَنْ خَرَجَ مِنْهُ كَانَ كَافِرًا پیغمبر علیہ السلام فرماتے علیؓ دروازہ مغفرت کا ہے جو کوئی دروازے کے اندر آیا اور متابعت کیا مومن ہی جو کوئی کہ اس دروازے سے باہر گیا اور نافرمانی کیا او کافر ہی **حدیث** نَظَرٌ عَلٰی عَلِيٍّ عِبَادَةٌ پیغمبر علیہ السلام فرماتے دیکھنا علیؓ کے تئین عبادت ہے **حدیث** مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ پیغمبر علیہ السلام فرماتے ہین جسکا مولا ہون علیؓ مولا اسکا ہی جو کوئی

دين متين

بسم الله الرحمن الرحيم

اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله

ايك جاننا اسكو شريك نہين محمد پيغمبر برحق ہين شرطان ايمان كے دو ہين عقل اور بلوغ اور اركان ايمان دو ہين دل سے جاننا اور زبان سے اقرار كرنا جو الله كو ايك بے شريك اور محمد صلى الله عليه وسلم پيغمبر برحق ہين اور صفات ايمان كے بہم ہين جو

نجات نامہ

قوله تعالى رضى الله عنهم ورضوا عنه اى عزيز جب او لوگ
صديقون سے ہين اور صالحون سے ہين اور مومنون سے ہين الله
انسے راضى ہى اور راضى ہين الله سے انكار ان آيتونكا كفر ہى حديث
من سب اصحابى فعليه لعنة الله والملئكة والناس
اجمعين پيغمبر عليه السلام نے فرمائے جو كوئى گالى ديا اصحاب كو ميرے
اوپر اسكے لعنت خدا كى اور ملك كى اور تمام لوگون كى لعن الله من
سب اصحابى پيغمبر عليه السلام فرمائے لعنت خدا كى اسپر ہووے
جو اصحاب كو ميرے گالى ديا من سب احدا من اصحابى فقد حرم
شفاعتى پيغمبر عليه السلام فرمائے جو كوئى كہ گالى ديا اصحاب كو ميرے
پس تحقيق شفاعت ميرى اسپر حرام ہى حديث من سب اصحابى
فقد سبنى ومن سبنى فقد سب الله تعالى پيغمبر عليه السلام
فرمائے جو كوئى كہ گالى ديا اصحاب كو ميرے پس تحقيق گالى ديا
او ميرے تئين جو كوئى كہ گالى ديا ميرے تئين پس تحقيق گالى
ديا او الله تعالے كے تئين

يہہ حديثان صحيح ہين اور مشہور شرف الايمان ہے جو اسكا نام ہى لكہا اسكے تئين حيات ضرور ہو نبى پر درود اور سلام

تمام شد

عمرؓ اور عثمانؓ اور علیؓ رضی اللہ تعالی عنہم ہین اے عزیز شرطان
اسلام کے تین ہین عقل اور بلوغ اور ایمان ہی ارکان اسلام کے
پانچ ہین کلمہ پڑھنا نماز کرنا روزہ رکھنا زکات دینا حج کرنا اے عزیز
فرض اور واجب فرمان خدا کا ہی سنت اور مستحب فرمان محمدؐ کا ہی
محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرزند عبد اللہ کے او فرزند عبد المطلب کے او فرزند
ہاشم کے او فرزند عبد المناف کے ہین چار مذہب سنت جماعت ہین
حنفی اور شافعی مالکی حنبلی اے عزیز نماز کے واسطے وضو فرض ہے
وضو مین چار فرضان ہین منہہ دھونا ہاتھ دھونا مسح کرنا پانون
دھونا ترتیب وضو کی یہہ ہی اول نیت وضو کی کرنا بعد دو ہاتھ
سنگھٹان تک دھو کر تین بار مضمضہ یعنے کلی کرنا اور تین بار ناک مین
پانی لیکر پاک کرنا تین بار منہہ دھونا اور ہاتھ دونون کونیو تک دھو کر
تین تین بار پانی روان کر کر پاو سر کا مسح کرنا اور دونون انگلیان
شہادت کے کانو مین پھرا کر دونون انگوٹھے سے کان کے پیچھے
مسح کر کر پیٹھہ سے انگلیان کے گردن کا مسح کرنا کونیان پر ہاتھ
پھرانا اور ٹخنے تک پانون دھو کر خلال انگلیان کا کرنا اے
عزیز غسل چار سبب سے ہوتا ہے جنابت احتلام حیض نفاس
غسل مین تین فرضان ہین غرغرہ کرنا ناک مین پانی لینا تمام بدن

نجات نامہ

مجید اللّٰہم بارک علی محمد وعلی اٰل محمد کما بارکت علی ابراہیم وعلی اٰل ابراہیم انک حمید مجید اللّٰہم اغفرلی ولوالدی ولجمیع المومنین والمومنات والمسلمین والمسلمات الاحیاء منہم والاموات انک مجیب الدعوات یا قاضی الحاجات برحمتک یا ارحم الراحمین

تمام بدن چھپانا اور نیت نماز کی کرنا اور وقت نماز کا جاننا اور منہ
طرف قبلہ کے کرنا چھ ارکان یہہ ہین تکبیر تحریمہ قیام قرأت رکوع
سجود قاعدہ اخیر کا ہی اسے عزیز نماز مین چودہ واجبات ہین
بارہ سنتان ہین ان دونون کو ترتیب مین نماز کے بیان کرتا ہون
اوّل یہہ دستور نماز کا یاد رکھنا ہی نماز فرض ہوئے یا واجب
ہوئے یا سنت ہوئے یا نفل ہوئے اَللّٰہُ اَکْبَرُ بول کر رکوع مین
جانا رکوع مین سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم تین بار بولنا رکوع سے
سر اٹھاتے وقت سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
بولکر سجدہ کرنا ہر ایک سجدہ مین سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین بار بولنا
سجدہ مین جاتے وقت اور سجدے سے سر اٹھاتے وقت اٹھتے اور
بیٹھتے وقت اَللّٰہُ اَکْبَرُ بولنا فجر اور مغرب اور عشا کی فرض اول کی
دو رکعت مین پکار کر پڑھنا ہے باقی تمام نماز مین آہستہ پڑھنا ہے
التحیات یہہ ہے اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ اَیُّہَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی
عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْہَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاہِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاہِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ

اللہ اکبر کر کے ساتھ نیچے ناف کے بایان ہاتھ پر سیدھا ہاتھ رکھکر باندھنا
بعد اسکے سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی
جَدُّکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ
اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ آہستہ بولکر الحمد کا سورہ پڑھنا آمین آہستہ
بولکر اسکے ساتھ دوسرا سورہ پڑھکر رکوع مین جانا تین بار سُبْحَانَ
رَبِّیَ الْعَظِیْمِ بولنا رکوع سے سر اٹھاتے وقت سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ
رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ پڑھکے اللہ اکبر بولکر سجدہ کرنا تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ
الْاَعْلٰی بولنا پھر سر اٹھاکر اللہ اکبر بولکر سجدہ کرنا پھر تین بار سُبْحَانَ
رَبِّیَ الْاَعْلٰی بولنا اور کھڑے رہنا بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھکر ایکبار
سورہ الحمد کا اور ایک سورہ دوسرا پڑھکر اللہ اکبر بولکر رکوع مین جانا
تین بار سبحان ربی العظیم بولنا سر اٹھاتے وقت سمع اللہ لمن حمدہ ربنا
لک الحمد پڑھکر اللہ اکبر بولکر سجدہ کرنا سبحان ربی الاعلی تین بار
بولنا اللہ اکبر بولکر پھر سر اٹھاکر اللہ اکبر بولکر سجدہ کرنا سبحان
ربی الاعلی تین بار بولکر سر اٹھانا سیدھا پانون کھڑے کر کر بائین پر
بیٹھنا پورا التحیات پڑھکر سیدھے باز و اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ
اور بائین باز و اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ بولنا اگر تین رکعت
فرض ہین تو بعد دو رکعت کے التحیات عبدہٗ و رسولہٗ تک پڑھکر کھڑے رہنا

نیت ہے تو پورا التحیات پڑھ کر سلام دینا اگر چار رکعت کی نیت ہے
تو دو رکعت پڑھ کر بیٹھنا التحیات عبدہ و رسولہ تک پڑھکر کھڑے
رہنا بسم اللہ پڑھ کر ایکبار الحمد اور ایک سورہ پڑھ کر رکوع اور سجود
کرکر پھر کھڑے رہنا بسم اللہ پڑھ کر ایکبار الحمد اور سورہ دوسرا
پڑھنا رکوع اور سجود کرکر بیٹھنا پورا التحیات پڑھ کر سلام دینا ای
عزیز جیسا سنت نماز کی ترتیب ہے ویسا ہی تین رکعت واجب الوتر کی
یہہ ترتیب ہے کہ دو رکعت پڑھ کر قاعدہ بیٹھ کر آدھا التحیات پڑھ کر
کھڑا ہونا اور تیسری رکعت مین بسم اللہ اور الحمد اور ایک سورہ تمام
پڑھکر اللہ اکبر بولکر دونون ہاتھ کانون تک اٹھا کر بندھنا دعا قنوت
پڑھکر موافق دستور کے رکوع اور سجود کرکر بیٹھنا پورا التحیات پڑھکر
سلام دینا دعا قنوت یہہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَ
نُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا
نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ
نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی
عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ جسکے تین دعا قنوت یاد
نہین ہی اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ تین بار کہے اے عزیز اگر فرض نماز
امام کے ساتھ پڑھے اس نہج سے نیت باندھنا فرض نماز

مرد اور عورت کی نماز کی ترتیب مین کچھ فرق نہین مگر فرق چار بات کا ہے عورتان کو اذان اور اقامت نہین ہے اور رکعت بندھتے وقت ہاتھان کاندھے تک اٹھا کر سینہ پہ باندھنا اور سجدہ مین ران اور بازو اور بغل ملانا اور بیٹھتے وقت دونو قدم سیدھے طرف نکالنا تمام نماز اسی سے پڑھنا

نجات نامہ

پڑھ کر خاموش رہنا اور تابعداری امام کی کرنا قاعدہ میں التحیات
پڑھنا بعد اسکے چار رکعت سنت اور دو رکعت سنت موافق دستور کے
ادا کرنا اے عزیز ترتیب روزے رہنے کی یہہ ہے نیت روزے کی
کرنا پانچ گھڑی رات باقی رہے تب سحور کرنا صبح سے شام تک
کھانے اور پینے اور جماع سے دور رہنا مغرب کی اذان کے وقت
افطار کرنا اے عزیز عید الفطر کی نماز کی ترتیب یہہ ہے دو رکعت
واجب عید الفطر کی پڑھتا ہون مین چھ تکبیر کے ساتھ واسطے خدا کے
اللہ اکبر بول کر ہاتھ باندھنا بعد اسکے ثنا پڑھ کر اللہ اکبر بول کر
کانون تک ہاتھ اٹھا کر چھوڑنا دوسرے بار اللہ اکبر بول کر ہاتھ
اٹھا کر چھوڑنا تیسرے بار اللہ اکبر بول کر ہاتھ کانون تک اٹھا کر ناف کے
نیچے باندھنا بعد اسکے بسم اللہ پڑھ کر الحمد اور ایک سورہ پڑھنا
رکوع اور سجود موافق دستور کے کر کر کھڑے رہنا اور بسم اللہ پڑھکر
ایکبار الحمد اور ایک سورہ پڑھکر اول کے سریکا تین بار اللہ اکبر
بولنا ہر بار مین ہاتھ کانون تک اٹھا کر چھوڑنا چوتھے بار اللہ اکبر
بول کر رکوع مین جانا موافق دستور کے ادا کرنا اور خطبہ سُننا
اے عزیز عید الضحی کی بھی نماز کی یہی ترتیب ہے لیکن نیت باندھتے
وقت عید الفطر کی جاے پر عید الضحی کا نام لینا ہے **فطرہ**

والحمد لله ولا اله الا الله والله اکبر ولا حول ولا
قوة الا بالله العلی العظیم بولنا اور دعا کر امیر المؤمنین
عمر ابن الخطاب رضی الله تعالے عنہ لا اله الا الله والله
اکبر الله اکبر ولله الحمد بولنا بھی چار رکعت پڑھ کر
سبحان الله وبحمده سبحان الله العلی العظیم بحمده
استغفر الله ربی من کل ذنب وخطیئة واتوب الیه
بولنا اور دعا کر امیر المؤمنین حضرت عثمان ابن عفان
رضی الله تعالی عنہ لا اله الا الله والله اکبر الله
اکبر ولله الحمد بولنا بھی چار رکعت پڑھ کر استغفر الله
استغفر الله العلی العظیم الذی لا اله الا هو الحی القیوم
غفار الذنوب ستار العیوب علام الغیوب کشاف
الکروب ویا مقلب القلوب والابصار واتوب الیه
بولنا اور دعا کر امیر المؤمنین حضرت علی بن ابیطالب
رضی الله تعالی عنہ لا اله الا الله والله اکبر الله اکبر
ولله الحمد بولنا اور دو رکعت کی نیت ہے تو دو گانے کے
درمیان مین یہہ پڑھنا ہے فضل من الله ونعمة ومغفرة ور
رحمة لا اله الا الله والله اکبر الله اکبر ولله الحمد

اللہ اکبر بولنا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
پڑھکر اللہ اکبر بولنا اگر میت بالغ ہووے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا
وَ مَیِّتِنَا وَ شَاھِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَ صَغِیْرِنَا وَ کَبِیْرِنَا وَ ذَکَرِنَا
وَ اُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَ
مَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ اگر میت نابالغ ہووے تو
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْہُ لَنَا
شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا اور اگر دختر ہووے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا
وَّ اجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّ مُشَفَّعَۃً
پڑھکر اللہ اکبر بولکر رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ
حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ پڑھکر سلام دینا اے عزیز نیت
عقیقہ کی یہہ ہے اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ ابْنِیْ فُلَانٍ دَمُھَا
بِدَمِہٖ وَ لَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَ عَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَ جِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ
وَ شَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَاءً لِّابْنِیْ مِنَ النَّارِ بِسْمِ
اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اے عزیز نکاح میں تین فرض ہیں ایجاب
وقبول اور مہر اور دو گواہ ہیں وکیل واجب ہے خطبہ سنت ہے
ترتیب نکاح کی یہہ ہے وکیل نوشاہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں

الحمد کا سورہ اور تین بار قل ہو اللہ اور ایکبار درود پڑھنا

آخر مین بولنا اگر حلال ہے تو نذر حق تعالے کی ہے
ثواب اس کا رسول علیہ السلام کو پہنچے انکے طفیل سے
فلانے کی روح کو پہنچے ؛

نظم

ہوگیا ہی نجات نامہ اب	کر تو مقبول اسکے تین یا رب
بضرورت لکھا ہے اسکو حبیب	ہو نبی پر درود اور صلوۃ

تمام شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خدا کے اور نعت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کے فقیر عرض کرتا ہی جو جس قدر حدیثان سیکھنا اور سکھانا ہر ایک مومن پر لازم اور واجب ہے اس قدر مختصر کیا ہی مومن راہ ہدایت کی لیوین اور امید نجات کی پاوین قولہ تعالے فَآمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا فرمایا ایمان لاؤ تم اللہ پر اور رسول پر اسکے اور ایمان لاؤ تم قرآن پر جو نازل کئے ہم اوپر حضرت محمدؐ کے اے عزیز حضرت عمرؓ روایت کرتے ہین جو جبریل علیہ السلام آگے رسول علیہ السلام کے آکر کہے یا محمدؐ اَخبِرنی عَنِ الایمانِ اے محمدؐ خبر دو تم ایمان سے جو ایمان کیا ہے

یہہ شخص جبریلؑ تھا جو حکم سے خدا کے آکر دین تمھارا تمھارے تئین
سکھایا اے عزیز اس حدیث سے حقیقت ایمان کی ظاہر ہے
بیان مین اسلام کے چند احادیث معتبر جو یاد کرنا اسکا ہر ایک
واجب ہے بطور اختصار کے لکھتا ہون **فصل کلمہ کے بیان مین**
قوله تعالى اُعْبُدُوا اللهَ مَا لَكُمْ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ فرمایا اللہ
تعالے عبادت کرو تم اللہ کی جو سوا اُسکے معبود اور موجود تم کو
نہین ہے **حدیث قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ**
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ خَالِصًا دَخَلَ الْجَنَّةَ بِلَا حِسَابٍ
پیغمبر علیہ السلام فرماے جو کوئی کہ پڑھے کلمہ خالص رہے یعنے
دور رہے شرک جلی اور خفی سے داخل ہوتا ہی جنت مین بغیر حساب کے
حدیث قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اللهُ مُوْقِنًا دَخَلَ الْجَنَّةَ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فرماے جو کوئی کہ
پڑھے کلمہ تصدیق دل سے او داخل ہوتا ہے جنت مین **حدیث**
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مَرَّةً
غَفَرَ اللهُ لَهٗ ذُنُوْبَهٗ وَاِنْ كَانَ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ پیغمبر علیہ السلام
فرماے جو کوئی کہ پڑھے کلمہ ایکبار اللہ تعالی بخشتا ہی گناہ
اسکے اگرچہ ہووین گناہ مانند کف دریا کے یعنے بے شمار

حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا صَلوٰۃَ لِمَنْ لَا
وُضُوْءَ لَہٗ وَلَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَمْ یَذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ عَلَیْہِ پیغمبر علیہ السلام
فرمائے نماز نہین ہے جسکو وضو نہین ہی یعنے اول وضو ہے
بعد نماز ہی اور وضو نہین ہی اسکو جو آغاز مین وضو کے بسم اللہ
نا کہے حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَقْبَلُ اللّٰہُ
صَلوٰۃَ اَحَدِکُمْ اِذَا اَحْدَثَ حَتّٰی یَتَوَضَّأَ پیغمبر علیہ السلام
فرمائے قبول نہین کرتا ہے اللہ تعالی نماز ایک کسیکی تمہارے سے
مگر جب حدث پہنچے وضو کرے حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ عَلٰی طُہْرٍ کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ
پیغمبر علیہ السلام فرمائے جو کوئی وضو پر وضو کرے لکھتا ہی
اللہ تعالی واسطے اسکے دس نیکیان **فصل** بیان مین غسل کے
قولہ تعالی اِنْ کُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّہَّرُوْا فرمایا اللہ تعالے
اگر ہین تم حالت مین غسل کے اپنے کو بہت پاک کرو تم حدیث
قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلطُّہُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ
پیغمبر علیہ السلام فرمائے غسل کرنا نصف ایمان ہی **فصل**
بیان مین نماز جماعت کے قولہ تعالی وَارْکَعُوْا مَعَ الرَّاکِعِیْنَ
فرمایا اللہ تعالی رکوع کرو تم یعنے نماز کرو تم ساتھ نماز

روزے رکھو تم حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ
سَلَّمَ اَلصَّوْمُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِہٖ پیغمبر علیہ السلام فرماے کہ
خدایتعالی فرماتا ہی کہ روزہ میرے واسطے ہی مین دیتا ہون ثواب
بیشمار روزہ دار کو روزیکہ یعنے اسکو دیدار ہے حدیث قَالَ النَّبِیُّ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰہِ مِنْ
رِیْحِ الْمِسْکِ پیغمبر علیہ السلام فرماے بوئے دہن روزہ دارون کی
خوشبوتر ہی نزدیک اللہ تعالی کے بوئے مشک سے **فصل** بیان مین
نماز کے قولہ تعالے اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ فرمایا اللہ تعالی نماز پڑھو تم
حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ
فَمَنْ اَقَامَہَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّیْنَ وَمَنْ تَرَکَہَا فَقَدْ ہَدَمَ الدِّیْنَ
پیغمبر علیہ السلام فرماے نماز ستون ہی دین کا جو کوئی کہ نماز کو قائم
کیا او دین کو اپنے قائم کیا جو کوئی کہ نماز کو ترک کیا او اپنا دین
خراب کیا حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِکُلِّ شَیْءٍ
عَلَمٌ وَعَلَمُ الْاِیْمَانِ اَلصَّلٰوۃُ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فرماے
واسطے ہر چیز کے ایک نشانی ہی نشانی ایمان کی نماز ہی حدیث
قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَکَ الصَّلٰوۃَ مُتَعَمِّدًا
فَقَدْ کَفَرَ پیغمبر علیہ السلام فرماے جو کوئی کہ نماز کو ترک

مِائَۃَ جَلْدَۃٍ فرمایا اللہ تعالے اگر مرد یا عورت حرام کرے
سو دُرّے مارو اگر زنا کرے سنگسار کرو حدیث قَالَ
النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلنَّظَرُ اِلٰی نِسَاءِ الْاَجْنَبِیَّۃِ مِنْ
ذُنُوْبِ الْکَبَائِرِ پیغمبر علیہ السلام فرمائے دیکھنا بیگانی عورت کو
گناہ کبیرہ ہے حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
زِنًا وَاحِدٌ یُحْبِطُ عَمَلَ سَبْعِیْنَ سَنَۃً پیغمبر علیہ السلام فرمائے
ایک زنا اور حرام کرنا خراب کرتا ہے عبادت کو ستر برس کے
حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَرْکُ الزِّنَا یَجُرُّ
الرِّزْقَ پیغمبر علیہ السلام فرمائے چھوڑنا حرام کا رزق زیادہ
کرتا ہے فصل نشہ کے بیان میں قولہ تعالے اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ
الْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطَانِ
فَاجْتَنِبُوْہُ فرمایا اللہ تعالی نشہ پینا اور جوا کھیلنا اور بت پوجنا
اور نرد کھیلنا گناہ بد ہے یہہ عمل شیطان کے ہیں دور رہو تم اس
حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَارِبُ الْخَمْرِ
مَلْعُوْنٌ پیغمبر علیہ السلام فرمائے پینے ہار نشہ کا لعنتی ہے
حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَارِبُ الْخَمْرِ
کَعَابِدِ الْوَثَنِ پیغمبر علیہ السلام فرمائے پینے ہار نشہ کا مانند

بیان مین والدین کے قولہ تعالی بالوالدین احسانا فرمایا
اللہ تعالے نیکی کرو تم مان اور باپ کے حق مین حدیث قال
النبی صلی اللہ علیہ وسلم رضاء اللہ فی رضاء الوالدین
وسخط اللہ فی سخط الوالدین پیغمبر علیہ السلام فرمائے خوشنودی
اللہ تعالی کی خوشنودی مان اور باپ کی ہی ناخوشی اللہ تعالے
کی ناخوشی مین مان اور باپ کی ہی یعنے جس فرزندسے مان
باپ خوش ہین اللہ تعالے اسسے خوش ہی اور جس فرزندسے
مان باپ خوش نہین ہین اللہ تعالی اسسے خوش نہین ہی حدیث
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من آذا والدیہ او احدھما
یدخل النار پیغمبر علیہ السلام فرمائے جوکوئی کہ ایذا دیوے
باپ اور مان کو اپنے یا ایک ان دوسے ہووے اللہ تعالی داخل
کرتاہی اسکو دوزخ مین حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ و
سلم البار لایدخل النار والعاق لایدخل فی الجنۃ پیغمبر
فرمائے جوکوئی خوش رکھتاہی ما اور باپ کو اپنے اللہ تعالی اسکو
دوزخ مین داخل نہین کرتا اور جوکوئی کہ ناخوش رکھتاہی ما اور
باپکو اپنے اللہ تعالی نہین داخل کرتاہی اسکو جنت مین فصل
بیانین متفرقات احادیث کے قولہ تعالی احل اللہ البیع وحرم الربو

مولی اسکا ہی حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
الصدقۃ ترد البلاء وتزید فی العمر پیغمبر علیہ السلام فرمائے
خیرات دینا بلا کے تئین دور کرتا ہی اور زیادہ کرتا ہی عمر کے تئین
حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم حب الفقراء من
اخلاق الانبیاء وبغض الفقراء من اخلاق الفراعنۃ پیغمبر
علیہ السلام فرمائے دوست رکھنا فقیر کو اخلاق سے پیغمبرونکے ہی
اور دشمنی رکھنا فقیر سے اخلاق سے فرعونیان کے ہے حدیث
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الفقر فخری پیغمبر علیہ السلام
فرمائے مجھے فقیری سے فخر یعنے بزرگی ہی حدیث قال النبی
صلی اللہ علیہ وسلم الغیبۃ اشد من الزنا پیغمبر علیہ السلام
فرمائے غیبت کرنا بدتر ہے زنا سے حدیث قال النبی صلی
اللہ علیہ وسلم من استغفر بعد الذنب غفر اللہ لہ
فرمائے پیغمبر علیہ السلام جو کوئی استغفار پڑھے بعد گناہ کے
بخشتا ہے اللہ تعالی اسکے تئین حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ
وسلم صبر ساعۃ خیر من الدنیا وما فیہا پیغمبر علیہ السلام
فرمائے صبوری ایک ساعت کی بہتر ہی دنیا سے اور جو کچھ کہ
دنیا مین ہے حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم النکاح

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من تواضع رفعہ اللہ ومن تکبر وضعہ اللہ پیغمبر علیہ السلام فرمائے جو کوئی تواضع کرے واسطے خدا کے خدا اسکو بلند مرتبہ دیتا ہے اور جو کوئی کبر کرے اللہ تعالی اسکو خوار

ہدایت نامہ

سوالان عیسائی کے اور جوابان محمدی کے ہین حوالہ سطر
اور کتاب سبب اختصار کے ترک کیا گیا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک روز عیسائی اور محمدی ایک جائے بیٹھے تھے گفتگو مین
عیسائی نے محمدی سے کہا میرے چند سوال ہین اگر اسکا
جواب دو تو مین تمہارا دین برحق جانونگا لیکن جواب مختصر
ہووے محمدی نے کہا مین حاضر ہون سوال کرین عیسائی نے
سوال کیا کہ تم لوگ محمدؐ کو نبی کیونکر جانتے اور انکی نبوت پر
دلیل کیا ہے **جواب** محمدؐ نے دعوی پیغمبری کا کئے اور
موافق دعوے کے اپنے معجزے دکھلائے جو دعوی پیغمبری کا
کرے اور موافق دعوے کے معجزے بتلاوے تو وہ پیغمبر
برحق ہی **سوال** محمدؐ نے کونسے معجزے بتلائے
بیان کرو **جواب** محمدؐ کے معجزے بیشمار ہین اُن مین سے
دو چار بیان کرتا ہون اُن کی انگلی کے اشارے سے چاند
آسمان پر دو پھانک ہوا اور سنگ ریزہ اُن کی رسالت پر
گواہی دیا اور انگلیون سے لنکے نہر جاری ہوئی جو ہزارون

ہدایت نامہ

بڑہ کر ہی اور دیوان حافظ کے کلام کی پختگی ستے بوستان کی
زیادہ پختگی ہی جب باہم تعارض ہووے او کلام مخلوق کا ہی
قرآن کا معارض کون ہی بتلاؤ یہہ دل جلی باتین ہین **سوال**
تمھارے نبی کی خبر اگلی کتابون مین نہین ہی **جواب**
حق تعالے اگلی کتابون مین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے
آنے کی خبر دیاہے چنانچہ یوحنا کی انجیل مین لکھا ہی جو عیسی نے
اپنے حواریون سے کہا تھا جو میرے پیچھے فارقلیط آویگا
فارقلیط مراد محمدؐ سے ہے تم روح قدس سے مراد رکھتے
ہین یہہ غیر تحقیق ہے **سوال** حق تعالی ہر ایک نبی کو ایک
عورت مقرر کیا ہی جیسا کہ آدمؑ سوائے ایک عورت کے
دوسری نہین کئے ہین تمھارے نبیؐ کو نو عورتان ستھے
اسلئے انکی پاکیزگی ثابت نہین ہوتی ہی **جواب** چشم
انصاف سے نظر کرو جو تمھاری کتاب مین لکھا ہی کہ داؤد
پیغمبرؑ کو نود پہ نو عورتین تھین اور سلیمان پیغمبرؑ کو تین سو
عورتین تھین وہ عیسیؑ کے دادا ہوتے ہین سبحان اللہ
جب انھون نے اتنے عورت کرنے سے پاکیزگی انکی ثابت
رہی پاکیزگی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نو عورت کرنے سے ثابت

سارا کی تھی اور ہمارے نبی اولاد سے بی بی سارا کے ہین اس
صورت مین معلوم ہوا جو تمہارے نبی کنیزک زادے ہین اور
ہمارے نبی بی بی زادے ہین **جواب** انصاف سے مت گذرو یوسف
علیہ السلام جو بی بی سارا کی اولاد سے تھے وہ عیسیٰ علیہ السلام کے
دادا ہوتے ہین زلیخا کے زرخرید ہین اس صورت مین انکی نبوت مین
کیا خلل پیدا ہوا ہے سو تھوڑا تامل کرے تو صاف معلوم ہوتا ہے
سوال عیسیٰ نے بہت مردونکو زندہ کیا اور بیمارون کو شفا بخشا
اور اندھون کو بینا کیا ہے تمہارے نبی کو یہہ مرتبہ کہان ہے
جواب حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کی امتون سے محبوب
سبحانی اور عین القضات وغیرہ بہت سے مردونکو زندہ کئے ہین
اور مان پیٹ کے اندھون کو بینائی دئے اور لنج کو ہاتھ اور پانون
بخشے غور سے دیکھو جب امتان سے انکے ایسے ایسے کرامات
ظاہر ہون تو محمد کا مرتبہ کیا ہوگا تھوڑا غور کرین تو صاف
معلوم ہو جاوے **سوال** عیسیٰ نے بعد مرنیکے تیسرے دن کو
زندہ ہوا ہے راست کہو ایسا کون ہوا ہے **جواب**
حمید الدین ایک امتون سے محمد کے تھے جب مرکر چالیس دن
گذر رسے ایک بڑھیا انکی قبر پہ پہنچکر بولی کہ ایسا کامل آدمی جمعہ کو

جواب عیسیٰ علیہ السلام آسمانوں پر جسطرح گئے ہیں ویسا
گئے ہیں سوال کہتے ہیں جو محمدؐ تمہارے آسمانوں کا سیر کر گھر کو
آئے تب بچھونا گرم تھا یہہ کیا بات ہے جواب چشم انصاف سے
نظر کرو جو ابلیس بدترین خلائق ہی ایک آن میں تمام روئے
زمین پر تصرف کرتا ہی اگر بہترین خلائق کو ایک آن میں تمام
آسمانوں کا سیر کرا کر لائے تو قدرت سے حق تعالی کے عجب
نہیں ہی سوال قرآن میں لکھا ہی عورت کو طلاق دینا
درست ہے ہماری انجیل سے ثابت ہے جو مسیح نے ایک مرد کیلئے
ایک عورت کا حکم دیا ہے اور اسکو سوائے زنا کے سبب
طلاق دینا روا نہیں رکھا ہے اگر طلاق دینا موافق مرضی خدا کے
ہوتا تو خدایتعالی آدم کو حکم فرماتا دو چار عورتاں کرو اور طلاق دو
جواب غور سے دیکھو ابراہیمؑ کو دو عورت تھے اور داؤد کو نود پر
نو اور سلیمانؑ کو تین سو عورت تھے یہہ بات اگلی کتابوں میں
لکھی ہے پس ایک عورت ہوتے ہوئے دوسری کرنا خلاف
مرضی خدا کے ہی تو ابراہیمؑ اور داؤدؑ اور سلیمانؑ نافرمان
خدا کے ٹھہرتے ہیں اعوذ باللہ منہا سوال سے تمہارے جواز
ہونا طلاق کا سبب سے زنا کے ثابت ہوتا ہے تھوڑا غور کیجئے

ہدایت نامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یوسف کا بیٹا ہی اور ایک انجیل مین لکھا ہی خدا کا
بیٹا ہی سبحان اللہ یہہ عجب بیٹا ہی اے عزیز اللہ
تعالی پیغمبران اور کتابان اسلئے بھیجا ہی تا بندگان تنزیہہ
اور وحدانیت پر اللہ کے اور رسالت پر رسولؐ کے اقرار
و تصدیق کرکر راہ نجات کی پاوین ای عزیز تم بھلے آدمی ہو
انصاف سے مت گذرو جو یہودان عیسیٰؑ سے اور انجیل سے
منکر تھے اس سے زیادہ باتین کرتے تھے تم لوگ عیسیٰؑ کی
نبوت پر اور انجیل کی صحت پر جو کچھہ کہ دلیلان بیان کئے
ہین اور جوابان ہمارے طرف سے تم سمجھے تو عین مہربانی ہی
عیسوی محمدیؐ سے جواب باصواب سنکر کہا مذہب تمہارا برحق
ہی محمدیؐ شکر اللہ کا کرتا ہی نام اس رسالہ کا ہدایت نامہ
رکھا ہی اور بھائیونکے حق مین کہتا ہی ای بھائیو اگر تم جانکو
عزیز جانتے ہو اور اسکی بہتری چاہتے ہو تو دین محمدی پہ ثابت ہو
جو حقتعالی اس مذہب مین راہ سلامتی کی اور نجات کی رکھا ہی
ای بھائیو مت ڈرو انسے جو جسم کو مارتے ہین اور جان کو
مار نہین سکتے تم اس قادر مطلق سے ڈرو جو جان اور جسم دونونکو
جہنم مین ہلاک کرے

تمام شد — کتاب ہدایت نامہ

مفتاح الایمان

محمد انبیا کے جہان و سرتاج	ہی اسکو حق کئے اس تن سے معراج
محمد سے جہان پائی ہدایت	نہین اسکی ہدایت کو نہایت
درود ان باد بر سالار عالم	ازل سے تا ابد سو بار ہر دم
بھی اسکی آل اور اصحاب پر ہو	بھی اسکے دین کے احباب پر ہو

مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات

الٰہی ہے تجھے دو جگ کی شاہی	محبت دے تیری اور آشنائی
بحق شاہ عالم یا الٰہی	قبول اس روسیہ کی عذرخواہی
صفائی دے میرے دلکو الٰہی	بتا اسمین حقایق کو کماہی
بحق مصطفےٰ اور آل حضرات	لیجا آخر مجھے ایمان کے سات

اول علم ایمان بر عاقل و بالغ فرض ہست
و بدون درستی ایمان ہیچ طاعت سود نمیدہد

بست یہہ سخن رکھ جان کے بیچ	کہا حق آمنوا قرآن کے بیچ
کہ یعنے تم خدا پر لاؤ ایمان	محمد مصطفےٰ پر لاؤ ایمان
کرو وحدانیت پر حق کے تصدیق	ہمین ہے فعل او فاعل ہے تحقیق

قوله تعالیٰ یٰاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
قوله تعالیٰ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَتِلْکَ حُدُوْدُ اللّٰہِ وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ

مفتاح الایمان

ہین طریق اجمال ایمان آوردن بہر مومن مسلمان فرض است

کہا جب اسکتین سالار عالم ‏ — خدا کو اک سمجھ دل بیچ ہر دم
ملائک اور کتابان اسکے حق جان ‏ — بھی نازل ہین سولان اسکے حق جان
ہی نیکی اور بدیکی حق سے تقدیر ‏ — کیا قدرت سے اپنے سب کی تدبیر
مرے بعد از اٹھینگے بوجھ تحقیق ‏ — تو کر اس بات پر اقرار و تصدیق
کہا پھر او محمدؐ کے ہو آگے ‏ — خبر اسلام سے بھی اب مجھے دے
محمدؐ یون کہا اسکو برادر ‏ — اول کلمہ شہادت لا زبان پر
گواہی دے اپسکے دل ستی یار ‏ — نہین ہی کوئی خدا پیدا کرنہار
نہین لینے عبادت کوئی لائق ‏ — مگر اللہ یگانہ پاک برحق
شریک اسکو نہین ہے پاک و یک ‏ — محمدؐ ہی رسول اللہؐ بیشک
نمازان پانچو قتان کی ادا کر ‏ — زکاتان مال کی دے اے برادر
تو روزے تیس رمضان کے سدا رکھ ‏ — کہ ہین بھی نیتان اسکے مبارک
ادا کر حج تجھے طاقت اگر ہے ‏ — تیرے تن سے تجھے راحت اگر ہے
گیا جب مرد او تسلیم لا کر ‏ — کہا اصحاب سے اسوقت سرور
سخن میرا انھین تحقیق پا تو ‏ — اتھا یہہ مرد سو جبریلؑ جا تو
خدا کے حکم سے آیا وہ اس آن ‏ — تمھارے تین سکھایا دین و ایمان
محمدؐ کے کہے پر دل سے ای یار ‏ — کرو تصدیق تم او سچا اقرار
یہہ مجمل ہے تو رکھ تفصیل کو یاد ‏ — تیرا دل نور سے ہوویگا آباد

مفتاح الایمان

اول کلمہ طیب خواندن و معنی آن بہر مومن فہمیدن فرض است

بھی الا اللہ مین اثبات ہین چار | وجود و ہستی حق پر سنو یار
منزہ ہر خدا کے اور قدم پر | سنو وحدانیت پر ای برادر
وہی موجود ہے ہستی جسے ہے | بجز رب کے نہین ہرگز کسے ہے

حقایق الاشیا در نفس الامر ثابت اند

سمجھ تحقیق تو ہرگز بر مت | کہ ہے ہر چیز کو ثابت حقیقت
بدلتے نین اپکے بیچ ہر یک | کہے ہین عارفان نین اس مینے شک
اگر کوئی آگ کو پانی ہی بوجھے | ویا پانی کے تین کوئی آگ سمجھے
نہ پانی آگ ہو نا آگ پانی | بدلتے نین کبھو ای بھائیجانی
رکھے اسمین ارادہ کوئی بیجا | کہ ویسی قوم سے تو دور ہو جا

در بیان اثبات حق سبحانہ و تعالے

رہے یہہ نقش دل دانا کو ای میر | نہین نقاش بن ہوتی ہی تصویر
کہان کاغذ پہ ایسا حرف ای یار | لکھنہارے بن ہووے نمودار
بنائے بن کبھو کیونکر بنے گھر | تو ہر ہر چیز پر ایسا نظر کر
ہزاروں صنعتان عالم مین ہین | بجز صانع یقین بنتے نہین کین
اگر عالم کے تین ہووے خدا دو | یہان یک طور پر رہنا کہان ہو
اچھین اسمین دو محتاج بھائی | کہان ناقص سزاوار خدائی
سنو ہرگز قدیم ہوتے نہین دو | قدیم اول اچھے ثانی نوا ہو

در بیان عالم حادث است و تعالی ذات ...

نہ اوکل ہی نہ جز نا خاص و نا عام	وہی ہر قید سے ہے پاک انجام
وجود اسکا اُسیکی ذات سے ہی	نہ جسم و جان دلکے سات سے ہی
سدا او پاک ہے نہیں اسکتین ضد	سدا او فرد ہی نہیں اسکتین ند
او اوّل ہی نہ اسکو ابتدا ہی	او آخر ہے نہ اسکو انتہا ہی
او ظاہر ہی نہ اسکو کوئی پاوے	او باطن ہی نہ وہاں تک ہوش جاوے
اتھا او نہیں اتھا کوئی اسکے اوّل	رہیگا او رہے نا کوئی احول
نہیں شی کوئی اس بن اے برادر	نہ اسپر کوئی شی رکھہ یاد از بر
ازل میں جوں اتھا ہی آجکے دن	وہی ویسا رہے آخر منے گن
سدا ہے ذات میں اسکے کمالات	صفت اسکی کہ جیسی اسکی ہے ذات
جہانکا ایک او صانع ہی بیشک	ہمیشہ یک سنے سے پاک او یک

او تعالی موجود ست نہ بعلت و واحد ست نہ بقلت

نہ علت سے خدا موجود ہی دیک	نہ قلت سے ہوا او ایک ای نیک
خدا ہے فرد جُز فردانیت کے	وہی وحد بجز وحدانیت کے
مسمّی ہمیں اُس کا اسم جانو	نہ کم این و متی نا کیف مانو

او تعالی ناظر ست بذات خود و حاضر ست بذات خود و کامل است در ذات خود

قوله تعالی وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ

او سبحانہ تعالی

از صفات بشر پاکست

نسبت معیت او تعالیٰ با جمیع عالم مساوی است

پس قدرت اوسکی اوپر جا بجا عیان ہے
سدا او پاک ہے اور سب نشان ہے
نہ اسکو اختیاری اور ارادہ
نہ کم ہووے کبھو اور نا زیادہ
نہ اسکو کچھ نا اسکو ہی رحمت
نہ اسکو وقت نہ اسکو ساعت
نہ او ہوتا کبھو ہے جا بجا ہیچ
نہ اوی جاسے کرنا جا بجا ہیچ

نہ اسکے کام مین آوے کبھو چوک		نہ اسکو پیاس ہی نہ اسکو ہی بھوک
منزہ اس بیان سے او یگانا		نہ جامہ ہے اُسے اور نہ بچھانا
نہ اسکو تن کہا جاتا ہی نہ جان		مرکب او نہین ہے چیز سے مان

او تعالیٰ نہ جوہر چیز نیست و نہ بر چیز نیست و نہ تحت چیز نیست

نہ اوو رہتا کسیکے ساتھ مل کر		نہ آوے چیز پر نہین چیز اُسپر
نہ مانند چیز کے ہے خوب بوجھو		نہ اسمین چیز ہی نہ چیز مین او
نہ آگے نہ پیچھے اسکے کوئی یک شی		نہ او بازو او پر کوئی چیز کے ہی
سدا ہر عیب سے ہی پاک سبحان		نہ او آگے نہ پیچھے چیز کے جان
کبھو نا اُس سنے ہو غیر داخل		نہ اس سے کوئی خارج بوجھ کامل

او تعالیٰ را ہیچ قیاس
و ہیچ صورت در نتوان یافت

کہ اسکی ذات ہے اس وسے برتر		ہیچا تو عرض نو اور پانچ جوہر
بہر صورت ہر ایک نا اُسکو پاوے		قیاس اسکا بہر صورت نہ آوے
جو اول تھا ہی آج اس آن		نہ اسکو ہی شبیہ نہ مثل ہی جان

او تعالیٰ نہ در زمان و مکان نیست
و از قدرت خود در ہر جا عیان

نہ اسکو ہاتھ ہے نا پانون نا سر		نہ جا گا اسکو ہے نا اُسے گھر

کہا قرآن مین یون پاک و ذات
کہ ہون نزدیک مین اوس کے ہو سات
کہا سالار اسکا خوب ایمان
کہ بوجھے ساتھ اپنے ناکو ہر آن
ہی جیسی اسکی نسبت عرش کے سات
ہی ویسی اسکی نسبت فرش کے سات

[illegible]

او تعالیٰ از تشبیہ و تعطیل منزہ است

[illegible]

او تعالیٰ از تغیر منزہ است

اسماء و صفات او تعالی

نہ عین نہ غیر اند

و متحد نمی شود با غیر لامس و ملموس نمی گردد

کبھو واجب نہین ہوتا ہی ممکن	نہ ممکن ہوویگا واجب سدا لگن
رہتا مل غیر سے ہرگز نہین خیر	نہ پہنچو غیر کو اور نا اسے غیر
نہ اُترے غیر مین ہرگز کبھو حق	اترنا غیر مین ہین اسکو لائق
نہووے متحد اور غیر سے مل	سدا ان مذہبان کو بوجھو باطل

او تعالی در ذات و صفات مانند کسی نیست و نہ کسی مانند اوست

صفت اور ذات سے حق ای برادر	نہوتا ہی کبھو کسکے برابر
صفت اور ذات سے ہے بیچگونہ	نہین عالم سنے اسکا نمونہ
نہ مانند کام اُسکے کام کس کا	ہے خالق دو جہا نہین نام اُسکا

او تعالی را صفاتہاست ہمہ ازلی و ابدی مصداق صفات نفس ذاتست

ثنا اور حمد سے موصوف ہے او	صفاتان پاک سے معروف ہے او
صفاتان اُسکے ہر اک بوجھ ازلی	ہین اسکی ذات کے مانند ابدی
صفاتان نسبتان ہین ذاتکے سات	کہ ہین یہہ نسبتان اسکے کمالات
صفاتان ذات سے ثابت ہوئے ہین	صفاتان ذات سے ہوتے جدا نہین

جمیع اسماء و صفات باذات نہ عین اند نہ غیر

مفتاح الایمان

اسماء سبحانہ و تعالی موقوف بر شرعست

در بیان صفات ثبوتی

او سبحانہ و تعالی

صفاتان اُسکی ذاتی سات ہین جان

در بیان صفت قدرت اوسبحانہ وتعالیٰ

ہے او جیتا اپس کی ذات کے سات ... کہ اسکی زندگی سو ہیں ہی ذات
نہ ہی جینے کو اسکے جان درکار ... حیات اسکی سدا ہی ہے یار
سدا جیتا اپس سے آپ آیا ... کہ یکدم مین دو عالم کو جلایا
جگت جینے سے اسکے جان پائی ... بسر کر موت کو زندہ کہائی

در بیان صفت علم اوسبحانہ تعالیٰ

صفت دُسری جو اسکا علم ہی ایک ... ہمیشہ جہل سے ہے پاک او دیک
محیط ہی علم اُسکا دو جہان پر ... نہیں کو ہی چیز خالی اس براد
جہانکا حال باطن اور ظاہر ... یکا یک علم میں ہی اسکے حاضر
جہا نین جسکو ہستی کا اثر ہی ... سراسر علم مین اسکے خبر ہی
دلونکے بیچ جو کچھ کہ نہان ہی ... خدا کے علم مین ہر ایک عیان ہی
ہوا ہے اسکی قدرت سے دو عالم ... جو اسکے علم مین تقدیر سے ہی کم

در بیان صفت ارادت اوسبحانہ تعالیٰ

صفت تسری جو اسکا ہی ارادہ ... نہ کم ہووے کبہو اور نا زیادہ
اچھے پیدا جو کچھ عالم منے شی ... بجز اسکے ارادے کے نہیں ہی
جگت خاطر منے جو کچھ کہ لاوے ... ایس کا راز دل جو کچھ کہ پاوے
جو کچھ حرکات ہین عالم سے ہر آن ... وہ سب اسکے ارادے سے ہو جان
بغیر از حکم اسکے نا ٹوٹے تار ... نہ حرکت بالکو ہو وے بے خار

در بیان صفت سمع اوسبحانہ تعالیٰ

مفتاح الایمان

در بیان صفت بصر او سبحانہ تعالی

بصر چھٹوین صفت ہے جان آیا	نہ اسکے دیکھنے کو آنکھ درکار
خدا بینا اپنی ذات سے ہے	نہ آنکھون سے نہ اور کسبات سے ہے
ہی یکسان دیکھنا نزدیک اور دور	برابر ہی اُسے تاریک اور نور
اچھے سنگ سیاہ اور رین تاریک	چلے گر اسپہ چھوٹی کوئی باریک
سنے آواز اسکا پانو کا صاف	نجہاوے اسکے دلمین کیا ہی نصاف
دو عالم ہین نظر مین اسکے یکبار	نظر ہے پاک اسکی عیب سے یار

در بیان صفت کلام او سبحانہ تعالی

کلام اسکا صفت ہے جان آخر	کہ یک کن سے کیا عالم کو ظاہر
سن اسکو خلق سے حاجت سوین ہے	نہ حاجت بھی زبانکا اسکین ہے
سخن مین اسکے نین تقدیم و تاخیر	تجدد و انقطاع سے پاک ہے میر
جزم تشدید و مد زیر و زبر پیش	نہین اسکے سخن مین خوب اندیش
کلام اسکا معانی راز در راز	سخن مین اسکے نین ہی حرف و آواز
کلام اسکا نہین ہوتا ہے موقوف	کمالان بیچ ہی ہر آن موصوف

در بیان صفات افعال او تعالی جل شانہ

سنو تم ذات کو فعلی صفت ہین	کہ افعالی صفاتان بے گنت ہین
جلانا مارنا دینا دلانا	کھلانا پالنا جگ کا بنانا

ہر راحت کہ بہ عالم میرود از فضل او و ہر مصیبت کہ در عالم میرود از عدل او ست

جمیع حسنات از وی تعالی است و جمیع سیئات از نفس عبد است

سدا اس راز کو رکھ جانکے بیچ ۔ ہے فرمایا خدا قرآن کے بیچ
جو کچھ تیرے سے ہو حسنات کے کام ۔ خدا سے جانتو اسکا سرانجام
ہو جو کچھ کاربد تیرے سے ہر آن ۔ کہ تیرے نفس سے او کام ہی جان

حکمت قادر بیچون بہ کن فیکون عالم را بہ حسب استعداد از کوی نیستی در مقام ہستی آوردہ و مقاصد حسن سوال آنہا کہ بہ اقتضای لیاقت آنہاست عطا فرمود

ازل مین حق کہا عالم کو ای یار ۔ تمھین محتاج ہین ہر آن لاچار
ہمیشہ مین تمہارے سے غنی ہون ۔ کہ مین مالک تمہارا اور دھنی ہون
فقیران ہین تمھین مین پاک سبحان ۔ کہ دیتا ہون تمہاری آس ہر آن
زبان ہر حال سے ہر طور او پر ۔ منگے عالم خدا سے التجا کر
فقیری کوئی منگے کوئی بادشاہی ۔ ہدایت کوئی مانگے کوئی تباہی
کوئی خوبی منگے کوئی درد اور رنج ۔ منگے کوئی آرزو سے مال و گنج
کوئی دوزخ منگے اور کوئی جنت ۔ منگے کوئی بندگی اور کوئی رحمت
مرادان جگ کے حق دینے پہ آخر ۔ کیا ہی امر کن کا دو جہان پر
جب عالم نیستی سے باہر آئے ۔ مرادان جو منگے اسوقت پائے
زبان حال سے چاہے تھے عالم ۔ زیادہ نین کیا نا اس سے کم

او تعالی ہرچہ کند بہ اختیار و ارادت کند نہ بغرض و حاجت

مفتاح الایمان

سنو اسپر نہین کوئی چیز لازم	دو عالم مین نہین کوئی اسپہ حاکم
جو کچھ کرتا ہے او فضل و کرم ہے	کھلاتا ہی جو کچھ اسکا رحم ہے
جہانپر حکم اسکو ہی سزاوار	دل و جان ہین سدا فرمان بردار

معرفت و شریعت و ایمان ہر آن بر ہمہ مومنان فرض است

شریعت کی پہچانت فرض ہی جان	شریعت کے اوپر لادے ایمان
پہچانو خوب تم او ہی شریعت	کہے جسکو کتاب اور جسکو سنت
جو کچھ ہی شان پر سب ور کے نازل	ہوا جو کچھ خدا سے اسکو حاصل

از روی ارشاد انبیا علیہم السلام نیک و بد ثابت شریعت از عقل

ہو جو کچھ کام سے انسان انسان	اٹھا جسکام سے بھی اسکو نقصان
سکھا کر انبیا کو او یگانہ	کیا ہر قوم پر ان کو روانہ
پیام حق کا اپس امت کے اوپر	کئے ہین جب بیان ہر ایک پیمبر
کہ یہہ بد کام ہین ہرگز کرو مت	کرو یہہ نیک کامان پاؤ جنت
خیالان غیر کے دلسے کرو دور	بجز حق غیر سے ہر دم رہو دور
شریعت بیچ جو کچھ نیک ہے نیک	ہوا سکے بیچ بد تو اسکو بد دیک
نہ سمجھو نیک اور بد عقل سے یار	کہ اس دریافت بین ہے او گرفتار

ارکان ایمان دوست و ایمان و اسلام یکیست

سنو ایمان کے ارکان ہے یار	کہ ہے تصدیق اول بعد اقرار

مفتاح الایمان

دربیان آنکہ توبہ بر مومنان فرض است

بھی توبہ فرض ہے مومن پہ ہر آن
کہیا یون حق تعالی دیکھ قرآن
کرے توبہ جو کوئی اس گناہ دیک
گناہان اسکے مین کرتا ہون نیک
ہی توبہ کیا سو او شرمندگی ہی
کہ ہر دم مومنان کو بندگی ہی
نہ کرنا کام وہ بد کبھو جان
رکھے شرمندگی دل بیچ ہر آن

اگر چاہے خدا بخشتا ہین اس آن	ولیکن شافعی مذہب ہے جان

دربیان آنکہ ایمان یاس غیر مقبول است

نہین مقبول کر بولے ہین دانا	سنو سکرات مین ایمان لانا
ہوا اسوقت او دل سے مسلمان	ہے کافر کا اگر سکرات مین جان
ہمیشہ درد و غم مین جا رہے او	نہ اسکو فائدہ ایمان کا ہو
کہ آگے موت کے ای صاحب ہوش	کرو توبہ تہین مت ہو فراموش

دربیان آنکہ وعدہ و وعید حق سبحانہ تعالی حق است

ابھو بد کام مین اپنے کو مت دے	وعید اور وعدہ کو حق کر سمجھ لے
کیا وعدہ ہر ایک سے آپ سبحان	خلاف وعدہ سے ہرگز نہین جان
کرون نیکان اوپر ہر آن رحمت	کہ مین ہر نیک کو دیتا ہون جنت
کہا ہی یون گنہگاران سے قہار	وعید مین اختلاف ہے بوجہ دلدار
انھونکو آگ دوزخ کی چکھاؤن	گنہگاران کتین دوزخ بتاؤن
اگر چاہے تو بخشے انکو غفار	رہینگے مومنان سے جو گنہگار
ہوا ہے جسقدر اُنسے گناہان	اگر چاہے نہین یوسے عذابان
ہمیشہ تلملاتے ہاتھ ملتے	رہینگے کافران دوزخ مین جلتے

مومن بارتکاب کبائر کافر نشود مادام کہ آنرا حلال و سبک نمیداند

نہ مومن کو کرے ایمان سے دور	کبائر مین گناہان جان مشہور

مفتاح الایمان

فرشتے سب خدا کے پاک ہین نور
کبھو فرمانسے ہوتے نہین دور

ہی طاعت ہین خدا کے انکو آرام
بجز حکم خدا کرتے نہین کام

خدا کی بندگی انکی غذا ہی
انھونکا یاد حق کا سو مزا ہی

نہ شہوت انکو ہی کھانا نہ پینا
ہی طاعت ہین خدا کے انکا جینا

نہ انکو درد ہے نہ انکو ہی رنج
نہ سستی نا فراموشی نہ ہی گنج

نہایت انکے تئین ہرگز نہین ہے
شمار انکا نہین ہرگز کہین ہے

ملائک علی دائم در مشاہدہ جمال او تعالی اند و نہ از خود خبر دارند و نہ از دیگرے

ملک بعضے شہود حق سے ہین
اسکی انکے تئین ہرگز خبر نہین

کئے ہین آپکو اسمین فراموش
کہ ہی ہر آن انکو جوش پر جوش

نہین کس چیز پر انکو نظر ہے
بھی آدم کی نہین انکو خبر ہے

بعضے فرشتگان در عالم تصرف و تدبیر میکنند و بعضے دائم در حفاظت انسان میباشند

رہے ہی بعضے فرشتے کام پر جان
ہے عالم ہین تصرف انکا ہر آن

ہی انسے جان گردش آسمان کی
بھی انسے بوجھ حرکت جسم و جانکی

سنو بعضے ملک ہین آدمی سات
کہ ہین اسکے حفاظت بیچ دن رات

فرشتگان صاحب بازو اند در اجسام خود اختیار دارند

مفتاح الایمان

در بیان آنکہ چہار ملک بہر آدمی موکل اند

در بیان آنکہ ایمان بر آیات

مراد اس سے رکھا جو کچھ کہ سبحان	رکھا ہین حق سمجھ کر اسپہ ایمان
کتابان ہین قدیم ہرگز نوے نین	کتابان اسکے سب مخلوق نین ہین
کلام اسکا صفت اسکی پہچانو	صفت اسکی کہ جیسی ذات جانو
مگر لفظ و عبارت حرف آواز	کہ او مخلوق ہین سب بوجھ لے راز
نبیان پر انھین نازل کیا ہی	مگر بعضون کتین یک یک دیا ہی
خبر ہین ہین کتابان ایکسو چار	نہین اسکے اوپر موقوف ایسے یار

جمیع کتب وی تعالی یکست از روی حقیقت در قرارت و کتابت تعدد و تفاوت

حقیقت مین کتابان ایک ہین یک	نہ اسمین ہے تفاوت بوجھ اے نیک
کلام اسکا جو یکذاتی صفت ہے	کہ اسکے بیچ نین ہرگز گنت ہے
اتونا نین کیا الفاظ مین او	نہ او الفاظ سے سہے متحد ہو
سہے لکھنے مین تعدد اور تفاوت	کرے الفاظ یہہ اسپر دلالت

از کتب وی تعالی چہار کتاب مشہور تر و از ہمہ قرآن شریف افضل تر است

کتابان پاک ہین ہر عیب سے دور	جو ان سب مین بڑی ہین چار مشہور
ہے موسیٰ کے اوپر توریت نازل	سنو انجیل ہے عیسیٰ کو حاصل
زبور آئی اُتر داؤد پر جان	محمد کے اوپر نازل ہی قرآن
ہے بہتر سب مینے قرآن ای یار	ہے اسمین سب کتابانکا بیانوا

تو ایک کو چھوڑ کر ملحد نکو ہو	اپسکی زندگی بر باد مت کھو
تو اسکو جمع کر ای بھائی انجان	کہ ہی یہہ عین ایمان عین عرفان

دربیان آنکہ ایمان بر رسولان وے تعالی فرض است

نبیان پہ فرض ہی ایمان لانا	مرادونپر بھی انکے بھائی دانا
ہین افضل سب بنی آدم سے او	ملائک پر فضیلت انکتین ہو
دیا ہی یون خبر او عالم الغیب	نبیان سب پاک ہین ہین انمے عیب
سدا معصوم ہین اور اسکے مقبول	نبوت سے نہین ہوتے ہین معزول

انبیا علیہم السلام در معرفت الٰہیہ مورد نزول احکام و ہادی انام یک اند

نبیان کو قوم پر بھیجا ہی سبحان	عمل انکا ہی جیسا انکو فرمان
خدا کی معرفت مین سب ہین کامل	بھی حکمت ہے خدا سے انکو حاصل
ہوئے نازل کتب انپر خدا کے	کہ ہین سب ہادیان راہ ہدا کے
نبیان سب ایک ہین آپس مینے جان	انکو کر فرق انہین دیکھہ قرآن
اگر کوئی یک نبی سے ہووے منکر	کہ سب کے پاس او ہوتا ہی کافر

انبیا علیہم السلام باقتضای ازل بعضے بر بعضے افضل واکمل اند

فضیلت مین تفاوت ہے ازل سے	نہین ہی یہہ تفاوت آج کل سے

مفتاح الایمان

واخر جملہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم
در انبیا اول نبی آدم است

ہوا اسکے واسطے عالم کو لایا
اسکے واسطے عالم کو بنایا
دو عالم کیا اسکو روانہ دوجہان پر
محمد ہے انبیا کے سر کا افسر

سنو آدم ہے نبی سب سے اول
محمد سب سے آخر سب سے افضل
نہیں بعد از محمد کے پیمبر
ہوی ختم رسالت انکے اوپر
بیان ایک بات ہے بیگانہ
کہ جسوقت ہوئی آخر زمانہ

مفتاح الایمان

بھی ہر ایک قول پر بھیجا پیمبر | اپنی معرفت انکو سکھا کر
کرے انکے دلونسے شرک کو دور | کرے انکے بتونکو چھوڑ کر چور
انھونکو بت پرستی سے چھڑاوین | عبادت بیچ حق کے انکو لاوین
چھڑا دیوین انھونسے راہ لعنت | بتا دیوین انھون کو راہ جنت

آنچہ انبیا علیہم السلام بر قوم دعوت بیفرمودند حق است

کہا قرآن مین او پاک داور | کئے دعوت نبیان قوم اوپر
کرو ای امتان اب سلئے غور | بجز رب کے نہین تمکو خدا اور
کرو رب کی عبادت او ہے مطلق | یہہ سب نابود ہین موجود ہے حق

او تعالی معجزات را بردست انبیا ظاہر کردہ ایشانرا ازان تائید فرمودہ برحق است

دیا ہے معجزے انکو الٰہی | کہ ہون انکی نبوت پر گواہی
کسیکو پانچ چھہ یک تین دو چار | کسیکو ہے زیادہ بوجھای یار
نبیانے سے معجزے ظاہر کیا او | مدد انکو سدا اس سے دیا او
رہے شک جسکی خاطر بیچ ایسو | کرے او معجزہ اس شک کتین دور
محمد کے ہزاران معجزے ہین | کہ انکے معجزیکو حد نہین کین

بعثت انسرور عالم بکافہ خلق حق است

کیا ہے انبیا کو او یگانہ | کہ یک یک قوم پر انکو روانہ

امور دینی و دنیوی وظاہر و باطنی راحق ست

شریعت بیچ مین جو کچھ کہ احکام	کرے آراستہ سب دینکے کام
کرے آراستہ دنیا کے تین او	سمجھ تو ہوش سے گر نیک ہے خو
بھی ہووے فائدہ سبکو جگت بیچ	بھی دیو فائدہ او آخرت بیچ

اختلافست در نبوت لقمان و سکندر و نہ عورتی بمرتبہ نبوت بہرہ ور شد

لکھے ہین عالمان سن اے برادر	نہین کوئی عورتا نین یک پیمبر
بھی لقمان اور سکندر کی سنو بات	نبوت مین انھونکے اختلافات
ولایت پر انھونکے نین کسے شک	سدا اس بات کو خاطر منے رکھ

معراج آنسرور از تن جان پرور بشب و حالت بیداری بجای خواستہ باری حق ست

اتھا اک رات کو بیدار او پاک	کہ جسکے شان مین آیا ہی لولاک
خدا کا حکم لے جبریل آیا	براق نازنین یک ساتھ لایا
کہا اسکو ادب سے ای میرے تاج	چلو تیار ہو معراج ہے آج
ملائک مین گئی مچ دھوم اب یہہ	کہ سبحان الذی اسری بعبدہ
ملائک اور رسولان اور سب حور	کھڑے ہین بن بنا نور علی نور
خوشی کرتا ہوا سالار عالم	ثنا کرتا اٹھا جلدی سے اسدم

مفتاح الایمان

فرق مدارج فضیلت انبیا و رسولان و ملائکہ و اولیا حق ست

خصوصاً آل اور اصحاب اوّل — ہین بعد از انبیا کے سب سے افضل

ترتیب فضیلت اصحاب آن سرور و مراتب حباب آن نامور

بھی اسکے آل اور اصحاب سارے — ہدایت کے فلک کے ہین ستارے

تو سب اصحاب ہین دس جان افضل — ہے جنت کی بشارت انکو اوّل

تو اس دس سے ہین چار بہتر — کہ بوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ

جو انکے بعد از ان اہل بدر ہین — فضیلت ہے او روشن چند ہین

فضیلت بعد انکے انپہ ہی دیک — صحابی ہین احد کے بوجھ آ نیک

ہین افضل بعد انکے اہل بیعت — خدا سے دمبدم ہو انپہ رحمت

دربیان ترتیب خلافت چہار اصحاب و فضیلت آن احباب

محمدؐ کے خلیفے چار ہین دیک — عقیدہ پاک رکھ چار و ن سے انیک

یقین صدیقؓ کو پہنچی خلافت — نہین اسکے کمالونکو نہایت

عمرؓ کو اسکے بعد از ہی خلافت — کہ ہی دو جگ او پر اسکی کرامت

عمرؓ کے بعد عثمانؓ کو خلافت — کہ ہی عالم او پر اسکی ہدایت

علیؓ کو بعد عثمانؓ کے خلافت — کہ ہی مشہور تر اسکی شجاعت

فضیلت انکی اس ترتیب سے جان — نہو اسکا سینہ ہرگز ندانجان

خلافت کے برس ہین بیس پر دس — خلافت چار پر موقوف ہے بس

مراتب فضیلت حسنؓ حسینؓ و فاطمہؓ مدارج عائشہ صدیقہؓ و خدیجہؓ

تعظیم صحابہ مین برہم مومنین تادم واپسین فرض ہے

مفتاح الایمان

کرے ہر کام میں او استواری	شریعت کے کرے احکام جاری
سنو ایکدل الیسین ہو سلمان	رہیں اسکی اطاعت بیچ ہر آن

بدانکہ ایمان بر شبیہ رسول علیہ السلام واجب است

محمد کی رسالت پر برادر	کیا تصدیق اور اقرار اسپر
شبیہ پر اسکے بھی ایمان لانا	ہوا لازم تیرے پر بھائی دانا
محمد کی شبیہ حضرت علیؓ نے	کیا ایسا بیان جگ کے ولی نے
رسول ہاشمی تھا اور قریشی	قریشوں سے اتھی سب اسکی خویشی
خلیل اللہ سے انکا حسب ہے	ذبیح اللہ سے انکا نسب ہے
وطن انکا اتھا مکہ مدینہ	حلیمہؓ انکی دایہ ماں امینہ
سنو سرور کو نورانی اتھا دل	بھی رحمانی اتھا جی انکو حاصل
بھی ایسا جسم تھا انکا منور	ہمارے جان سے سو بار بہتر
محمد کی اتھی صورت مدور	سفید و سرخ چہرہ تھا برابر
کشادہ اور منور تھی پیشانی	بلندی پر اتھی سرور کی بینی
بھواں باریک تھی ملکر کمانی	سیہ تھی آنکھ سرمہ دار جانی
بھی گندم رنگ تھا اور قد میانہ	ہنسا کم تھا زیادہ مسکرانہ
تھی داڑھی گرد انکو خوب سن جال	سیہ اور صاف روشن انکے تھے بال
درازی میں اتھے سرور کے دو ہاتھ	بزرگی تھی بھی اسکے بازواں ساتھ

ولی بمرتبہ نبی نمیرسد

ولمقابلہ از امر ساقط

گردد و فائز نشود حق است

فرق در معجزہ انبیا علیہم السلام و کرامت اولیا کرام و سحر ساحران بدانجام حق است

مفتاح الایمان

ہے عبد اللہ سن مطلب کا فرزند
بھی مطلب کو سمجھہ ہاشم کا دلبند
مناف ہے باپ ہاشم کا برادر
یہہ کرسیان چار ہین رکھہ اسکو از بر

چہار مذہب اہل سنت جماعت با مدارج کرامت حق است

یقین سنت جماعت چار مذہب
رکھو تم اعتقاد ان چار پر سب
حنیفہؒ شافعیؒ مالکؒ و حنبلؒ
امام اعظمؒ کو انہین جان اوّل
اگر چہتا ہے پایٔ حق طرف راہ
نہو غفلت سے منے ہرگز تو گمراہ
تو ان چاروںسے یک مذہب کنین لے
تو اپنے دین کو برباد مت دے

خانوادہ حضرت محی الدین افضل از ہمہ خانوادہای متین

ہے افضل خانوادونسے زیادہ
محی الدین کا ہے خانوادہ
تو رکھہ اُسسے ارادہ پاک اے یار
ہی تیرے دل منے گر شوق دیدار
عبث اپنے کنتین ہرگز نکو کھو
مرید اب قادری بین جاکے تو ہو

کرامت اولیا را اعظم بدلائل نصوص قرانیہ و بحدیث متواترہ ثبوت پیوستہ حق است

کرامت اولیا کی سانچ ہی جان
گواہ اسبات پر ہے آپ قرآن
کرامت معجزہ دو ایک ہین کام
نبی سے ہو اگر ہے معجزہ نام
ولی سے ہو اگر جس آن او کام
کرامت اہل دین اسکا رکھے نام
ہوئے دعوی نبوّت کا نبی کو
نہو دعوی نبوت کا ولی کو

دعا سے زندگان کے ای برادر	کہ پاوین فائدہ مردے سراسر
بھی دیوین زندگان خیرات کچھ شے	کہ اس سے فائدہ مردون کتین ہے

در بیان آنکہ تکفیر اہل قبلہ در ہیچ گاہ جائز نیست

ہین جتے اہل قبلہ ای برادر	کہ انکی تو کبھو تکفیر مت کر
بھی کافر بول مت مسلم کو ای یار	قیامت بیچ نا ہووے گرفتار
رہے گر کوئی طاعت بیچ دن رین	بجز طاعت کے نین ہے سکتین چین
بہشتی اسکتین ہرگز نکو بول	زبان اسباب سے ہرگز نکو کھول
رہے بدکام مین کوئی راتا اور دن	تو اسکو دوزخی ہرگز نکو گن
نہ ظاہر ہے کسی پر وقت آخر	ہی اس بینا کے اوپر حال ظاہر

ہر کس رزق خود میخورد آنچہ رزاق مقرر کردہ
و گاہی ترک نمی دہد و نمی خورد کم و زیادہ

دیا ہی حق تعالی سب کے تئین جان	ہی پہنچاتا ہر ایک کو رزق ہر آن
لکھا تقدیر کو جسو قت داور	کیا ہر ایک کے تئین حصہ مقرر
ہی کھاتا راتدن حصے کو عالم	نہ کھاتا ہی زیادہ نا کبھو کم
رہے نا چھوڑ کر حصے کو ہر طور	نہ کسکا رزق کھاوے کوئی یک اور

اجل یکیست نہ دو ہر کس بوقت مقدر
میرد نہ تقدیم و تاخیر در وحق است

مفتاح الایمان

حق است آمدن قیامت و ایمان بہ بعث فرض است براہل سنت وجماعت

جواب انکا نہ دیوے کوئی بدکار | کرین اسپر ہزاروں گرز کی مار
کریگی گور اسکو دم بدم چور | رہینگے سانپ بچھو گور مین پور
کھلے دوزخ طرف سے اسمین روزن | ہوا اسپر حال اسکا صاف روشن
رہیگا رات اور دن غم سنے او | رہیگا گور مین ماتم سنے او

اجزا مردہ در جائیکہ باشد سوال ملائک میگردد حق است

اگر مردے کتین بارا لجاوے | ویا کوئی آگ مین اسکو جلاوے
ویا اسکو بناوے خاک مین خاک | ویا کھاوے جناور اسکتین لاک
اچھے جس جاے او جا کر ملک دو | کرین اسپر سوالان آئین او

در بیان آنکہ علامت قیامت حق است

ہی برحق جگ سنے آنا قیامت | سنو اول تھین اسکی علامت
رہینگے کئی جگت کے بیچ جاہل | نہ دنیا مین رہیگا کوئی عادل
کرینگے لوگ دنیا بیچ بدکام | رہینگے بے نمازی خاص اور عام
کرینگے خوف کو سب دل سے باہر | کہ مہدی ہوئیگا اسوقت ظاہر
کرسے او سات برسان بادشاہی | سٹے یکبار جگ کی دھو سیاہی
بھی بعد از انکے آکر جگ مین دجال | کریگا خلق کو یکبار بدحال
جگت پر ہوئیگا یکبار ماموز | کریگا لوگ کو ایمان سے دور
فلک سے آکے عیسیٰ ابن مریم | ہٹاویگا اُسے راہ جہنم

نہ لا کر دیر تو اب پھونک یک صور	کہ صاحب صور کا ہو رب سے مامور
چلا دے صور کا دم دوسرے بار	اٹھینگے خلق سب یک آئین یار
مرین جس شان سے ویسا اٹھینگے	اٹھے جس شان سے ویسا رہینگے

بحکم رب الغفور از دمیدن صور ہمین بدن عنصری محشور شود

ہے برحق حشر اس تن کا ارے من	اٹھا جس حالسے دنیا منے تن
خدا دانا ہے بینا اور توانا	کرے یک آئین ہر تن بنانا
کرے ہر جان ہر تن بیچ داخل	کہ تھے ہر تن کتین جگ بیچ حاصل
ہوا اس تن جنتی کو عیش و خرم	ہوا اس تن دوزخی کو درد اور غم

در بیان آنکہ دادن عملنامہ برحق است

ہی اسکے بعد از ان محشر کا میدان	رہینگے سب تہان عالم پریشان
رہین بیتاب ہو یکبار عالم	کرین ہر آن ہر ایک آہ و ماتم
ملائک بحکم رب العالمین پا	عملنامہ ہر ایک کو دیوینگے لا
عملنامہ کو سیدھے ہاتھ لے کر	اور سبے نیک کو دیوین برادر
دیوین نامہ ہر ایک بد کو بلا کر	کہ ڈاوین ہاتھ مین منہ کو پھرا کر
رہینگے سب بدان روتے پلاتے	خجالت سے رہینگے تلملاتے

مواقف عرصات پنجاہ است و در ہر موقفی حقتعالی از بندگان سوال علیحدہ علیحدہ خواہد کرد حق است

در بیان آنکہ میزان حق است

مفتاح الایمان

زبان انکی بھی انکے پانون اور ہاتھ	کہ انکے کام مین ہر آن ہین ساتھ
کہینگے حال انکا صاف در صاف	کہ فردا ہوویگا جب وقت انصاف
کئے جو کچھ کہ او دنیا سے کام	دئے ہر ایک کو جو کچھ کہ رنج و آرام

در بیان آنکہ سوال حق است

پوچھیگا حق تعالی بندگان سات	اول جبریل سے پوچھیگا یہہ بات
تو لیکر وحی کو کیونکر گیا ہی	لیجا کر انبیا کو کیون دیا ہی
پوچھیگا انبیا کو بعد ازان یون	تمھین سب قوم کو دعوت کئے کیون
پوچھیگا امتان کو بعد ازان تب	مجھے ظاہر مین کیا بوجھے تمھین سب
مجھے باطن سے تم کیا پہچانے	ایس دلین سدا تم کسکو مانے
تمھارے تئین سکھانے دین و ایمان	کیا تھا مین روانہ کی رسولان
نبیان تمکو ہدایت کیا کئے ہین	تمھین انسے ہدایت کیا لئے ہین

بحکم داور داد گستر در روز محشر از اعمال ملتبس خیر و شر با فواد سمع و بصر خواہد پرسید حق است

بھی فرمایا خدا اس بھائی کامل	کہ انکو آنکھ ہے بھی کان اور دل
کہ پوچھا جائینگے یہہ لوگ اس روز	نہین اس روز کسکا کوئی دلسوز
جو کیا دیکھے سنے اور ہین پہچانے	تمھین کسواسطے یہہ کام جانے
تمھین ہر کام مین کیا کیا کئے ہین	تمھین سب معنی کا سئے لئے ہین

مفتاح الایمان

چہارم بیچ روزے نیک فرجام | پوچھینگے پانچوین مین حج و اسلام
ہے ششم بیچ پاکی بوجھ ای یار | طہارت سے نہوای یار بیزار
بھی ہفتم بیچ سن رکھ یاد از بر | پوچھینگے حق ہمسایہ برادر
ادا جس سے نہو یہہ بات سارے | رہین دوزخ منے جا کر بچارے

در بیان آنکہ حوض کوثر آنسرور حق است

ہے برحق مصطفےٰ کا حوض کوثر | کہ ہو سب مومنان کو او میسر
ہے اسکا آب اجلا دودے خوب | مزے مین شہد اور شکر سے مرغوب
ہے خوشبو بیچ اوایسا معطر | گلاب و مشک سے بو اسکی بہتر
ہین کوزے حوض کے اطراف سارے | کہ ہین سب روشنی مین جون ستارے
ہی اسکا طول یک مہینے برابر | ہین کونے چوک مین چارون برابر
اگر اس سے بوند پیوے یا سونگھے باس | کبھو ہرگز نہووے اسکتین پیاس

شفاعت انبیا علیہم السلام و علما و اولیا و صلحا کرام حق است

شفاعت بوجھ برحق انبیا کی | بھی سارے عالمان اور اولیا کی
محمدؐ کی شفاعت سب سے اول | کہ ہی او انبیا کے بیچ افضل
برادر حشر کا دن سخت ہے جان | رہینگے سب پریشان اور حیران
درازی بیچ او دن سخت ہے بس | ہزاران سال ہی چالیس پر دس
پدر مادر ہو فرزندون سے بیزار | بسر جاوینگے اسدن مہر او پیار

مفتاح الایمان

شفاعت کر ہماری آجکے روز
بجز تیرے نہین ہی کوئی دل سوز

کرے تب نوحؑ کا آدمؑ حوالہ
پھرینگے لوگ سب با آہ و نالہ

بھی سارے جائینگے سب نوحؑ کے پاس
شفاعت کی رکھینگے اس ستی آس

کہیگا نوح انکو صاف ای یار
کہ ہوئین حال مین اپنے گرفتار

خلیل اللہ کے نزدیک جاؤ
تمہارا حال سب اسکو سناؤ

کرینگے وای ویلا آہ و ماتم
رکھینگے سینہ پر غم چشم پر نم

نزاسے ہو پھرینگے لوگ دلگیر
چلے آئینگے ابراہیم کے دھیر

کہینگے اسکتین ہر آن رو رو
ہمارا آجکے دن تو شفیع ہو

شفاعت کر ہماری واہ ویلا
بجز تیرے نہین ہمکو وسیلا

خلیل اللہ کہیگا ای غریبان
کہ مین ہون آجکے دن کی پریشان

تمھین موسیٰ کنے سب جاؤ ملکر
شفاعت ہوئیگی تمکو میسر

پھرینگے تلملاتے لوگ رو رو
اپسکے آنکھ کے پانی سے منہہ دہو

کلیم اللہ سے جا کر ملین گے
اپنکا درد و غم اسسے کہینگے

ہمین سب ہوگئے ہین آج تاراج
خدا تجھکو رسالت کا دیا تاج

ہماری کر شفاعت آجکے دن
وسیلہ نین ہمارا کوئی تجھ بن

کلیم اللہ کہے با درد و زاری
کرون کیونکر تمہاری آج زاری

نہیں ہی آجکے دن مجھکو آرام
نہ ہرگز ہوئیگا میرسے یہہ کام

نہیں ہین آجکے دن خوار اور زار
بھی روح اللہ کہیگا سب کو سن آن
کہ مین بیکس ہون آج حیران
کرون کیونکر تمہاری مین شفاعت
مجھے بھی آجکے دن کی خجالت
محمدؐ پاس جاؤ سب تمھین رل
کہ ہوویگی شفاعت تمکو حاصل
محمدؐ انبیا کے شاہ سرتاج
دو عالم کے اوپر انکے تین راج

محمدؐ دیکھ انکا درد اور غم | کرے اس آن اپنی چشم پرنم
ثنا اور حمد کو حق کے ادا کر | رکھیگا سر کتین سجدے مین سرور
کہیگا حق اسے اپنا اٹھا سر | ہے تیری آرزو کیا بول دلبر
تیری خاطر گنہگاران ہزاران | دیا مین بخش سب انکے گناہان
سر اکر حق کتین پھر آنکھ پانی | رکھیگا سر کتین پھر بار ثانی
کہیگا حق اسے سر کو اٹھا یار | دیا مین بخش کر لاکھون گنہگار
ادا کر حمد رب ہر آن اس دم | رکھے سر کو بزان سالار عالم
کہیگا حق اسے سر کو اٹھا لے | تو مالک ہے جسے چاہے اسے دے
ثنا کر سر رکھیگا چاروین بار | کہ بخشا جاوینگے سارے گنہگار
ملک ور انبیا انسان او جن | ثنا اسکی کرینگے رات اور دن
طفیل اسکے تمامی عالمان بھی | کرینگے آ شفاعت امتان کی
ہزاران شکر ہر دم پاک داور | ہمارے تین دیا ایسا پیمبر
بحق مصطفےؐ ای پاک سبحان | رکھ امت بیچ اسکے ہمکو ہر آن
محمدؐ کے تصدق سے الٰہی | بحق آل و اصحاب گرامی
حیات عاجز کو رکھ امت مین اسکے | بھی اسکو موت دے ملت مین اسکے

در بیان آنکہ دوزخ الآن مخلوق است

سمجھ بر حق سدا اے بھائی انجان | کہ ہے تیار دوزخ آج اس آن

مفتاح الایمان

در بیان آنکہ جنت الآن مخلوق است حق است

معراج محمدؐ را یکبار حق دیت

حاصل نیست در دنیا در بینش

رویت او تعالی بچشم سر

ہے چھوٹا ایک ایسا اس مینے گھر
زمین و آسمان کے ہے برابر

مرصع تخت ہین ہر گھر مین کئی لاکھ
کہ ہر گھر مین ہزاران حور ہین پاک

ہزاران مسندان ہر تخت اوپر
لگے ہین مسند و نکو لعل و گوہر

زمین ہے مشک کی چھت اسکی کافور
لطافت مین ہر ایک نورٌ علی نور

نہاران چار ہین جنت کے اندر
ہے پانی کی نہر اوّل برادر

سنو تم دودہ ہے دوسری نہر بیچ
شراب پاک ہے تیسری نہر بیچ

مصفا شہد کی چوتھی نہر ہے
چمن ہے اور نہالان پر ثمر ہے

ہر ایک مومن کو جون علم و عمل ہے
کہ ویسا اسکو جنت مین محل ہے

ہمیشہ جنتی ہنستے رہین گے
سدا اس عیش مین بستے رہینگے

رہینگے دوستان ہے دوست ململ
رہینگے خرمی سے دمبدم دل

رہینگے عیش مین ہر آن ہر دم
نہین ہے کسکے تین ہان درد اور غم

ہین بیحد نعمتان جنت کے اندر
ہے دیدار خدا ان سب سے بہتر

رویت او تعالی در محشر مومنان را
بچشم از سر بیچونگی خواہد بود حق است

سنو دیدار مین نین کیف اور کم
بیان ایسا کیا سالار عالم

کہ دیکھینگے خدا کو چشم سر سے
پونم کے چاند کو جیسا نظر سے

نظارے بیچ اسکے کھو رہین ہوش
کرینگے جان اور تن کو فراموش

مفتاح الایمان

در بیان دین آنحضرت ختم المرسلین

لکھا جو کچھ کہ ہی قرآن اندر
کہ حق اسکا ادا کرنا برادر

منافع آخرت کے اور نقصان
سکھانا مومنان کو دلسے ہر آن

بھی حقیقیں انکے یون چہنا برادر
کہ جیون چاہیے اپنے حقیقین بہتر

بقول سرور عالم لازم ہی آدم ہر کار برای پروردگار کند جو نشت

ہر ایک مومن کے اوپر فرض ہے جان
کہنا تاکید سے بھی شاہ عرفان

خدا کے واسطے کرنا ہر ایک کام
خدا کے واسطے دینا درم و دام

خدا کے واسطے کھانا کھلانا
خدا کے واسطے دینا دلانا

خدا کے واسطے بھی زندگانی
بھی غصہ اور محبت مہربانی

قادر بیچون مراتب ظہور کمال قدرت از مظاہر
گوناگون کہ آئینہ کمال اوست جلوہ فرمودہ

کہا یون حق تعالی سن ارے من
کہ تھا مین گنج مخفی بیچ روشن

کہ مین چاہا کرون آپکو ظاہر
اپنے اسما کے تئین میرے مظاہر

رکھا مین دوست ہو نیکو ہویدا
کیا عالم کتئین اسوقت پیدا

سنو یہہ راز ہے راز نہانی
رکھو ایمان اسپر بھائی جانی

اتھا وہ گنج اسما بیچ کلی
کیا اپنے اوپر حق یک تجلی

ہو آئے اعتباران سکتین چار
کیا پھر حق تجلی دوسرے بار

سنو اول تجلی بیچ ماہر
ہوسے اجمال اسما او مظاہر

مفتاح الایمان

ذکر خالق انس و جان بر بر انسان فرض است

کہا قرآن مین اللہ اکبر
دکھو دل بیچ میرا یاد از بر
ہی میری یاد سے تکو سرانجام
کرین موجود ہون نابودی غم
بھی فرمایا نبی ص لالہ اکمل
ہی ذکر کلمہ طیبہ کا افضل

مفتاح الایمان

دو عالم اس معنے مین بوجھ گیانی	ہی کبری اور صغری بہا ئیجانی

صفت مراتب خلقت آدمی بعجز و تصور مختصر است

مراتب آدمی کے سن برادر	کہا قرآن مین اللہ اکبر
سنو اول اتھا انسان نابود	کیا حق اسکتین قدرت سے موجود
کیا مٹی سے پیدا اسکو ای یار	دیا یون اصل کو اسکے نمودار
رحم مین لار کھا کر اسکو نطفہ	بنایا اسکو علقہ بعد مضغہ
بھی اسسے استخوان اسکے بنایا	بھی اسپر گوشت کا کسوت پہنایا
رکھا جب جیو کو تنکے بیچ سبحان	ہوا اسوقت پر یہہ خاک انسان
نظر کر اپنے عیبان پر برادر	نظر کر رب کے احسانان کے اوپر
اتھا مردہ دیا حق اسکتین جان	کہ او بھوکھا اتھا اسکو دیا نان
برہنہ تھا اُسے کسوت پہنایا	اتھا پیاسا اُسے پانی پلایا
اتھا بہرہ دیا حق اسکتین کان	کمینہ تھا دیا حق اسکتین شان
بھی او جاہل اتھا سن بھائی انجان	دیا بھی علم اسکو پاک سُبحان
اتھا اندھا دیا حق اسکتین آنک	اسے پاوان دیا بھی ہاتھ اور ناک
بھی اسکو ناتوانی سے چھڑایا	اپس قدرت کی رہ اسکو دکھایا
اتھا گنگا زبان اسکو دیا او	اپس قدرت سے یون پیدا کیا او
اتھا گمراہ ہدایت بیچ لایا	اپس کار از بس اسکو سکھایا

ہی انکے بیچ ہر یک چیز جانے	کہ ہر ایک چیز سے ربکو پہچانے
اُٹھینگے حشر مین ویسا برابر	کہ جون خصلت رکھے دنیا کے اندر

بقول سرور عالم بنی آدم مرکب از عقل و شہوت است حقیقت

سنو اس راز کو دل سے برادر	دیا ایسا خبر ہمکو پیمبر
ملک کو جان یون پیدا کیا رب	کیا ہے عقل کو انین مرکب
بھی یون حیوان کو پیدا کیا رب	کیا حیوانین شہوت مرکب
کیا پیدا نبی آدم کو اس گت	رکھا اسمین مرکب عقل و شہوت
اگر شہوت کے اوپر عقل ہو ور	ملک سے خوب ہے او ای برادر
سنو گر عقل پر شہوت رہے ور	کہ او حیوان سے ہی سخت بد تر
سمجھ شہوت کے تین نقصان کے کام	نہو اس کام سے تو بد سرانجام

آنچہ سرور دو جہان بیان احسان فرمود حق است

محمد جان معنی رمز اسرار	کیا احسان کا ایسا بیا نوار
خدا کو حاضر و ناظر سمجھ کر	عبادت بیچ اسکے رکھ سدا انسر
کہ گویا دیکھتا ہے رب کو ہر آن	اگر نین دیدۂ حق ہین تجھے جان
تجھے رب دیکھتا ہی رات اور دن	بھی تیرے حال پر اسکو خبر گن
خدا سے شرم رکھ ہر آن دل بیچ	نکو رکھ غیر کو ایجان دل بیچ

بقول سرور عالم تفاوت بایکدیگر در عالم از صورت و سیرت است

مفتاح الایمان

ہر کسی کہ باین صفت موصوف شود مقبول پروردگار و منظور احمد مختار میگردد حق است

تو اسکو بوجھ مقبول الٰہی

کنندہ این اعمال از درگاہ ذوالجلال دور بہشود خواست

کریگا کوئی گناہان سے کبائر — رہے درگہ سے حق کے دور ہوکر
رکھے بغض و عداوت اپنے سینہ — بھی ظلم و کذب و غیبت کبر و کینہ
بخیلی بے صبوری بیلے و قائی — کریگا کوئی اگر یہہ کام بھائی
ہے ظاہر بیچ او انسان انسان — ہوا باطن ہے او شیطان شیطان

فرضست بر مومنان کہ ایمان آرند بظہور تجلی رب تعالی بصورت مختلفہ آن کمال مو کوان نماید بعلم اللہ تعالی

ہے سارے مومنان پر فرض ہر آن — رکھین اسبات پر دل بیچ ایمان
تجلی سے کیا ہی رب اکبر — ظہور اپنا صور سے مختلف پر
کہ اسکی کیفیت کو ای برادر — تو حق پر سونپ در رکھ یا داز بر
قیامت مین تو سن او پاک کرتا — ظلل سے ہو ویگا آپ نمودا
اپسکو شرک مین ہرگز نکو کہو — کہ دنیا بیچ تو اسمی نکو ہو

در بیان آنکہ حق سبحانہ و تعالی مشرکان را ہر آئینہ نخواہد بخشید حق است

سنو دو شرک مین دنیا کے اندر — رہو ہر آن اس سے دور ہوکر
کہا قرآن مین یون پاک بیچون — نہ مین ہرگز کبھو مشرک کو بخشون
یہہ اول شرک ہے او کافرانکی — پرستش چاند اور سورج بتانکی

بیان ای ایمان ہین چہار ارکان کہہر یکی از کمال

مفتاح الایمان

کوئی اقرار اور تصدیق لایا | اپس تنسے عمل کو خوب پایا
نہو سنت کی گروہ پیروی پر | کہی وہ بدعتی دوزخکا کوکر

ہر بالغ و عاقل برین مسائل ایمان مجمل باید دانست

نہو دنیا منے ہرگز گرفتار | یہہ مجمل کے اوپر ایمان لا یار
تو ایمان غیب پر لا دلسے آیار | خبر ہے غیب کی حق کو سزاوار
بھی حق کو حق سمجھ باطل کو باطل | تیرا جب ہوئیگا ایمان کامل
حراماں کو حراماں بوجھ ہردم | حلالاں کو حلالاں سوچ ہردم
بھی ناامید رب سے تو نکو ہو | سدا امید مین آپکو مت کھو
تو رکھ ایسا ہمیشہ پاک ایمان | رجا اور خوف کے درمیان ایمان
دلیلاں اور حدیثاں کی معانی | نکو کر عقل سے ای بھائیجانی
سخن سے کاہنو نکے دور ہو دو | خلاف نفس کر ہر آن ایسو ر
سفر مین مسح کر موزیکے اوپر | بھی کر تو مسح موزہ جب رکے گھر
ہی جائز گر کرے فاجر امامت | ادا کر اسکے پیچھے فرض و سنت
ولے اس شرط سے ہے جان بھائی | امامت مین نہو اسکے تباہی
بھی ڈر سے عاقبت کے دور مت ہو | تو بیجا عسر کو ہرگز نکو کھو
سبک کر کفر کو ہرگز نکو دیکھ | بدی کو مت سمجھ ہرگز کبھو نیک
حیا رکھ تو خدا سے دلکے اندر | بھی احسانان اوپر رب کے نظر کر

مفتاح الایمان

ترس از زوال ایمان بر ہمہ مومنان در ہر آن واجبست

ہمارا ہے سدا ابلیس دشمن
فریب اسکا نکو کھا سن اے مومن

ہے واجب ہر دم تیرے اوپر جان
کہ جس جس کام سے ہو دور ایمان

سدا اس کام سے ہو کر خبردار
رہے اس کام سے ہر آن بیزار

طرف حق کے پھرا منہہ ای برادر
کہ ہووے خاتمہ جب خیر اوپر

در بیان موجبات کلمۂ کفر کہ احتراز ازان بر ہمہ مومنان در ہر آن فرض است

بیان ہی موجبات کفر اے یار
رہو تو دور اس سے ہو خبردار

سنو ابلیس کو گر دوست جانے
و گر یا کوئی قدیم عالم کو مانے

و یا بوجھے اگر رب کو توا ہے
تو بیشک بوجھو کافر ہوا ہے

اگر جانے خدا ہی آسمان پہ
و یا بوجھے زمین پہ ہی مقرر

کہے گر عرش پہ بیٹھا ہوا ہے
و یا کرسی اوپر لیٹا ہوا ہے

رکھے یا کوئی مکان سے اسکی نسبت
کہے یا عرض جوہر اور صورت

کہے یا رنگ ہے یا اسکتین بو
کہ بیشک سب کہنے کافر ہوا او

و یا اسکو کہے گر جسم و جان ہے
کہے یا کوئی اگر اسکو زبان ہے

و یا بوجھے اسے ہی پانوں اور ہاتھ
زمان سے اسکتین ہی روز اور رات

رکھے یکنام سے یا کوئی انکار
رہے یا یک صفت سے کوئی بیزار

عذاب سے یا بجائے خیر او شر
ویا ہو وے اگر ملک میں بیزار
ویا کوئی ایک فرشتہ سے رکھے عار
رکھے تقدیر سے انکار کوئی خام
خدا کے واسطے یا ناکرے کام
ہو لعنت میں او ہر دم گرفتار
اسے ایمان اس کے دور اے یار
رکھے کوئی اسکی پاکی میں نقصان
لکی یک طور سے اٹھائے ایمان

رکھے یا حشر سے انکار دل میں
رہے پھر میزان سے بیزار دل میں
عملنامے سے یا پھیرے اگر سر
و یا پل سے رکھے انکار کوئی خر
کرے یا کوئی پیغمبر کی اہانت
رکھے گر ایک نبی سے یا عداوت
و یا پھیرے نبی ہر سے کوئی پلید
و یا تہمت کرے گر کوئی نبی پر

مفتاح الایمان

در بیان خاتمہ کتاب مفتاح الایمان است

و یا جانے اگر جنت کتین نین — کہے یا کوئی گر دوزخ کتین نین
شریعت کی کرے یا کوئی اہانت — طریقت کی کرے یا کوئی اہانت
کرے حج کی اہانت کوئی بدکار — رکھے یا کوئی گر کلمے سے انکار
اگر رمضان کے روزے سے آ یار — رکھیگا کوئی اگر دل بیچ انکار
نمازان سے رہے یا کوئی منہ پھیر — و یا شر کو پہچانے کوئی ہے خیر
کرے یا علم پر انکار کی بات — گذارے یا نمازان بے وضو سات
و یا جانے خدا کو کوئی ظالم — و یا کافر کو بوجھے کوئی عالم
تیمم سے رکھے یا کوئی انکار — وضو اور غسل سے بھی آنکو کار
و یا جانے اگر کوئی خیر کو شر — کہ او کافر ہوا سن ای برادر
و یا بوجھے حرامان کو حلالان — سنو تم اس حرامان کے مثالان
اگر کھاوے کسی پر کوئی قسم جھوٹھ — و یا لیوے کسیکی آبرو لوٹ
اگر کوئی ہاتھ سے یا بت بناوے — کسیکے یا گواہی کو چھپاوے
گواہی جھوٹھ پر یا کوئی دیوے — تمنا کفر کی یا کوئی لے وسے
و یا کوئی اجنبی عورت کے اوپر — اگر شہوت ستی دیکھے برادر
کرے جادو اگر یا کوئی چوری — غریبان پر بتاوے کوئی زوری
و یا پیچے خمر یا نرد کھیلے — بنے مومن کے اوپر کوئی حیلے
و یا مومن کے تین آزار دیوے — کسیکا ظلم سے یا جان لیوے

بھی میرے دست و پا سے رب آنام	ہو آوے مومنان کے خیر سے کام
رہے ہر آن خوش میرے سے مومن	کرا یہہ کام میرے سے مہیمن
بحمد اللہ کہ یہہ مفتاح الایمان	ہوئی آخر بحق شاہ عرفان
سن ہجری اتھا اسوقت آیا ر	ہزار و دو صد و چالیس پر چار

تتمہ حسب حال گوید

سنو اے بھائیجان کرم و عطا سے	بنی آدم مرکب ہے خطا سے
کہ مین نادان تر ہوں اور گنہگار	لیا ہوں مین گنہ کے سر اوپر بار
نہ سمجھہ کو لفظ و معنی کی خبر ہے	ردیف و قافیہ پر نا نظر ہے
کبھی یک بیت دکھنی نین لکھا مین	ضرورت اسکتین دکھنی کیا مین
عوام الناس کی مین گفتگو پر	لکھا ہوں صاف اسکو ای برادر
تکلف نین کیا ہوں یکھہ منظوم	کہ تا ہر یک کو ہووے صاف معلوم

الٰہی کر میری خاطر کے تئین شاد
دو عالم سے میرا دل کر تو آزاد

تمت بالخیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب اوّل

آبحیات باب اول

در بیان بیوفائی دنیا و جفائی آن

آه دنیا بے وفا ہی اور بلا	اس بلا پر ہو نکو تو مبتلا
بیوفا سے دل لگانا خوب نہین	مکر و فن پر اسکے جانا خوب نہین
دور کرنا خوب ہے اب مکر و فن	پہننا ہے ایکدن آخر کفن
ایکدن ہی دیکھنا سکرات کا	آه اسدن کوئی نہین ہی ساتھ کا
گور مین ہی جاکے سونا ایکدن	مال و زر سے ہاتھ دھونا ایکدن
ایکدن ہی جاکے سونا خاک مین	سر چھپانا ہی کفن کے چاک مین
آه سب سے ایکدن ہونا جدا	ہوکے تنہا گور مین سونا سدا
کر گذر یکروز گورستان پر	کیسے کیسے کیا ہوئے ہین کر نظر
بادشاہ تھے نوجوان تھے خوبرو	تھی انھون کے دلمین کئی کئی آرزو
چھپ گئے آخر کتین سب خاک مین	سب اسیران گور کے ہین چاک مین
کسطرح کی انپہ ہی آوارگی	ہے یتیمی بیکسی بیچارگی
خاک مین سب خاک ہوکر ایکسان	نین جہانین نام انکا اور نشان
انبیا کو نین خلاصی موت سے	اولیا کو نین خلاصی فوت سے
کان گئے ہین نوح اور آدم صفی	کان ہین ابراہیم اور یوسف نبی
کان ہین صالح اور کہان یعقوب ہین	کان ہین یونس اور کہان ایوب ہین
کیا ہوئے ہارون و موسیٰ بھائیجان	زکریا داود عیسیٰ ہین کہان

حکایت

حکایت

آبحیات باب اول

اس بیان سے حال دنیا صاف ہے — گر تیرے مین راستی انصاف ہے

دربیان مکارم اخلاق

ہے خلیفہ خاص تو سبحان کا — کیون نہین کرتا عمل اس شان کا

تو خدا سے دلمین کچھ شرم وحیا — رب نے تجھے کسواسطے پیدا کیا

چھوڑ کر اوکام کو کرتا ہی کیا — آرزو مین نفس کے مرتا ہی کیا

تجھ کو لازم نفس کا کرنا خلاف — ہوئے دلکا آئینہ اسوقت صاف

راستی لے اور قناعت باصفا — لے توکل اور تسلیم ورضا

اب تجھے ہونا اگر جنت مقام — ای برادر کر نکو یہہ پانچ کام

کبر و کینہ غیبت و بغض و حسد — کر نکو یہہ کام ہین سب سخت بد

گر تجھے دیدار کی ہے آرزو — آہ یہہ دس کام کر ای خوبرو

صبر و تقوی علم اور شکر و وفا — طاعت و حلم و یقین عدل و سخا

چاہے اپنے سے رہے راضی خدا — ای برادر دل کسیکا مت دکھا

گر تجھے ہونا اچھے قرب و حضور — تین کاماں دل سے کرنا ہی ضرور

مومنان کی تو سدا تعریف کر — نین تو انکا مت گلہ کر ای پسر

انکو خوش کر ہو تیرے گر ہاتھ سے — نین تو ناخوش کر نکو کس بات سے

فائدہ پہنچا تیرے سے ہو اگر — نین تو ہرگز کر نکو انکا ضرر

ہو تو مقبول خدا او رمصطفا — راتدن توبہ سے کر دل کو صفا

در بیان خوبی انصاف

حکایت

پیر سے یوں جا کے پوچھا کوئی مرید | بول کس درجہ میں ہوں میں ای حمید
شیخ فرمائے اسے ای بھائیجان | رب کیا ہے پانچ درجونکا بیان
بولتا ہوں پانچ درجے اب تمام | دیکھ کس درجے میں ہے تیرا مقام
کھاوے اور سووے ملے عورت کے سات | ہو فقط جس شخص میں یہہ تین بات
ہے اُنھیں درجے میں حیوانات کے | تو سمجھ لے راز کو اسبات کے
تین کاموں کے اوپر ہو بات دو | ایک وہی لوگ سے ہو جنگ جو
لوگ کو آزار پہنچاوے سبجنے | ہے درندونکے اُنے درجے منے
تین کاموں کے اوپر ہو چار بات | مکر اور حیلہ کرے لوگونکے سات
جھوٹھ سے کاماں کرے نقصان کے | ہے اُنے درجے منے شیطان کے
تین کاموں کے اوپر ہو پانچ بات | ساپنچ بولے بھی رہے نرمی کے سات
نا رکھے کچھ کبر و کینہ کس سے ہو | بھی رہے راحت رسان او نیکخو
پانچ یہہ باتاں کیا حاصل سبجنے | ہے ملائک کے اُنے درجے منے
پانچ یہہ باتاں پہ ہو دو بات جب | علم کی اور معرفت کی ہو طلب
یعنے اسکو عبد و رب کی بوجھ ہو | جان ہے انسانکے درجے میں او
آہ جس درجے میں داخل ہو جنے | حشر اسکا ہے اسی درجے سنے
حشر کے دن صورت و منزل مقام | ہے اسی درجہ میں اسکو والسلام

حکایت

آب حیات باب اول

در بیان علم و فن ظاہری

موجب حسرت آخرت

حکایت

ایکدن حضرت علی بے اختیار
مصطفےٰ کے پاس آئے زار زار
یون کئے معروض ای محبوب رب
عمر میری رایگان جاتی ہے سب
اب مجھے فرماؤ تم ایسا عمل
اس عمل سے دور ہو جاوے خلل
جب علی سے یون نبی فرمائے مین
تو بہ بہانا اگر اپنے تئین
عمر تیری رایگان ہرگز نہو
کام آوے وقت آخر تجھکو او
بھائیجان تو گم ہوا اس راہ سے
من عرف تو کھو رجال اللہ سے

آبحیات باب اول

در بیان ترغیب عشق

سکھے عقاید اسقدر عالی نہاد — ہو تیرے دلکو مفید اعتقاد
سکھے مسائل اسقدر کے دلنواز — ہو درستی سے تیرا روزہ نماز
من عرف کا علم سکھ تو بعد ازان — عمر اپنی کر تلکو تو رایگان
وقت آخر علم وفن برباد ہے — جن سکھا ہے اسکا دل ناشاد ہے
جسنے کھویا علم وفن مین زندگی — وقت آخر اسکو ہے شرمندگی

حکایت

بو علی ہر فن منے تھا یک فنی — اسکو ہوئی جو وقت پر جان کندنی
جاکے پوچھے سکتین سب دوستان — راز جو سینے پہ ہے کر اب بیان
بو علی روتا ہوا ایسا کہا — علم وفن سینے سے اب جاتا رہا
مین سمجھتا زندگی مین یہ سخن — مین نہ سکھتا یہ تمامی علم وفن
من عرف کی نین مجھے اب حاصلی — اس سبب جاتا ہی جاہل بو علی

در بیان فضیلت من عرف

با خبر ہو خوب نین ای بھائیجان — زندگی غفلت مین کھونا رایگان
زندگی غفلت مین کھونا خوب نین — گور مین حسرت سے رونا خوب نین
ظاہری کا علم وفن وسواس ہے — آہ گل وہ ہے کہ جسمین باس ہے
اس تمامی علم وفن پر خاک ہو — من عرف کا جسمین نا ادراک ہو
علم او ہے جس سے آوے بیخودی — با خودی کا علم ہے سو بدی

حکایت

جان کو کب تک چھپاتا ای پسر — آہ آخر ایک دن جاناہی مر

جان کو اپنے چھپانا خوب نین — رایگان یک روز جانا خوب نین

خوب ہے اب جان کا کرنا فدا — سر کو دے سلطان ہو جا ای گدا

شوق مین اُس یار کے مستانہ ہو — شوق مین دیدار کے دیوانہ ہو

ظاہری کی خوب نین فرزانگی — خوب ہے اُس راہ کی دیوانگی

دیدہ گریان سینہ بریان خوب ہے — حال حیران چشم حیران خوب ہے

سر پہ اپنے خاک بہانا خوب ہے — دل کے تئین اپنے جلانا خوب ہے

دل گنوانا یاد مین دلدار کے — سر گنوانا راہ مین اس یار کے

آہ کرنا تھ ملنا خوب ہے — رات گلنا دن کو جلنا خوب ہے

خوب ہے اب سر کو دے پروانہ گر — شمع رو پر دل کے تئین پروانہ گر

تن بلا ہے خاک مین تن کو ملا — درد و غم کی آگ مین تن کو جلا

شوق سے تو سر پہ اپنے خاک بہا — گل کے ویسا پیرہن مین چاک بہا

ذوق سے کر آہ و نالہ اور فغان — شوق سے کر خون آنکھون سے روان

خویش بیگانہ سے لے آوارگی — لے یتیمی بیکسی بیچارگی

اس محبت مین گریبان چاک کر — مال و زر اور زندگی کو خاک کر

جان و دل کو دوست پر کر تو نثار — یاد مین دلدار کے ہو اشکبار

لے نہالی خوب ہے اب خاک کی — لے رزائی خوب ہے افلاک کی

انجیات باب اول

باب دوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دربیان پنج بنائے اسلام ظاہری و معنوی

بعضے لوگان شغل کو کہتے سلوک — راہ یہہ نین ہی سراپا اسمین چوک

نین مریدان انکی پہنچے سیر کو — نین گیا سو کیون لیجاوے غیر کو

صاف سیدھی راہ ہے راہ علی — جو چلے اس راہ پر ہووے ولی

ہے سوچو داخانوادے چار پیر — خاص انکی راہ یہہ ہے بے نظیر

مصطفیؐ سے آجتک ہے یہہ سلوک — قرب حق سب پائے ہین نین اسمین چوک

باقر و کاظم جنید و بایزید — بوحنیفہ شافعی مالک سعید

پائے ہین اس راہ سے موجود کو — پائے ہین اس راہ سے معبود کو

پہلے ہو کر پیر کامل کے مرید — رب کو بوجھے بعد دیکھے اسمین دید

اولیا کا یہہ سلوک خاص ہے — او پہچانے جسکے تین اخلاص ہے

دربیان شریعت و طریقت و حقیقت

ہی شریعت سب مین اوّل محترم — جن شریعت پر رکھا ثابت قدم

ہی طریقت اسکتین حاصل کہے — اور حقیقت بیچ اکامل رہے

ایک تن کو تین یہہ نسبت گنا — جون ہے پیری او جوانی بچپنا

نین متقصدانسے حاصل انکو ہو — نیک باتان نیک کامان نیکخو

تفرقین کاملی کے نین ہی بو — اوہی کامل جامعیت جسکو ہو

حکایت

ایکدن پوچھے نبیؐ سے یون بتولؓ — بولتے کسکو شریعت اے رسولؐ

کیونکہ حاصل معرفت کا ہی تمام
ولے تین ہی جامعیت ور اسکا مقام

در بیان چہار منزل

عقل کا محکوم تن جب ہو گیا — انبیا کو بھیجکر فرمان دیا
جب ہوا اس بد کا سب کو نیاز — تن پہ حق واجب کیا روزہ نماز
آہ جب احکام ظاہر تن لیا — اور محبت کو خدا کی من لیا
ڈھونڈھ پایا روح جب قربت کتین — دیکھ تو اس راز کی نسبت کتین
ہے شریعت مین عبادت تنکے ساتھ — ہی طریقت مین عبادت منکے ساتھ
در حقیقت ہے عبادت جان سے — معرفت مین دید ہے سبحان سے
تو ملا اس چار کو یکشان مین — راز اسکا مین کہون کہہ جانین
تو کریگا اس بدن سے جب نماز — ذکر حق مین دل لگے تین کہہ با نیاز
دید مین سبحان کے رکھ جانکو — ہی سوا اللہ نین سو ہونین جانکو
یون ملایا چار کو اک جا سدا — تو کیا چارون عبادت کو ادا
جن کرے اس چار سے یک کو خلل — نین ہی کامل او ہی ناقص عمل

حکایت

کوئی پوچھا شیخ کو کرکے تلاش — معرفت رکھتی ہی کیا عقل معاش
شیخ بولے عقل ناقص اسکا نام — اسپہ ہے احکام ظاہر کے تمام
عقل کے فرمانین مین دس حواس — پانچ باطن پانچ ظاہر کر قیاس
جامعیت اسکو نین حاصل حبیب — معرفت کی راہ مین ہی بے نصیب
جامعیت نین تو کامل ہین ہے او — تفرقہ مین معرفت کے نین ہے ابع

حکایت

کوئی کہا اے شیخ تجھ پر جان فدا

در طریقت زہد و تقویٰ اسکا نام
دور کرنا اپنی غفلت کو تمام
در حقیقت زاہدی کی رہ جدی
دور کرنا اپنی ہستی اور خودی

حکایت

ایک زاہد تھا کہین صاحب قدم
کوئی پوچھا اس سے اے صاحب کرم
کسطرح حاصل کیا تو یہہ مقام
یون کہا زاہد کہ اسنے ...
کبر و کینہ غیبت و بغض و حسد
ہین کیا ہو گیا ... بد کو دلے
یہ سب علم و عمل کا جب ظہور
زاہدی کا تو ... مجھکو نور
ہین کیا ہون سو عمل کرو السلام

در بیان مقام توبہ

پہلے ہی سالک کے تین توبہ مقام — تین نسبت سے کرے توبہ مدام
تو شریعت کے گنہ سے تنکو دہو — جون زنا ہے اور ایسے کام ہو
رکھہ طریقت کی گنہ سے دلکو صاف — جون ہی کینہ اور غیبت ایسی لاف
در حقیقت یہہ گنہ ہے روح پر — بوجھنا اپنے کتین موجود کر
اپنی ہستی سے گذر جانا تمام — ہے یہی توبہ حقیقی والسلام

حکایت

آئے ایکدن عائشہؓ کے گھر رسولؐ — مصطفےٰ کو عائشہؓ دیکھی ملول
آنکھہ دونون تھے مبارک اشکبار — تھے بہت بیتاب اور تھے بیقرار
عائشہؓ پوچھی نبیؐ سے کیا سبب — اسقدر بیتاب ہو روتے ہین اب
عائشہؓ سے یون نبیؐ فرمائے ہین — ہی یہہ توبہ اسلئے روتا ہون مین
جب خودی میری مجھے آتی نظر — ہے گذرتا حال یہہ میرے اوپر
عائشہؓ یہہ بات سن روتی رہی — آہ کرتی ہاتھہ ملتی یون کہی
آہ دامن مصطفےٰؐ کا پاک ہے — تسپہ توبہ سے یہہ سینہ چاک ہے

در بیان مقام زہد

زاہدی کا بوجھ لے دو سر انتقام — سالکون کو جامعیت ہے مدام
در شریعت زاہدی آدا ہے عزیز — دور کرنا ہو جو کچھہ دنیا کی چیز

در بیان مقام ذکر

اب یہانسے باب دویم

حکایت

ایک شاغل تھا ... صالح

در بیان مقام توکل

حکایت

آبحیات باب دویم

روح تن سے جب ہوا اسکا جدا	ہر رگ و ریشے سے تھا ذکر خدا
آہ و زاری سے کہے جب بایزید	یون خدا کو یاد کر اب بایزید

در بیان منزل ملکوت

دوسرا ممکن سو ہے نوری بدن	اُس سے ہے واجب کو حرکت اور امن
اسکی منزل دوسری ملکوت نام	ذکر قلبی ہے طریقت کا مقام
بے تجرد ہے تجھے ای خوبرو	اپنے رب کو دیکھنے کی آرزو
دل کیتین سب حال مین رکھ روبرو	بول تو اللہ دلسے اور ہو
آئینہ جب دل ہوا خورشید تاب	روح کی صورت سے چمکے آفتاب
جب رہے دل غیر سے خالی مدام	ہوگئی ملکوت کی منزل تمام

حکایت

شیخ ہمدانی کہے رکھ جانین	منزل ملکوت کے یون شانین
دوپہر جب رات گذرے پر سدا	باوضو ہو یک دوگانہ کر ادا
فاتحہ دے مصطفےٰ پر دل نثار	آہ و زاری سے دعا کر بار بار
تن مثالی کو سمجھنا روح کر	آئینہ مین دل کے یون رکھنا نظر
ہے سو اللہ دوسرے کونین وجود	ہین دو عالم اسکے پرتو سے نمود
آئینے کو روح کے رکھ روبرو	بول تو اللہ دلسے اور ہو
جب لیا مین تن تیرا دلسے فراغ	تب ہوا ملکوت کی منزل سے پار

در بیان مقام قناعت

در بیان منزل جبروت

ہے طریقت مین قناعت اسکو گن	رب سے اپنے ہو رہے خوش راتدن
ہے حقیقت مین قناعت با ادب	رب سے رکھنا راتدن رب کی طلب

حکایت

اللہ اللہ تھے علیؓ سلطان دین	جب ہوئے وہ مصطفیٰؐ کے جانشین
صبح مزدوریکو جاتے یک پہر	جو کہ ملتا اسکو دو تقسیم کر
گھر مین دیتے دوسرا محتاج کو	گھر سے لیتے ایک انجل بھر ستو
شام کو جب اس سے روزہ کھولتے	سر کو رکھ سجدہ مین ایسا بولتے
تو کیا نعمت سے مجھکو سرفراز	تو مجھے بس ہے تو میرا کارساز

در بیان مقام خلوت

بھائیجان خلوت سو ہی تیسرا مقام	جامعیت جسکو نین اوہے سو خام
ہے شریعت بیچ خلوت اسکو گن	لوگ سے رہنا کنارہ راتدن
ہے طریقت بیچ خلوت اسکا نام	دلکو خالی غیر سے رکھنا مدام
سن حقیقت بیچ خلوت ہے سو او	اپنی ہستی اور خودی سے دور ہو

حکایت

بو بکرؓ تھے خاص نزسیجا نکے	او تلاوت مین اتھے قرآنکے
آئے ہین خواجہ خضرؑ اسوقت یو	بو بکرؓ سے او کئے ہین گفتگو
آہ رخصت لیکے جاتے وقت پھر	بو بکرؓ سے یون کہے خواجہ خضرؑ

تو رہے دیوانگی سے ہو کے مست	طالب دیدار و آواز الست
جب کریگی تجھ کو حیرت دلبری	ناخودی ہونا جنون ہونا پری
ناخبر ہو جب لباس و قوت کی	آخری منزل ہی او جبروت کی
دیکھ اس منزل سے ای نیکخو	آہ آئے ہین مقامان اسمین دو

دربیان مقام مراقبہ

پہلے اسمین ہی مراقب کا مقام	پختگی کا سالکان کرتے ہین کام
در شریعت ہو مراقب کا یہہ حد	اپنے اعضون سے نہ کرنا کام بد
در طریقت ہو مراقب کا یہہ فن	غیر کے خطرے سے کرنا دل جتن
در حقیقت ہے مراقب باشہود	ہو نظر مین رب کی ہستی او وجود

حکایت

تھے کہین درویش یک عالی مکان	نام تھا حافظ کریم اللہ خان
تھے مراقب ایکدن صحرا مینے	ناگہان یک شیر آکر اُن کنے
ہاتھ پانوں اُنکے چوما بار بار	بھی پکارا جوش سے بے اختیار
نین ہوا ہرگز تغیر انکا حال	دلمین اُنکے غیر کا نین تھا خیال

دربیان مقام توجہ

دوسرا آیا توجہ کا مقام	ہے شریعت مین توجہ اسکا نام
راتدن کرنا عبادت با نیاز	رب کی خوشنودی لئے روزہ نماز

حکایت

آبحیات باب دویم

دربیان منزل لاہوت

حکایت

ایک یحییٰ سے کہا مین کیا کرون	منزل لاہوت سے کیون پار ہوون
پیر بولے اسکتن ای نیک خو	ہی طلب اثبات کی کر کام دو
معرفت کے پانچ مسلے صاف کر	عبد و رب مین کیا ہی نسبت رکھ نظر
دید اُسسے ہو تجھے سب حال مین	ہی ظہور ذات جو افعال مین
رب کو دیکھے آئینہ سب کو بنا	سب کو دیکھے آئینہ رب کو بنا
دید ہووے اس نہج پر تجھ کو ذات	قبل شی یا بعد شی یا شی کے سات
سب تیرے مین تو ہی اسمین دیکھ تو	رب کو ڈھونڈھے پاوے آخر آپکو
بوجھنا سو دیکھنا ہی نیک مین	سب یقین مین خاص ہے علم الیقین
حال حاصل جان کو منزل مین ہو	بوجھ منزل آخری کی سب کو او
ہے اسی منزل مین استغنا تمام	بوجھ اس منزل کے آئے دو مقام

در بیان مقام صبوری

ہی صبوری جامعیت کا مقام	کاملونکو ہی صبوری صبح و شام
ہی شریعت مین صبوری ہو کو ہم	ہر مصیبت مین رہے ثابت قدم
ہے طریقت مین صبوری بوجھ صاف	رات دن ہی نفس کا کرنا خلاف
ہے حقیقت مین صبوری بوجھ تو	جز خدا کے نا رکھے کچھ آرزو

حکایت

عید کو مسجد مین آئے خاص و عام	خوش لباسان پہنکر کھا کر طعام

در بیان مقام رضا

آنجہانی باب دویم

حکایت

در بیان سیر سالک

سیر دو ہین سالکو نکو سُن تمام — سیر فی اللہ اور الی اللہ انکے نام
سیر اوّل ہے الی اللہ سو عیان — نین ہے منزل عبد ورب کے درمیان
کیونکہ رب کی ذات ہے نور بسیط — ہے ہر ایک ذرے کے اوپر او محیط
سیر فی اللہ سیر اسما او ر صفات — ہین مظاہر انکے بیحد کائنات
منزلان ہین اسمین بیحد بیشمار — کوئی نین اس سیر سے ہوتا ہے پار

حکایت

مست و بیخود تھے کہین عبد العزیز — انسے پوچھا جا کے یک صاحب تمیز
ہے الی اللہ اور فی اللہ سیر دو — راز انکا ایک اشارے سے کہو
شیخ بولے تو عدم نین تجھ کو بود — جز خدا کے کسکے تئین نین ہے وجود
نین سو خود نین ہے سو ہستی صرف نور — یک چمک سے دو جہا نکا ہے ظہور
پار اوّل سیر سے اسوقت ہو — صاف بوجھے نین سو خود اور ہے سو او
سیر فی اللہ ہے سو اسما کا ظہور — ہین مظاہر انکے بیحد بے قصور
کاملان اس سیر کو نین حد ہے — واصلان اس سیر مین دائم رہے

در بیان تجلّیات

ایک دفتر ہے تجلیون کا بیان — اسقدر لازم لکھے ہین عارفان
ہے تجلّی نفس کی رنگ کبود — یا سیاہی دست چپ سے ہو نمود

حکایت

در بیان مقام قرب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب سوم

تیل کا جون بوند آتش پر فدا ۔۔ یون ہوا اور نہین ہوا ہرگز خدا

جسکا دل جون آئینہ روشن ہے صاف ۔۔ اُسّے ہوتا نہین شریعت کا خلاف

صاحبی ہوتی پہ بستے ہین غلام ۔۔ کاملونکا کام ہے یہہ والسلام

حکایت

تھے کہین درویش یک عالیمقام ۔۔ پڑ گئے تھے پانو مین کیڑے تمام

دیکھ کر بولے طبیبان آہ آج ۔۔ کاٹنے کے بن نہین اسکا علاج

نین قبولے بات یہہ او پاکباز ۔۔ او ہوئے جسوقت مشغول نماز

کر دئے اس پانونکو تن سے جُدا ۔۔ بھی تلے اس پانونکو یہہ خُدا

نین سکے حرکت اُنھون یکبال بھر ۔۔ اپنی ہستی سے اُٹھے او بیخبر

ہو کے فارغ یہہ کہے یہہ کن کیا ۔۔ پانون میرا ہے کہان اور کن لیا

محو تھے او نور حق مین پاکباز ۔۔ تسپہ یون تھا اُنکے تئین روزہ نماز

سالکونکو آخری ہے یہہ مقام ۔۔ اُسکے آگے راہ نین ہے والسلام

ختم کر اس بات کو یہان تئے حیات

بھیج دل سے مصطفےؐ پر تو صلوات

باب تیسرے بیچ ہے قال صحیح ۔۔ جو کہ سمجھا اسکو ہو حال صحیح

یعنے ہے ارشاد کا اِسمین بیان ۔۔ راز اسکا جانتے ہین عارفان

مست اور کامل اتھا درویش کین ۔ طالب حق جا کے پوچھا اُسکتین
نفی کسکو بولتے اثبات کیا ۔ اب کہو اس راز کی ہی بات کیا
شیخ سنکر اُسکو یون فرمائے ہین ۔ بوجھ لینا ہی کو ہی اور نین کو نین
نین کو کچھ نین ہی کو سب ہے رکھ تمیز ۔ نین سو ناقص ہی سو کامل ایعزیز

کیفیت ظہور حقیقت اعیان

باخبر ہو بیخبر ہین سب وحوش ۔ گم اتھے دریائے وحدت مین نقوش
نین دوئی تھی علمی اور عینی ہان ۔ غیریت کا کچھ نہ تھا نام و نشان
گم لتھے دریا مین سب ہو عین آب ۔ عین ہی دریا مین جون نقش حباب
جب اتھے دریائے وحدت بے نشان ۔ ہو گئی یک اسکو جنبش ناگہان
دیکھکر اپنے مین آپے سب کتین ۔ یون کہا رب ہون سو مین ہون غیر نین
آگئی اسوقت علمی امتیاز ۔ ہو گیا ہی نین کتین ہے سے نیاز
آہ ایسا ہی دوئی کا ابتدا ۔ نین سو ممکن ہے سو واجب ہے سدا
یون ہوا واجب سے ممکن کا ظہور ۔ نین پہ چمکا ہی نبیؐ کا خاص نور
تھا عدم مانند ہستی ایک ذات ۔ آہ کثرت ہو گئی نسبت کے بھات
گرچہ کثرت حق سے ہو وہ ایک ہے ۔ نیک سے جو کچھ کہ ہووے نیک ہے
موج دوسری روح جانو بھائیجان ۔ دو تجلی روح کو ہی دو جہان
یک تجلّی عالم ملکوت ہے ۔ یک تجلّی عالم ناسوت ہے

حکایت

صورتان ہین مجھسے ہوتے ہین جدا	ہوکے باطن او نظر آتے سدا
ذات میری بے نہایت او بسیط	اسلئے ہین سب کے اوپر ہون محیط
ساتھ انکے ہون ہمیشہ ذات سے	ہین خبر اکثر کے تین اسبات سے
ہین رگ گردن سے ہون نزدیکتر	ہون سو ہین ہون نہین سو ہین جانو
انکو ہوتی ہستی کی کچھ خبر	تیاسنے ہستی کو میرے جانور
انکے ہونے سے نہ کم ہو نا زیاد	ست بسر اسبات کو رکھ دلمین یاد

اعیان کہ واجب الثبوت اند

ہے خدا کی ذات سو عین وجود	نور ہی او اسکتین ہے ہست و بود
ذات ہے عالم کی ظلمت او عدم	عکس چمکا نور کا اسپر بہم
یہہ حقیقت ہے جہانکی بھائیجان	علم حق مین انکی ثابت نسبتان
ہر تعین کو ہی نسبت علم سات	جسطرح ہین رب کے اسما او صفات
تو عدم سے رکھ خبر اسبات کا	آئینہ ہے او ظہور ذات کا
آئینے مین اسکی ہوئی ہستی نمود	ہے عدم کی ذات پر زائد وجود
سب مین ظاہر ہی خدا با اسم نور	یک تجلی سے کیا سب مین ظہور
یعنے ہے اس ذات کو اصلی وجود	دو جہان ہوئی اسکی پرتو سے نمود
ہے سدا ظلی کا ظلی مین ظہور	نہین جدا اصلی سے ظلی بیقصور
دو جہان ہی سو ظلال ذات حق	لے رجال اللہ سے اسکا سبق

کیا ہیولی نفس رحمانی ہی نام ‌‌ بولتے ہین عکس رب اسکو تمام
ہر تجلی نفس رحمانی ہی او ‌‌ نقش نسبت خاص کا اک ہین ہو
اسکی باطن نقش یون ہی کامیاب ‌‌ جسطرح ہی بوند مین نقش حباب
نقش یہہ ہے اوہی پرتو ملکے دو ‌‌ نقش آتا ہی نظر موجود ہو
کیا ہیولی ہی سو ظل ید و ستدا ‌‌ ہے لیا صورت ہیولی سے فرا
بے معین ہووے جب صورت اگر ‌‌ بولتے ملکوت اسکو ای پسر
جب رہے صورت معین اسکیتین ‌‌ اسکو بولے عالم اجسام مین
نور اور ظلمت کی یون نسبت ہی ‌‌ سور کی ہی جون زمین پر روشنی
تجھہ بدن کا سایہ جون ہے دھوپ مین ‌‌ نور و ظلمت ملکے ہین اُس روپ مین

حکایت

تھا کہین درویش یک عالیمقام ‌‌ کوئی پوچھا اسکیتین ای نیکنام
کسطرح تھی ذات حق مین کائنات ‌‌ کس نہج پر ہی معیت سبکے سات
شیخ فرماے ہے ای نیکفال ‌‌ اس بہا نہین یاد رکھہ تو یہہ مثال
گول کر کر ہاتھہ مین لے موم کو ‌‌ شکل چاہے سو بنالے اُس سے تو
بعد ازان تو شکل اوّل توڑ کر ‌‌ شکل تازی تو بنالے ای پسر
اس نہج پر موم سے ہر بار بار ‌‌ تو بنالے صور تو نکو بیشمار
تو نظر کر موم مین یہہ صورتان ‌‌ تھی عیان اور ہو گئی ہے کیون نہان

آبحیات باب سیم

با مسمی اسم ہی سو رب مدام — بے مسمی اسم ہی سو ہم تمام
ہی سو بندہ او سو ہی اسکا خدا — اس سبب سے یہہ جدا ہی او جدا
یہہ لوا ہی بھائیجان او ہی قدیم — یہہ سو ناقص او سو کامل مستقیم
شخص ثابت عکس جو ما بین ہے — یک جہت سے غیر ہی اور عین ہے

تنزیہ عین تشبیہ است و تشبیہ عین تنزیہ است

آئینے مین دیکھہ تو صورت کتین — ای برادر تین اسمین حال ہین
آئینہ ہی عکس ہے اور شخص ہے — چار وین اسمین نہین ہی کوئی شے
جان عالم آئینہ ہی نین ہی شک — نور کی ہر آن ہی اسمین چمک
عکس کو تو جان عالم کا وجود — شخص کو تو بوجھ اب رب الودود
شخص تنزیہ عکس کو تشبیہ ہے — آہ دونون بیچ یک نسبت رہے
شخص جیسا عکس ویسا ای پسر — یہہ ہی تنزیہ عین تشبیہ کر نظر
شخص آپے عکس ہی بہر ظہور — ہے یہہ تشبیہ عین تنزیہ بے قصور
شخص یک ہے آئینے مین بیشمار — شخص یک ہے عکس اسکے ہین ہزار
شخص مطلق ہی مقید عکس جان — شخص کامل عکس کو ناقص پہچان
شخص ہے سو بیجہت او بیمثال — عیب و نقصان عکس کو ہی او زوال
ہے دوئی کا یک جہت اسمین عیان — اسلئے بھیجا خدا پیغمبران

حکایت

سر اٹھایا بیچ سے جب او نہال — یعنے ظاہر ہو گیا اس کا کمال
صورتان جب پھول پھلکے تھے نہان — ہو گئی لنکے مقابل مین عیان
ذات کو ہی جب ہے ہستی او رکمال — مین ہون اس کے مقابل حسب حال
یعنے واجب ہست ہے ہا مین نیست ہون — ہر صفت مین اسکے مین ایسا رہون
جبکہ چاہا دیکھنا اپنا جمال — آئینہ مجھ کو بنایا ذو الجلال
آئینہ جب عکس سے پوچھا بیان — کا نسے آیا کیا ہی تیرا اب نشان
عکس بولا مین ہون پر تو ذات کا — کیا خبر نین کچھ تجھے اسبات کا
رب چمکتا آئینے کی شان مین — ہر چمک ہے تازہ تر ہر آن مین
ہے تیرے سے مجھکو سو نقصان و عیب — مین سو مطلق ہون تجلی ذات غیب
لازمہ تیرا ہی جو کچھ دوستدا — ہو گیا ہی او میرے پر منعکس
در حقیقت او تجھے ہی نین مجھے — کیا خبر اس راز کی نین ہی تجھے
تو مرے سے نین جدا نین تجھسے مین — در حقیقت ہون سو مین او رتو سو نین
یاد رکھ میرا ہی جو کچھ کارساز — ہو گیا او ذات پر تیرے مجاز

حکایت

ایکدن محمود شاہ غزنوی — دلمین لایا فکر اک ایسی نوی
شان میرا نین تجھے آتا نظر — دیکھنا اس شان ہی کس شان پر
یار حاضر تھا بلا کر ایک پاس — عاریت اسکو پہنا اپنا لباس

ہے کلیم اور سمیع اور بصیر
ہے وہ عالم وہی حی و قدیر
پاک ہین بے عیب ہیں ہون اسکی ذات
نام اسکا ہے بے نہایت اور صفات
اسکو نہین حد ذات کی ہے نشان
ہے حیرت بے زبان بے گمان
او وہی کامل ذات اسکی ہی ہو غیب
او منزہ اسکو نہین ہی کوئی عیب
نہین دو عالم ناقص و حادث عدم
او وہی خالق اسکو ہی لائق قدیم

ذوق سے ارشاد جو یہہ پائیگا — خوب جانو ہو گیا او اولیا
ختم کر اسبات کو یہان سے حیات — پڑھ درود ان مصطفےٰ پر ہی نجات
اب چہارم باب ہے توحید کا — ہے او سرمایہ خدا کی دید کا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب چہارم

ہے خدا موجود باقی سب عدم — درحقیقت ہے سوا اللہ نہین سوہم
ہے محمد روح اعظم اسکا نام — ہین مظاہر اسکے ہر ایک خاص و عام
یہہ چہارم باب ہے توحید کا — اوہی سرمایہ خدا کی دید کا
تین درجے آئے ہین توحید کے — ہین نتیجے ویسے انکو دید کے
ایک درجہ ہی سوا و تقلید نام — یہہ عقیدہ سنکو رکھتے ہین عوام
دوسرا ہی حجت و عقلی بیان — یہہ عقیدہ ہی سو رکھتے عالمان
تیسرا درجہ کہے کشف و عیان — یہہ عقیدہ اولیا کا بھائیجان
مختصر لکھتا ہون تینون اعتقاد — ہو تجھے معلوم ہر ایک کی مراد

دربیان اعتقاد عوام کہ تصدیق ایشان بحسن و سمعت

ہے خدا موجود اپنی ذات سے — ذات اسکی ہی غنی سب بات سے
او ہی بیچون بیچگون نہ بیمثال — بے شبہ ہے بے نمونہ بیزوال

حکایت

شیخ شرف الدین سے کہ حکمت
ایک دانا جاکے پوچھا انکنے
ہین عوام الناس سب تقلید مین
کیا نتیجہ انکو ہے اس دید مین
شیخ فرمائے اسے ای نیک زاد
کچھ ہی تقلید ا انکا اعتقاد

آبحیا باب چہارم

[illegible]

[illegible]

او غنی ہی اسکو ہی ذاتی وجود | غیر سے پاوے تو ہی نقصان بود
بے شبہ ہی ہیچگونہ ہی مثال | یون نہو تو اسکو ہو ہردم زوال
او سدا بیعیب ہے گر عیب ہو | نین خدائی کیلیئے لائق ہی او
اسکو حاصل ذات سے ہوے صفات | غیر سے پاوے تو ہو محتاج ذات
قادر حی مرید اور علیم | ہی سمیع اور بصیر اور کلیم
جسمین ہووے ناقصی اور جاہلی | اسمین نین ہی صاحبی کی قابلی

حکایت

تھے کہین ذالنون مصری پاکباز | کوئی پوچھا انسے اے دانای راز
ظاہری کے عالمان ہین نیک زاد | حجت عقلی سے ہے انکا اعتقاد
انکو حاصل کیا نتیجہ اس سے ہو | عام ہین اور انین کیا ہی فرق او
شیخ فرمائے اُسے رکھ جانین | ہین یہہ داخل دائرہ ایمان مین
عقل کے رو سے ہوے ہین حق شناس | ہی عبادت انکی با عقل و قیاس
معنوی صوری ہی جنت نیکنام | درمیانی انکے ہی اُنکا مقام
عام سے ہے خوب تر انکو محل | انکو زائد انسے ہی علم و عمل
چار پردے آسرے دیدار ہو | اسقدر ہفتے کے تین یکبار ہو

در بیان اعتقاد علمای معنوی
کہ اولیا اند تصدیق ایشان بکشف و عیانست

حکایت

ابجیات باب چہارم

جس صفت سے متصف جب ذات ہو
ہے وہی نسبت سے اسکا نام او
علم کی نسبت سے او ہووے علیم
علم بن معلوم کے ہرگز نہو
ہر صفت مین یون کہے نسبت کو او تابع مدام
یون کہے نسبت ہر صفت مین والسلام

حکایت

ایکدن فرماے ہین شیر خدا
ہر صفت تھی ذات مین مخفی [illegible]
ذات مین یون ہو کے تھی مخفی کمال
جون بیج مین جب اکم پوشیدہ نہال
[illegible] کے مخفی اسمین تھی تھی اسمین
شاخ مین جون پھول پھل کی [illegible]
یون اتھا مخفی ظہور او ذات مین
جون ہی مخفی ہو رکے تھی انگور مین

آچکا باب چہارم

ذات سے اپنے اپے موجود ہے	بے تعین بے تجلی بود ہے
او اپے اپنے پہ ہے ناظر سدا	او اپے اپے سے ہے حاضر سدا
ناکسیکے آسے او ادراک مین	ایک تجلی اسکی دستی لاک مین
ہیبت ہے ہر جہت مین شی سو او	بے نہایت نور ہے اور ہے سو او
ہے غنی او رسب سے ہے او پاک تر	معرفت اس ذات کی ہے اسقدر

حکایت

بولتے تھے ایکدن عثمان علی	عارفونکے رہنما رب کے ولی
رب دیا قرآن مین ایسی خبر	ذات حق مین نین اشاریکو گذر
یون کہے ہین خاتم پیغمبران	انبیا کی فکر نین جاتی وہان
ذات تک ادراک کا نین ہے گذر	عاجزی ادراک ہے اسجای پر
ذات حق کی فکر کو کرتی ہے سد	فکر کرنا ذات حق مین سخت بد
فکر کرنا اسکی صفتون مین سدا	کاملی ہے واصلی ہے ای گدا

در بیان کمال اسمائی اوتعالیٰ

ذات مطلق بے نشان ہے بیمثال	ذات سے ہے اسکو اسمائے کمال
ناکبھو ہو ذات محتاج صفات	نین ہین صفتان اسکتین قائم بذات
اسکو حاصل ہر صفت ہے ذات سے	ذات ہو کے متصف اسبات سے
ذات سے او عین نین او رغیر نین	یون تو ہین صفتان اسمین بین بین

در بیان صفات

دوسرا مخلوقیت مرزوقیت — یون اثر لینے کی رکھتی جو صفت
نام اسکا انفعالی ہی صفات — یہہ حقایق ہین سو کونی نیکذات
انکی ہی کثرت حقیقی ای گدا — ماہیت ہر یک کی ثابت ہے جدا
یہہ عدم ہین انکو ہرگز نین ہی بود — یک پنا انین ہی ازرئے وجود

حکایت

کوئی پوچھا قطب عالم سے تمام — فعل کیا ہی کیا صفت اور کیا ہی نام
شیخ بولے فعل ہے سو خاصیت — ذات کی ہی سو صلاحیت صفت
نام ہی سو او علامت ذات کی — ای برادر رکھ خبر اسمات کی
صاف بوجھو بیج ہی سو ذات ہے — سب کمالان اسکے باطن سات ہے
بیج سے آیا نکل کر جب نہال — بیج کا جب ہو گیا ظاہر کمال
وجہہ اسکو بولتے ہین ای پسر — نفس بولے کرکے دونو پر نظر
مرتبے مین ذات کے صفتان تمام — وجہہ کے ہو مرتبے مین اسکے نام
مرتبے مین نفس کے افعال ہین — بھائیجان تم صاف بوجھو اسکتین

در بیان ظہور نور او تعالی

ہے خدا موجود ذاتی اسکو بود — دو جہان کو جان آثار وجود
ذات کو نین قید خاص و قید عام — اسکا پرتو مد ظل پایا ہی نام
نفس رحمانی وجود عام او — اس سے پائی دو جہان ہستی کی بو

کر نظر اکثر ملائک ور جن — لیکے صورت مختلف آتے ہین گن
وحی کی صورت سے آکر جبرئیل — مصطفی سے بولتے حکم جلیل
ہے نموداری انہونکی بر محل — انکی ہی ثابت حقیقت بے خلل
رب دیا یون عاریت سب کو وجود — آیینے مین عکس جون آیا نمود

دربیان ظہور حسب ذاتی او تعالی

گنج مخفی ذات تھی دریائے نور — چاہا اپنے او کمالونکا ظہور
ایک اپنے پر تجلی کر دیا — اپنے باطن کو اپے ظاہر کیا
نور احمد روح اعظم اسکا نام — ہے یہہ دریا دوسرا ای نیکنام
ایک تجلی اس تجلی سے بنی — آگئی ظاہر مین اسکو باطنی
باطن اسکا عالم ملکوت ہے — ظاہر اسکا عالم ناسوت ہے
ہی یہہ دریا تیسری اور چارون — سب سے ذہنی مرتبے ہین کر یقین
ایک ظاہر نسے ہوئی ہر شا ئین(?) — ہو گئی پیدا مرکب آن مین
نین ہی باطن اور ظاہر جز وجود — شکل و صورت سے جہانکے ہی نمود
یعنے رحمانی تجلی سرمدی — نام اسکا ہی سو نور احمدی
جب او چمکی آئینونکی ستائین(?) — عکس پائے آئینے یک آئین
جان ہی سو ظل ہے اسجان کا — دلکو سمجھو او ہی پر تو جان کا
دلکا پرتو یہہ بدن ہے بھائیجان — روح دلمین دل ہے اس تمین نہان

حکایت

ایکدن فرمائے ہین یون دستگیر

آبحیات باب چہارم

حکایت

ذات اسکی آشکارا اور نہان ۔ ہوکے وحدت او کیا کثرت عیان
اسکی وحدت کو نہ کثرت سے خلل ۔ اسکی کثرت کو نہ وحدت سے خلل
عین کثرت ہوکے ہی وحدت کے بیچ ۔ عین وحدت ہوکے ہی کثرت کے بیچ
در حقیقت یک نہین ہوتے ہین دو ۔ ہان مگر ہستی کے رو سے ایک ہو
در حقیقت ہین سو دو نین ایک چیز ۔ ہست او ہی نیست یہہ ہے ایعزیز
شخص جیا عکس و یا ہی سو او ۔ در حقیقت ایک ہستی نام دو
شخص وحدت عکس کثرت ایک چیز ۔ او سو کامل یہہ سو ناقص کہہ تمیز
عکس ہے سو زوست ہے او شخص اوست ۔ مغز ہے سو شخص ہے اور عکس پوست
ہے سو یون کثرت کو ہستی جون سراب ۔ یہہ ہے سایہ ہے سو ہستی آفتاب
چاند یک ہے دوسرا ہے ایک سو ۔ کر نظر دو نو نہین ہی سو ایک نور
خلق و حق دو ایک ازروے وجود ۔ ہان دوئی دو نو نہین ذاتی ہی نمود
نین معیت معنوی صوری ہی سب ۔ او ہی بندہ ہمین نہین ہے شان رب
یون نکہے صوری معیت اسکی ذات ۔ یون ہیولی ہی بہم صورت کے سات
صاف بوجھو بتحقیقت نین عدم ۔ ہے اضافی اسکو اس دریا سے عم
ہین حقیقی بو دسے موجود سب ۔ صورت اشیاے حق ظاہر ہی سب
آہ ثابت ہی حقیقت جگ کتین ۔ آہ ذاتی گرچہ ہستی انکو نین
ابتدا سے انتہا تک یک وجود ۔ غیریت سو ہی تعین کی نمود

آبحیات باب چہارم

ذات حق یون نوری نور ہے
ہے ہر ایک ذرہ کے اوپر او محیط

دربیان نسبت ثابت و تعالی

نور ہستی اک کرے اول نظر
جون چمک اس سور کے نور بھر
ظاہیان قلب حقایق ہی جمال
کو تکر مجہول اعیان کا خیال
یک بیانک ہمزہ سے عالم وجود
ایک صورت اور ہیولا ہی نمود

سب ہین اول من عرف
جو کہ پوچھا ہین ہون عاجز اور کثیف
رب کو پوچھا ہی او قادر اور لطیف
حاصلا ہنکا حاصل ہے یہ من عرف
اسکو حاصل جو کیا پایا شرف
یعنی تیرے جان پاک ہے کر نظر
جان او موجود ہے بیجا ہے پر
نین ہی تن سے متحد اور متصل
خارج و داخل نہیں اور منفصل

آیحیات باب چہارم

ہین مظاہر بیعد د مشہود دیک — جون عدد بسیار ہین معدود ایک
جگ مین ہستی جو کہ دستی نور کی — ہے چمک اور روشنی اس سور کی
آہ پر تو گر عدم سے دور ہو — اس عدم سے نا رہے ہستی کی بو
شکل و صورت سے منزہ ہی سو نور — نقش و صورت سے کیا اپنا ظہور
فعل مین آئینے ہین موجود سب — پھر قوی تمین گئی تو ہین نابود سب
عارضی ہستی کو نین ہی اعتبار — کب وفاداری کرے ہے مستعار
ہے زمین و آسمان سب اسکے نور — تن ہوا مشکوٰۃ اس سے بالضرور
کشف کبری بوجھ ہے سب جانکی — کشف صغری بوجھ ہے تن جانکی

حکایت

کیا کہے مین خوب و دربائے راز — نام ہی مشہور تر بندہ نواز
کوئی برہنہ یک سخی کے جاکے پاس — اس سے لیکر عاریت پہنے لباس
نا برہنہ اسکو دیکھے مرد و زن — فکر سے دیکھے اُنھین اپنے کدن
او برہنہ آپ کو دستا ہی او — گرچہ جامہ عاریت رکھتا ہی او
عاریت ہے تجھ کو ہستی ای پسر — با تامل کر نظر اپنے اوپر

در بیان احاطت و تعلے

نور خالص ہے خدا کا خاص بود — نور ملحق با عدم جگ کا وجود
عین شی سے شی نہو ہرگز جُدا — نین ہی غیر سے جدا ہرگز خُدا

کل ہی جز پر ظرف یون مظروف ہے — یون احاطہ ذات کا ہین ای پسر
بلکہ یون ہی دو جہانپر او محیط — جسطرح موصوف صفتونپر محیط
تن کے اوپر جان ہی جیسا محیط — دو جہان پر نور ہی ویسا محیط
نور کو نین جگ سے خرق و التیام — جون ہے صورت آئینے مین والسلام

حکایت

اہل دل سے جاکے پوچھا یک عزیز — ہی سو کیسی سر معنی کی تمیز
یک اشارے سے تو کر اسکا بیان — شیخ فرمائے ہے اے ای بھائیجان
روح مین بستا ہی یک عالم نوا — نور کی ہی روشنی مین جون ہوا
روح یک ہے نور مین بستا ہی یون — دو جہان اس روح مین بستے ہین جون
دو جہانکو بوجھ تو ہی یک بدن — اس بدنکا جان ہے سو ذوالمنن
جانکی نسبت ہے جون اس تنکے سات — نور کی نسبت ہے یون اس تنکے سات
جون تصرف اس بدنپر جان کا — یون تصرف جگپہ ہی سبحان کا

حکایت

یون کہا سلطان دین ہے یک گدا — ہین خدا سے ملکے عالم یا جُدا
یون کئے اسکو اشارت دستگیر — نور سب مین ہی لطیفٔ اور خبیر
نور اور جبروت اور ملکوت ملک — ہین یہہ چارون ملکے باہم نین شک
مشعل و مہتاب اور شمع دگر — چاندنی مین انکو سلگا وے اگر

آبحیات باب چہارم

حکایت

ماہیان دریا کی مل کر ایک روز
یون لگی کہنے کتین با درد و سوز

ہم سنتے ہین عارفون سے یہہ کلام
ہی ہمارا را تدن پانی مقام

بولتے پانی کتین ہی شئے بسیط
ہی ہمیشہ ہم سبھو نیرا و محیط

ہی رگ گردن سے او نزدیکتر
خوب نین ہی اس سے رہنا بیخبر

ماہیان رونے لگین سب زار زار
مصلحت ایسا کے سب ایکبار

ڈھونڈھ پانا جان ہے ٹک یار کو
جان ہے ٹک دیکھنا دلدار کو

سالہا کے بعد کامل پائے کین
ماہیان سب جا کے پوچھین سکتین

کس کو پانی بولتے ہین او کہان
او کہا یون سب کتین ای غافلان

اس سے تمکو زندگی ہی شی سواو
اسمین بستی اس سے دستی ہی سواو

نین اتھے تم جس سے ہین موجود آب
نین کے اس راز کو معلوم سب

پھر کہا پانی کے بن ہین سو تمام
مجھ کو دکھلاو تمہین اب والسلام

ماہیان اس راز سے ہو باخبر
مست ہو گئے روئے دلبر دیکھکر

نور کے دریا مین ہین عالم تمام
جسطرح ہین ماہیان اے نیکنام

دربیان کیفیت ظہور اسمائی او تعالی

ذات بیحد نام بیحد او صفات
بھی مظاہر انکے بیحد جون ہے ذات

ذات مین جون ہو کے مخفی تھی صفات
یون انتھے صفتان بیچ مخفی کائنات

جبکہ صفتان ذات سے لائے ظہور
ہر مظاہر انسے تب پائے ظہور

اسکی نسبت اس سے جانو خوب ہے	اسم رب ہے آئینہ مربوب ہے
رب ہوا ہے اُسسے رضی سب سےاو	اسلئے آثار اسکا اسمین ہو

حکایت

پیر سے یون جاکے پوچھا کوئی مرید	دے مجھے اب فعل اور فاعل کی دید
پیر بولے اسکتین سن ای گدا	آہ بندہ فعل ہی فاعل خدا
نی عدم ہی بے مسمّی بے نوا	رب سے نائی رب سے ہی نین مین نوا
یون عدم کو ہی لیاقت سازکی	جون لیاقت نی کے تین آوازکی
یون عدم ہے جون قلم کاتب کے ہاتھ	یون عدم ہے ہیچ ہی جون خاک ساتھ
یون عدم ہے جون کہ پتلی ہاتھ مین	ہین دو نسبت فعل کو ہر بات مین
ہر طرف فعلون کو ہی نسبت مجاز	ہے خدا فاعل حقیقی کارساز
گرمی سے تانبہ پکایا نان ہی	فیض آتش اسکا جب ہر آن ہی

دربیان نسبت ظہور اسمای او تعالی

امر کن کیا ہے تجلی ہی سوا او	اسکی باطن ہے عدم ظاہر مین ہو
ہی اضافی جو عدم کن اسپہ ہو	بوجھتا سنتا عمل کرتا ہی او
با مسمی اسم ہے سو وہ ہی رب	بے مسمی اسم ہم آئے ہین سب
یک وجوبی اور امکانی دگر	قوس دو یک دائرہ مین رکھ نظر
ہو وے کامل یا اگر ناقص صفات	جسطرف ہے انکی نسبت او ہی ذات

رب ہو ظاہر عبد ہوتا ہی نہان
رب ہو باطن عبد ہو وجب عیان
بوجھ مین رب دبر مین عالم رہے
اسکتین توحید علمی سب کہے
دبر مین رب بوجھ مین گر خلق ہو
آہ وہ توحید شہودی ہی سوا او
ہے خدا سے قائمی عالم کو سب
دو جہان اعراض مین جوہر

حکایت

در بیان افعال خدا تعالی

بے نہایت رب کی ہین فعلی صفت / انفعالی ہین سو باقی طول مت
فعل رب کا ہے ظہور تازہ تر / اسے پیدا تازہ تازہ ہر اثر
ذات جیسی فعل ویسے ہین قدیم / ہر اثر کو بوجھ حادث ای سلیم
فعل ہی سوئی تجلی رب کی او / پہلا اور ہر فعل کا نسبت ہو

یون کہے درویش یہہ نسبت ہین دو / جو کہ پوچھا اسکیتن کامل ہی او
عبد کی نسبت ہے یون سبحان سے / جون ہے نسبت اس بدن کو جان سے
اس بدن سے جون ہے نسبت جانکو / یون ہے نسبت روح سے اعیان کو

در بیان تجدد ظہور اسما او تعالی

ہے عدم کو عاریت تازہ لباس / نین سنگہا تہا او کبہی ہستی کی باس
آہ رب سے دو تجلی ہین نمود / یک تجلی غیب دوسری ہے شہود
او چمکتی آئینے کی شان ہین / ہے تجلی تازہ تازہ آن ہین
ہر تجلی ہے سو یک یک نام سے / ہر اثر ہے تازہ تازہ کام سے
یک تجلی سے عدم کو ہو وجود / اسکی سیرت اور صورت ہو نمود
جب تجلی دوسری لاوے ظہور / اسکی ہستی اسکی ہو صورت سے دور
نین مقرر نین بقا ہر شان ہین / اسطرح آنا ہے جانا آن ہین
اس بقا کے اس فنا کے درمیان / او تعین عبد کا ثابت ہے جان
اس تجدد سے تغیر اسکو نین / ہے حقیقت اسکی ثابت اسکیتن
ہے اسیکا حشر اور اسکو ثواب / اس تعین کو ہے راحت او عذاب

حکایت

تھے کہین جنگل ہین حضرت بوسعید / پاس انکے جاکے پوچھا کوئی مرید
ہر تجلی تازہ تر ہے دستگیر / تو اشارے سے بتا اسکی نظیر

آہ اس کا نام یہہ آیا ہی بات

فرش ہی اسکا قدم اور عرش سرا — ہین رگان سو اس بدن کے سب نہرا
یہہ عجب گل ہمین ہین سامان باغ — آہ اس پر تو مین ہے روشن چراغ

حکایت

رابعہ بصری اسے وا نائے راز — راتدن تھا انکے تئین روزہ نماز
یا دمین مشغول تھے با دردو غم — نین رکھے حجرے سے او باہر قدم
رابعہ کو یون کہا کوئی دوستدار — آؤ باہر چو کہ دن ہے نوبہار
رابعہ اسکو کہے ای بھائیجان — دیکھہ تو صانع کے تئین آکر یہان
فعل حق پر جسکے تئین ہووے نظر — او صفت سے ہی خدا کے بیخبر
فعل پر ہو یا نظر صفتو نپہ ہو — خوب جانو ذات سے غافل ہی او
فعل اپنا فعل حق مین محو کر — تجھہ صفت کو اس صفت مین جا سپر
ذات اپنی ذات حق مین کر فنا — جب تجھے آوے نظر مین یک پنا
دیکھہ لے تو آئینے کو کرکے چور — منہہ تو یک ہے مختلف کرنا ظہور

در بیان صفت مظاہر اسماء او تعالی

آہ مظہر کے صفت آسے ہین دو — یک حقیقی یک مجازی ہی سو او
یہہ حقیقی بوجھہ ای صاحب شعور — اسپہ ہو آثار اسما کا ظہور
رزق کھایا یہہ ہوا مرزوق تب — او اثر رزاقیت کا یون ہے سب
یہہ کھلایا کسکے تئین آپے طعام — آہ جب پایا ہی او رزاق نام

حکایت

در بیان ظہور فیض او تعالی

غیر کا جب دور ہووے خیال	بولتے ہین کاملان اسکو وصال
باپ مان ہین بھائیجان علم و عمل	حال ہی فرزند انکا بے خلل
عارف و معروف ہین دو ایک چیز	بولنا ایک دو کے تئین ہی باتمیز
کوئی شی ہووے طلب اپنے سے کر	دوزخ و جنت ہو یا لعل و گہر
عکس ظاہر ہے نکر اسکا خیال	اسکتئین ہر دم فنا ہی اور زوال
شخص کے جانب رہوان ہووے گدا	شخص کامل ہے بقا اسکو سدا
عکس کو تو شخص مین گم کر مدام	نا رہے تو او رہیگا والسلام

تنبیہ

سہت تجھے معلوم یہہ ہے بھائیجان	خاک سے پیدا ہوئی ہی یہہ جہان
بے تامل کر نظر ہر چیز پر	نین ہی ہستی خاک تجھکو ای پسر
بھائیجان ہووے اگر فانی جہان	نا رہیگا جب زمین و آسمان
جب تو سمجھیگا کہ تھا نور بسیط	ذات سے اپنے اتھا سب پر محیط
سب گئے باقی رہا سو نور ہی	دو جہان مین نور او معمور ہی

حکایت

تھا کہین درویش کامل حق پرست	بولتا تھا یون اپسمین ہوکے مست
آپ ہوتے پر منزہ غیب سے	ہی نکالا سکے تئین ہر عیب سے
سب عدم ہین ہی سو حق موجود او	آپ ساجد آپ ہے مسجود او

آپ ساقی ہوکے پیمانہ لیے
ناز دکھلانے بہانہ لیے
جب نظر آوے تجھے اسکا جمال
تو خودی سے درگذر ہے اوکمال
ختم کر بس بات کو یہان سے حیات
بھیج درود مصطفے پر تو صلوات

عبد و رب کی کنہ کا مت کر خیال — معرفت دونوں کی آئی ہی محال

ذات تھی جب کوئی نہیں تھے اسکے سات — شکل و صورت سے منزہ ہے سو ذات

صورتوں میں اسکا ظل ہر آن ہے — جو کہیں گے اُس سے اعلی شان ہے

شکل و صورت سے کیا اپنا ظہور — بے خلل اوجون اتھا ہی آج نور

ذات کے آئے مراتب بیشمار — سب میں اوّل احدیت یاد رکھ سنداً

واحدیت اور وحدت ہیں یہہ دو — مرتبے ہیں دو ہیں لیکن ایک او

احدیت کا ہی سو پرتو روح نام — دل سو وحدت کا ہی پرتو سن تمام

واحدیت کا ہے پرتو یہہ بدن — انکا جامع ہی سو انسان منہین

عارفوں کو ہمیں ہے کشف و عیان — اب کہوں تفصیل سے میں یہہ بیان

دربیان احدیت او تعالے

احدیت کا مرتبہ ہی بے نشان — ہی سو ہو ہو گنج مخفی میں نہان

ذات مطلق ہے سو غیب الغیب او — اولیے اپنے میں تھا مشغول ہو

نا اُسے نسبت لگی کوئی بات کی — نا خبر تھی اسکو اپنے ذات کی

نا اضافت کوئی صفت کی اسکو ہو — قید سے اطلاق کے ہی پاک او

لا تعین عالم لاہوت نام — فکر و اندیشے سے ہی بالا مقام

بیخودی اور خواب کا ہی حال او — یہہ اشارہ اسکتیں لائق نہو

حکایت

ہے یہ عالم ثانی تعین اس کا نام
ہم حقیقت ہے سو انسانی تمام
ظل وحدت نام اور عین الیقین
حال اللہی ہو جون نقش نگین
ہین مقدم ہین ہو آخر ہین قسیم
ہین تمام مراتب مین سو ذہنی او رقیم
ہو گیا اعیان ثابت انکا نام
علم حق مین ممکنان پائے مقام

حکایت

ست بیٹھے تھے کہین حضرت جلال
باادب اک نے کیا طالب سوال
واحدیت کو کہے کیا ہی او
ہین ہو کون خادم یک شاہ
اسکو یون فرمائے اے بحر صفا
احدیت کو بوجھ تو نطفے کا حال
دیکھ بیج وحدت کی نسبت سو او

حکایت

ایکدن حجرے مین تھے سید عزیز
انسے پوچھا جاکے یک صاحب تمیز
کیا ہی وحدت اور کیون ہے ممکنات
شیخ فرمائے اسے ای نیکذات
احدیت کو بیج کی نسبت ہے جان
موڑ کی نسبت کے تین وحدت ہے جان
موڑ مین جو پھول پھل اور صورتان
ہر صفت وحدت مین یون اور ممکنان
واحدیت کی یہہ ہے نسبت نہال
اسمین ظاہر بیج کا ہی سب کمال
یعنے اسکو سب لگے ہین پھول پھل
ہوکے ہمرہ صورتان ہین انکے بل
اسمین مجمل اسمین ہین تفصیلوار
موڑ ہی دونو نکا جامع دوستدار
یہہ حقیقت ہے محمدؐ کی عزیز
عبد و رب کی اس سے آئی ہی تمیز

در بیان واحدیت او تعالے

واحدیت ذات کا دوسرا ظہور
آپ کو تفصیل سے دیکھا ہی نور
ممکنان اور اپنے اسما اور صفات
سبکو یون تفصیل سے بوجھے ہی ذات
ہین مریدؐ عالمؐ حیؐ قدیر
ہین کلیمؑ ہین سمیعؑ ہین بصیر
ہین ہو ان اللہ ہین ہو ان رحمان ہین رحیم
ہین ہو ان خالق ہین ہو ان رازق ہین حلیم
جزو کل کو ہوا ہے یون تمیز
ذات پاک و صاف بیحد ای عزیز
ممکنان تفصیل سے آئے ثبوت
جسطرح اسماء حق پائے ثبوت
یہہ سو رب ہین انکے اوہر یو ہین
او محب ہین انکے یہہ محبوب ہین

احدیت باب پنجم

در بیان تفصیل اعیان ثابتہ

کیا تعین رکھہ خبر اسبات کی | صورت معلومیت ہے ذات کی
یعنے ہے اللہ کا اوّل ظہور | او تعین اسکا مظہر بے قصور
جون او مجمل یہہ بھی یون ہے رکھہ خبر | او مفصل یہہ بھی ہی تفصیل پر
ذات یک ہے بوجھہ نازک بات کو | ہر صفت کی ہی اضافت ذات کو
ہر صفت سے متصف جب ذات ہو | یون تعین تازہ تازہ ساتھہ ہو
یون لیاقت انکو جون انکو کمال | ہین یہہ طالب یکدگر با ضد حال
او سو ہین ارباب یہہ مربوب ہین | نیست ہو کر باتقابل خوب ہین
احدیت مین جب لئے اوّل قرار | نام انکا ہی شیون آ و سنوار
جبکہ وحدت بیچ اعیان آئے ہین | نام یہہ اعیان ثابت پائے ہین
علم حق مین او سلئے ہین یون قرار | جون ذہن مین صورتان ہین بیشمار
یک عدد مین نسبتان آئے ہین نونان | علم حق مین انکی نسبت ہے سو یون
عکس اعیان جب لیا عینی مقام | ہو گیا اعیان خارج انکا نام
آئینے مین عکس آوے جب تمام | آ رکھتے اسکیتین ایجاد نام

حکایت

یون کہے ہین شہ کمال الدین پیر | نام انکے پیر کا ہی شاہ میر
رب کے اسما پر ہو وے پردہ حروف | آب و گل پر جون ہوا پردہ ظروف
حقیقہ یون پردہ ہین اسما او صفات | انپہ جون پردہ ہوئے حرفونکی ذات

آبحیات باب پنجم

ظاہری سے روحکی ناسوت ہے
باطنی سے روح کی ملکوت ہے

واحدیت یک تجلی ہے سوا و — اسکے اوّل ہی چمک عیان ہو
بعد ازان ارواح پر کرتی گذر — ہی چمکتی بعد ازان اجسام پر
ہی ہر یک نسبت سے اسکا اسم کل — روح کل اور عقل کل تا جسم کل
روح کل کی مظہران ارواح جان — عقل کل سے جسم کل تک یون ہے شان
روح نین ہی منقسم ہر تنکے بیچ — اسکا ظل ہر تن مین ہے رکھہ سنکے بیچ
جان ہے سو دو جہان کا سور ہے — سور یہہ اُس سور کا یہہ نور ہے
دو جہان یون متحد اس جان سے — مومنان جون متحد ایمان سے
یعنے ہی سبکی حقیقت ایک شے — روح انسانی سوا اسکا نام ہے
روح یون ہے جون فلک پر سور ہے — جان ہر گھر بیچ اسکا نور ہے
یون تصرف روح کا ہر تن اوپر — جسطرح ہی تن پہ جادو کا اثر
دیکھکر افعی کو جون پانی وفات — یون اثر ہی روحکا ہر تنکے سات
ہر بدن کو یون اثر دیتا ہی جان — پھول پھل کو جون اثر دیتا گران
روح یک اسکا اثر ہی تن پہ یون — سور یک اسکا اثر ہی تن پہ جون
یون علاقہ ہی بدن پر جانکا — جون علاقہ ملک پر سلطان کا
روح کا ہر تن کے اوپر یون گذر — جسطرح لیلی پہ مجنون کی نظر
لفظ تن سے جان کے معنے ہین یون — دو وہ مین گھی تار مین آواز جون
روح کو ہی ظاہری اور باطنی — اسکی دو پر تو سے ہے دو جگ بنی

ابتدا باب پنجم

حکایت

نفس کامل ہو تو عارف اسکا نام — اسکی نسبت واحدیت ہے تمام
دل ہو کامل اسکا شاہد نام ہو — روح کامل اسکا واحد نام ہو
چونکہ واجب بیچ ہی ممکن نہان — ممتنع ممکن مین ہو ویسا عیان
ممتنع کا جون ہے ممکن مین ظہور — ممتنع کے بیچ یون عارف کا نور
نفس مطلق اور دانش اسکا نام — روح انسانی ہے کہے اسکو تمام
جون ہے عارف ممتنع مین بھائیجان — یون ہے عارف بیچ او شاہد عیان
بولتے ہین اسکے تئین نور ظہور — در حقیقت ہے سو یہہ احمدؐ کا نور

حکایت

جب دئے ہین دار پر منصور کو — یون کہا ابلیس جا کر روبرو
ایک مین بولا انا اور تو انا — ہین سزا مین دو جنے اب کیا گنا
یون کہے ابلیس کو منصور نے — دو انا کی ایک نسبت کیون بنے
باخودی سے تو ہوا ہی لعنتی — بیخودی سے مین ہوا ہون رحمتی
باخودی سو کفر ہی شیطان ہے — بیخودی سو دین ہی ایمان ہے

ظہور سیوم عالم ارواح است

ہے تنزل تیسرا ارواح کا — ہے علاقہ انکے تئین اشباح کا
ہین مجرد انکے تئین ہین ہی سواد — ہین یہہ پر نور وہ کے رکھہ دلمین یاد
آپکو دستے ہین بھی دسرون کے تئین — ہین وہ تو کہتے سو یہہ ہین خاک نین

آبحیات باب پنجم

بولتے ہین انکے تین روحانیان	دو نہج پر ہین سوا وای بھایجان
ہے علاقہ جن کتئین افلاک پر	نام ہے ملکوت اعلی منت بسر
خاکیان پر ہے علاقہ جنکے تین	بولتے ملکوت اسفل انکتئین
جن و شیطان ہین سوا و ناری ہین گنین	انکا ہی سردار سو ابلیس جن

حکایت

یون کہے ہین ایکدن حقکے ولی	عالمون کے بادشہ عبد العلی
روح انسانی سو ہے یک نور صاف	روح حیوانی ہین آیا اختلاف
روح یک ہے اسکو ہین بیحد مقام	تو ہو نسبت ہے ہووے اسکا نام
روح حیوانی سو ہے یک تن لطیف	اوہی پرتو روح کا سن ای شریف
عقل کل کا ایک ہے تو اسکے ہاتھ	نفس کل کا ایک پرتو اسکے ساتھ
عقل جزوی نفس جزوی ہین سو او	جیو کو تابع اپنے او کرتے ہین دو
عقل جیو سے نفس یہہ تدبیر کر	تن کے تئین آباد کرتا ای پسر
روح حیوانی کو دو قوت مگر	ایک شیطانی ہے اور ملکی ہے گر
قوت شیطانی سو چہتا ہے او	آخرت کی سب خرابی اسکو ہو
نفس اسکی مصلحت ہے لائے کام	نفس امارہ کہا حق اسکا نام
نفس ہو جب لائے شیطان سے جدا	نفس لوامہ کہا اسکو خدا
قوت ملکی سوا و چہتا ہے کام	آخرت کی اسکو ہو خوبی تمام

محقق او تن ہو آگے نور کے | جون ستارہ روشنی مین سور کے
خرق بین ہی اسکتین اور التیام | اسکو حاصل ہی سو ملکوتی مقام

حکایت

تھے دو عارف پاکباز و رازدار | یون کئے آپسمین وہ قول و قرار
جو کرے ہم دو مین اول انتقال | ہی خبر دینا اونے گذرا سو حال
الغرض کئی دن کے بعد از ایک تن | مرگیا اور کر دئے اسکو دفن
آشنا سے آملا او نیک خو | یون کہا گذرا سو اپنا حال او
بھائیجان نکلا ہو مین اس تن سے یون | گھر سے باہر کوئی نکل آتا ہی جون
ہو کے باہر مین کیا سب پر نظر | دوستان روتے تھے مل یکدگر
مین کہا ہنستا ہوا یون سب کتین | کیا سبب روتے ہو تم حاضر ہو مین
بات میری نین سُنے کوئی دوستدار | مرگیا کر ملکے سب روتے تھے زار
جب نہلائے ملکے سب خاکی بدن | بھی پہنائے اسکے تین لا کر کفن
دیکھتا پھرتا تھا مین سب کے سات | نا کئے مجھپر نظر نا کوئی بات
لیچلے جب ملکے سب تابوت کو | ہو کے ہمراہ سب کے تھا مین کو بکو
گور مین رکھ اس بدن کو کر دفن | لوگ سب جاتے رہے جب گھر کدن
گھر گیا مین گور مین جب ناگہان | یک اندھارا ہو گیا مجھپر وہان
بعد ازان ہوئی روشنی سو جان کی | بلکہ تھی اور روشنی ایمان کی

در بیان خلقت آدمی

لفظ تن ہے اسکی معنی جان ہے | بے سیاہی صورت اسکی شان ہے
بے تعین ہے خدا اور شی بسیط | اس سبب حق سب کے اوپر ہے محیط
بے معین ہے تعین جان کو | ہے تعین لائق اسکی شان کو
تن کو مقداری تعین ہی سدا | روح مظہر ہے یہہ تن مظہر جدا
روح پر موقوف نہین تن کا ظہور | تن پہ ہے موقوف اس من کا ظہور
تن کو ہے ہر آن خرق و التیام | رب کلیم ہے سو اسکا والسلام
نہین ہے تو خاکی بدن جیو ہے سو تو | ہے تصرف کا یہہ تن جیو ہے سو تو
ہین و تو کہنا سو جیو ہے نور پاک | ہے قسم ربکی نہ یہہ کہتی ہے خاک
شیر تو ہے باز تو ہے بھائیجان | مت سمجھ سگ آپکو اور ماکیان

حکایت

پیشوائے عارفان عبد العزیز | کوئی پوچھا انسے یک صاحب تمیز
سب مراتب تمین کیون ہین بول حال | شیخ جب فرمائے اسکو یہہ مثال
یک پیالہ بیچ ایسا خاک بھر | نا سماوے خاک دوسری اس اپر
اسمین ہے پانی کتین جاگا بسیط | یعنے پانی اسمیں ہوتا ہے محیط
بھر گیا پانی سے جب وای پسر | ہے ہوا کو اسمین جاگا کر نظر
آہ دونون پر ہوا ہو یون محیط | خاک پر پانی ہوا ہے جون محیط
جب ہوا پانی مین بھر گئی بھائیجان | ہے ہوا کے بیچ آتش کو مکان

حکایت

پیر کامل شمس عزیز الدین ہین — ایکدن فرمائے یون طالب کتین
ظاہری فرزند کی ناسوت ہے — باطنی فرزند کی ملکوت ہے
ظاہری فرزند کی نطفہ سدا — باطنی فرزند کی ذات خدا
ظاہری نطفے کو پہنچے تو تمام — ذات کو پہنچے تو باطن ہو تمام
رب سے یہہ پیدا ہوئے ہر جز و کل — رب طرف جاتے ہین یہہ ہر خار و گل

ظہور ششم مرتبہ انسان است

مرتبہ ہی آخری انسان کا — آہ جامع ہی سوا و ہر شان کا
لفظ و معنی سے ملکے یک انسان ہے — یعنے دونون ملکے یک قرآن ہے
آئینہ ہے او جمال پاک کا — گرچہ ہے برقع اسے اس خاک کا
بھائیجان انسان ہے سو خاص نور — دو جہانکا اسمین ہی پورا ظہور
ہی نہان خورشید اس شبنم کے بیچ — ہفت دریا ہے عیان اس نم کے بیچ
تو بصیرت کو سمجھہ انسان کر — ہے او ربانی لطیفہ خاص تر
او خلاصہ عالم ملکوت کا — او خلاصہ عالم جبروت کا
او مرکب تن سے ہے او جان سے — جب خلافت اسکو ہوئی سبحان سے
دو جہان اسباب ہے مقصود او — جب فرشتون سے ہوا مسجود او
جب اُٹھایا او امانت کو سدا — مستحق کاہی سو حق کرنا ادا

حکایت

آبحیات باب پنجم

دربیان مراتب کلیم

ہے یہہ سب تحصیل حاصل بھائیان عیان
ہے خدا موجود اور ہستی عیان
یون ہی آنا اور جانا اور فنا
ہر اثر مین فعل کو ہی دیکھنا
اور صفت کو فعل مین ہی دیکھنا
ہے یہہ دیکھنا ہر صفت مین ذات کو
کہ صفت مین فعل کو تو اب فنا
فعل حق مین کر اثر کو اب فنا
ذات سے جا نپلا تو ذات خدا
روح سے تو نور کو جانے سدا

در بیان خاتمہ

او سخن ہی جس سے اوپر دل فدا
ہی سخن کا یون کیا حق ابتدا
ہو ارادت کی تجلی روح پر
روح سے کرتی تجلی روح پر
دل سے لب پر او تجلی ہو عیان
تب زبان پر راز کا آوے بیان

ذات کا داخل سو ہی ہستی قدیم	آہ خارج ذات کا آیا عدیم
جبکہ داخل کو لطافت ہے مدام	ہو صفائی اس سے خارج کو تمام
عکس داخل کا ہی خارج مین نمود	ہی سوا انسان کامل کا وجود
جون یہہ مظہر ہی محمدؐ اسکا نام	یون مظاہر اسکے ہین عالم تمام

حکایت

یون کہے ہین ایکدن عثمانؓ علیؓ	انسے حل ہو روز شب ہر مشکلی
احدیت سو جان اور وحدت سو دل	واحدیت ہے یہہ تن سو آب و گل
دل ہے جامع جان و تن کا ای عزیز	یہہ بدن تفصیل انکی رکھ تمیز
آہ تینون ملکے یک انسان نام	او خلیفہ اسکا ہی بالا مقام
ہی بزرگی روح کو اسمات سے	بوجھ ہووے اسکو ربکی ذات سے
ہی بزرگی دل کتین اسمات کی	جامعیت بوجھے اپنی ذات کی
ہی بزرگی تن کتین اس شان کی	اسکو ہووے بوجھ اپنے جان کی

در بیان عروج و نزول بر وجہ کلیہ

نفس و حس کا ہی سدا اوّل سبق	ہی سوا و آثار حق آیات حق
روح و دلکو بوجھ افعال خدا	بولتے ہین اسکو امر اللہ سدا
نور سر کو تو صفات اللہ جان	ہست او ہستی کو ذات اللہ جان
نفس و حس سے ہوے تجھے دل پر نظر	دل سے ہووے روح کی تجھکو خبر

آنجیا تاب تجسیم

ای خدا اس ... مصطفیٰ
... عطا
ای خدا ... مصطفیٰ
... اور عین ... ذات
اہل ... عاصی اور ناخلاف
... معاف
... خدا ...
... مصطفیٰ ...

بسم اللہ ... تمت تمام شد ... رضی اللہ عنہ

کلید معرفت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ اللہ تمام حمد خدا کو سزاوار ہی جو حضرت محمد مصطفیٰ کو مظہر
اسم اعظم کا بنایا اور اسکے نور سے دو عالم کو موجود فرمایا اور انسان
کامل کو اصطلاحات دیا اور اسکو تمام اسکا مظہر کیا بعد حمد خدا اور
نعت محمد مصطفیٰ کے ظاہر ہووے جو یہہ اصطلاحات اولیاء اللہ کے
ہین راز مخفی ہی اور کلید علم معرفت کی ہی جو کوئی کہ یہہ کلید پایا
راز مخفی ہاتھ لایا جو کوئی کہ اس سے جاہل ہی او معرفت سے غافل ہی
اسواسطے یہہ جاہل نادان جا بجا سے اصطلاحات ضروریہ کو بطور
اختصار کے جمع کیا اور اسکا کلید معرفت نام رکھا جو طالبان حق کو
کام آوے اور اس جاہل کو دعا خیر سے یاد دلاوے **باب الالف**
ادب اسکو بولتے ہین جو تمیز رکھتا ہی جو چیز کہ واسطے رب کے ہی
اور جو چیز کہ واسطے عبد کے ہی ایمان اسکو بولتے ہین جو عالم کتین
نیست اور معدوم بالذات جاننا اور حق کو ہست اور موجود بالذات
جاننا ہی اسلام اسکو بولتے ہین جو یاد وجود غیریت کی غیبت
حق تعالی کی پانا ہی انسان بصیرت کو بولتے ہین جو بادشاہ شہر
وجود کا ہی انسان کامل اسکو بولتے ہین جو عروج اور نزول کے تئین
تمام کیا اثبات خدا کے دیکھنے کو بولتے ہین امانت اسرار الٰہی اور عشق کو

طرف حق کے اور خلاص پانا تعین سے ساتھہ حق کے احوال اوہی
جو کچھہ کہ طرف سے رب کے اوپر بندیکے ظاہر ہوتا ہی اور عام ہی بخشش
ہووے یا جزا عمل صالح کا ہووے یا سبب سے پاکی نفس کے اور
صفائی سے دلکے ہووے احدیت اوہی جو اعتبار ذات کا ہی
ساتھہ اسقاط اضافات کے احدیۃ الجمع جو اعتبار ذات کا ہی اس
روسے جو ذات ہے وہان نہین اسقاط ہی نہین اثبات ہے ایجاد
اوہی جو ظہور وجود موحد کا ہی بیچ اعیان ممکنات کے انیت
اوہی جو کہتا ہی روح میرا دل میرا تن میرا ہی اگر اوسکے ہارا
نہایت سیر کو الی اللہ کے پہنچا ہی تو وانیت رب کی ہی نہین تو
عبد کی ہی الخلق اوہی جو اول ارادت حق کی تجلی عرش کو پہنچی ہی
اور عرش سے ملائک کو اور ملائک سے افلاک کو اور افلاک سے کواکب کو
اور کواکب سے عناصر کو بعد ازان جو کچھہ کہ ارادہ حق تعالی کیا ہی
ظاہر ہوتا ہی الہام اوہی جو ابتدا مین خطرات رحمانی دل مین
نزول کرنا اور انتہا مین بے واسطہ ساتھہ حق کے کلام کرنا القا
علم غیب کا دلپر ظاہر ہونے کو بولتے ہین استجلا ظہور ذات کا
تعینات مین ہونے کو کہتے ہین اوتاد چہار جہت مین چار ولی ہین
مشرق مین ابو الحی قدس سرہ مغرب مین عبد الحلیم قدس سرہ
جنوب مین عبد القادر قدس سرہ شمال مین عبد المرید قدس سرہ مین
حفاظت چار جہت کی انہی ہی ابدال سات ولی ہین سات اقلیم
مین جو حفاظت سات اقلیم کی انہی ہی افراد جو مانند اقطاب کی
اولیاء کاملین مین تحت دائرہ قطب کے دخل نہین ہوسکتا ہین
اور تصرف قطب کا ان پر نہین

باب الیاء

بصیرۃ اوہی جو دلکی روشنی ہی نور قدس سے اسمین ایک قوت
پیدا ہوتا ہے جو حقائق اشیاء کے اسکی سے دیکھے جاتے ہین یعنی
کثرت کہتین عین وحدت مین دیکھتا ہی برزخ اوہی جو حائل
ہووے درمیان دو شی کے

کلید معرفت

حق کی حجاب ناہووے رویت اشیا سے اور عالم کتین معدوم
دیکھے اور حق کے تئین موجود دیکھے باطل عدم کو بولتے ہین بسیط
اوہی جو شہود جمال حق کا ہووے تمام اشیا مین بعد جہل اور
غفلت کو بولتے ہین باب الثناء توحید اوہی جو احدیت
ذات کی بوجھنا ساتھ فرق وجمع کے اور اسمین آپس کو گم کرنا ہے
تلوین اوہی جو سالک ہر آن مین ساتھ ظہور ہر صفت کے رنگ
اس صفت کا لیتا ہی اور تابع حال کے ہوتا ہی تمکین اوہی
جو سالک قرار لیوے اتصاف مین اسما اور صفات کی اور
شہود ذات مین ساتھ ذات کے اور صاحب اختیار رہووے
توحید علمی اوہی جو سالک کتین دید مین عالم بوجھ مین حق ہووے
توحید شہودی اوہی جو دید حق بوجھ مین عالم ہووے تعین
اوّل اوہی جو ذات حق کی اپنے کو اور عالم کو اجمال پائے ہے
اسکو ظہور اوّل اور حبّ ذاتی اور حقیقت محمدی بولتے ہین
تعین ثانی اوہی جو ذات حق کی اپنے کو اور عالم کو تفصیل سے
پائے ہی اور اسکو حقیقت انسانی بولتے ہین تصوف اوہی
جو اخلاق نیک حاصل کرنا موافق اخلاق اللہ تعالی کے تحقیق
اوہی جو ظہور حق کا ہی صور توکین اسما کے تجلی شہودی اوہے

کلید معرفت

طرف معنی کے توبہ اوہی جو ہستی اپنی سے اور خودی سے منہہ
پھرانا ہی توکل اوہی جو غیر کو نظر مین نا رکھنا ہی باب الجحیم جمع
اوہی جو دیکھنا حق کو بیچ کثرت خلق کے یعنے ازروئے وجود کے تمام کو
ایک دیکھنا ہی جمع مع الفرق اوہی جو دیکھنا حق کو بیچ کثرت خلق کے
اور دیکھنا کثرت خلق کو بیچ وحدت حق کے جمع الجمع اوہی جو حق کو
حق مین دیکھنا اور خلق کو خلق مین دیکھنا اور حق کو خلق مین دیکھنا اور خلق کو
حق مین دیکھنا ہی جمع شہود اوہی جو دیکھنا حق کو بغیر دیکھنے
خلق کے جنت الاعمال جنت صوری ہی جو حور و قصور سے اور لذتون سے
اور نعمتون سے بھرا ہی جنت الورثہ جنت نفس کا ہی جو اخلاق نیک سے
بھرا ہی جنۃ الصفات جنت معنوی ہی تجلیات سے اسما اور صفات
الٰہی کے یہہ جنت دل کا ہی جنت الذات اوہی جو مشاہدہ جمال
احدیت کا ہی اور جنت روح کا ہی جمال اوہی جو تجلی حق کی ہی
واسطے حق کے جو بامشاہدہ ہے جلال اوہی جو جمال مطلق کتین
تجلی قہاریت جمال کی ہی اوبے مشاہدہ ہی جمعیت اوہی
جو جمع کرنا ہمت کا ہی بیچ توجہ کے طرف حضرت حق کے جذبہ
اوہی جو تقریب بندے کا ہی ساتھ حضرت حق کے عنایت سے
حق کے جلا اوہی جو ظہور ذات مقدس کا ہی واسطے ذات اپنی

کلید معرفت

سالک کے اس تجلی سے دہشت دکھاتا ہی جب حیرت وارد ہوتی ہی
حقیقت اوہی جو کچھ کہ پیغمبر مشاہدہ فرمائے ہین اور دل پر لنکے
واردات ہوئے ہین حق موجود کو بولتے ہین حق الیقین اوہی
جو کچھ کہ عین الیقین سے حاصل ہی خود عین شہود اُسکا ہووے
حواس قلب پانچ ہین جیسا کہ بدن پر توا ور مظہر دل کا ہی
ویا دس حس بدن کے پرتوا ور مظہر حواس قلب کے نصین
جو نور اور عقل اور روح اور سر اور خفی جس کا نام ہی چشم
دل سے خدا دستا ہی گوش دل سے کلام خدا کا سنا جاتا ہی

کلید معرفت

باب الخاء خطرہ اوہی جو کچھ کہ وارد ہوتا ہی غیب سے دل پر
خطرۂ رحمانی اوہی جو دل کو متوجہ کرتا ہی طرف احدیت جمع کے
خطرۂ ملکی اوہی جو متوجہ کرتا ہی دل کو طرف عبادت حق کے
خطرۂ نفسانی اوہی جو دل کو متوجہ کرتا ہی طرف حظ نفس کے
خطرۂ شیطانی اوہی جو طرف مخالفت حق کے متوجہ کرتا ہی
خلق جدید اوہی جو فیض وجود کا ہر دم اعیان کے تئین وجود بخشتا ہی
اگر وہ فیض اعیان سے منقطع ہو جاوے اعیان معدوم اور لاشی
ہوتے ہین خلد اوہی جو تحقیق عبد کا ہی ساتھ صفات حق کے
خاتم النبوۃ اوہی جو تمام عالم مین ایک ہے اور نون مرتبے عروج

آدم کے نفخ فرمایا ہی نَفَخْتُ فِیْہِ مِنْ رُوْحِیْ مراد اسّی ہی
او بصورت آدم ظہور کیا ہی اور اسکو روح حیوانی کہتے ہین
دل درمیانی روح انسانی کے اور نفس کے ہی دل لطیفہ جامع
اسرار ملک اور ملکوت کا ہی دوزخ نفس امارہ کو بولتے ہین
دوزخ جو غضب آلہی سے پیدا ہوا ہی اور جائے ظہور قہر
آلہی کا ہی **باب الذّال** ذوق او ہی جو شہود حق کا ہووے
ساتھ حق کے عین جمع ہین ذات اسکو بولتے ہین جو نسبت
لگے طرف اُسکے اسما اور صفات کے ذات واجب او ہی جو
وجود مطلق مطلق ہے اور ہستی محض ہی اسکو بلاحظہ علم کے
تعین اوّل بھی بولتے ہین ذات عبد عدم امکانی کو بولتے ہین
ذوالعین او ہی جو حق کو ظاہر او خلق کو باطن پاوے ذوالعقل او ہی
جو خلق کو ظاہر اور حق کو باطن پاوسے **باب الرّاء**
ربوبیت او ہی جو طلب کرے بقائے عالم کو واسطے ظہور
اسمائے حق کے رجا او ہی جو طلب کرنا مقام احدیت کا
مدام حق سے ریاضت او ہی جو موافق شرع کے رہنا اور
صفائی اور شہود حق کی حاصل کرنا رب الارباب اسم اعظم ہی
جو محمدؐ علیہ السلام مظہر اسکے ہین رب او ہی جو اسم ایک

کلید معرفت

کلید معرفت

دلہار کھنے ہارا ہی طرف اللہ کے جو او متوسط ہی درمیانی مبتدی
اور منتہی کے جبتک کہ سیر مین ہی سالک مجذوب او ہی جو ہستی اور
صفات اور افعال کہ جمیع موجودات کی ہستی اور صفات اور افعال
حق دیکھے سالک فانی او ہی جو ذات سالک کی جیسا کہ اصل مین
معدوم تھی ویسا ہووے اور سوائے ہستی حق کے کچھ نارہے سیر او ہی
جو توجہ دل کا ہی طرف حق کے سیر الی اللہ او ہی جو منزلون سے
نفس کے پہنچنا ہی نہایت مقامات دل کے تئین جو مبدا تجلیات کا ہے
سیر فی اللہ او ہی جو متصف ہونا سالک کا صفات حق سے جو یہہ
مقام روح کا ہی سیر باللہ او ہی جو سالک ترقی پاتا ہی ساتھ
جمیع احدیت کے جو یہہ مقام ولایت کا ہی سیر عن اللہ او ہی جو
مقام بقا کا ہی بعد فنا کے سر قدر او ہی جو اختلاف استعداد
اعیان کا ہی ازل مین سکر او ہی جو ابتدا مین حیرت ہے اور انتہا
مین غلبہ فنا کا ہی سیر و طیر او ہی جو سالک نقل کرے یک حال سے
طرف یکحال کے یا ایک فعل سے طرف ایک فعل کے یا ایک تجلی سے
طرف ایک تجلی کے یا ایک مقام سے طرف ایک مقام کے سر اسم کو
بولتے ہین اور کیفیت ظہور کو اسکے کہتے ہین باب الشین شاہد
الوجود او ہی جو جسم ایک چونی اور چگونگی سے منزہ ہو کر واجب مین

کلید معرفت

شکر اوہی جو اپنے کو نابود جاننا اور حق کو موجود جاننا

باب الصّاد صورت الرّحمٰن مسمّیٰ اللہ ہی جو جامع جمیع اسما اور صفات کا ہی جو آدم مظہر اسکا ہی صورۃ حق محمدؐ کو بولتے ہین صورۃ آلہٖ انسان کامل کو بولتے ہین صورت علمیہ اوہی جو صورتان اپنی حق کے بیچ حضرت علم کے ثابت ہوئے ہین یعنے ہر صورت محل ظہور وجود کا ہی جو او تعین ہی اور نسبت عدمی ہی مقابلہ مین ہر اسم کے باعتبار خصوصیت کے حضرت علم مین قرار پاتی ہی صورت ایک جوہر ہے اُترنے والا ہیولی مین یعنے تجلی رحمانی صورت بالقوۃ کو فعل مین لاتے ہین یعنے اس صورت سے اپنے کو نمود کرتی ہے صحوا وہی جو بعد محو کے ذوق احدیت جمع کا ہی ساتھ فرق کے صوفی ابن الوقت اوہی جو فکر ماضی اور مستقبل کی نا رکھے وقت حاضر پر دل رکھے صوفی ابوالوقت اوہی جو بیچ ہر تجلی کے مشاہدہ ذات کا کرتا ہی اور وقت تابع اسکا ہوتا ہی صفائی اوہی جو شہود حق کا ہووے بغیر خلق کے صبر اوہی جو خدا کی طلب مین اور محنت مین ثابت رہنا ہی **باب الطّاء** طریقت اوہی جو افعال پیغمبرؐ کے ہین جو ساتھ رضاء حق کے صادر ہوئے ہین طمانیت اوہی جو قرار لینا نفس کا ہی ساتھ رب کے **باب الظّاء**

کلید معرفت

غایت تذلل ہی اور صحیح کرنا نسبت کا ہی ساتھ اللہ تعالی اُسکے
عالم اوہی جو صورتان اسمائے حق کے ہین معدومات
ذاتی ہین مگر نسبت وجود اضافی حق کے ساتھ انکی ثابت ہے
یعنے ظل وجود حق کا صورتون مین اعیان کے ظہور فرمایا ہی عدم
اوہی جو اسم بےمسمّیٰ ہی اور نیستی ذاتی ہی جو ثابت ہوتی ہی
مقابلہ مین اسم حق کے بیچ حضرت علم کے عدم اضافی اوہی جو وجود
علمی پاوے اور لائق خطاب امر کن کے ہووے عکس اوہی جو
حق تجلی فرماتا ہی موافق لیاقت بندے کے اور ظہور اسکا ہوتا ہی
موافق صورت اُسکے علم لدنّی جو علم حقائق اور علم باطنی ہی جو او
صحیح کرنا نسبت کا ہی ساتھ عبد و رب کے عروج اور نزول اوہی
جو مرتبہ وحدیت سے عالم ارواح مین آکر وجود روحی لینا اور وہان سے
عالم مثال مین آکر وجود مثالی لینا اور وہانسے عالم اجسام مین
آکر وجود عنصری لینا اُسے نزول بولتے ہین عروج اوہی جو
اجسام سے مثال کو جانا اور مثال سے ارواح کو جانا اور
ارواح سے ساتھ اسما کے پہنچکر واحدیت مین فانی ہوتا ہی عباد
مظہر ان ہین اور ارباب انکے تجلیات اسمار الٰہی ہین جب تحقیق
پاتا ہی بندہ ساتھ اسم ایک کے اسما سے اللہ تعالی کے او بندہ

دیتاہی او مظہر تعلیم دیتاہی علم کو ساتھ مستحق کے عبد الودود مظہر
ودود کاہی جو ودود اسمین تجلی فرماتاہے اور دوست اسکو
رکھتاہی او مظہر دوستان خداکو دوست رکھتاہی عبد الرحیم
جو مظہر رحیم کاہی جو رحیم اُسپر تجلی فرماتاہی او مظہر اوپر دوستان
خداکے رحمت کرتاہی عبد الہادی جو مظہر ہادی کاہی جو ہادی
اُسمین تجلی فرماتاہی اور اسکو ہدایت دیتاہی او مظہر عالمکتین
ہدایت کرتاہی عین الحیات روح ہی عین اللہ اور عین العالم
انسان کامل ہی عینیت اوہی جو اسم ظاہر کے ظہور مین اور
اسم باطن کی نسبت مین اعتبار ہستی کا اور وجود کاہی یعنے
سوائے تعینات کے وجود ظلی اور اصلی ایک ہے علم الیقین اوہے
جو دل قرار لیوے علم ذوقی سے اور ہرگز زوال ناپاوے
عین الیقین اوہی جو کچھ کہ علم الیقین سے حاصل ہوا ہی مشہود
ہووے عشق اوہی جو امر معنوی ہی پر دیکھین صورت کے اور جذبہ
معشوق کاہی **باب الغین** غیب اوّل تجلی اولی اور تعین اوّل کو
بولتے ہین غیب مطلق جو غیب ہویت ہے سر ذات کنہ ذات کو
بولتے ہین غوث قطب کو بولتے ہین غیریت تعین کو بولتے ہین جو
او نسبت عدمی ہی مقابلہ مین اسم مستثنےٰ کے یعنے درمیان عابد و

کلید معرفت

فنائے مشہودی او ہی جو تعینات عالم کی سالک کی مشہود سے
دور ہو وے **باب القاف** قرب فرائض او ہی جو حق سے طرف
خودی کے آتا ہی یعنے حق تعالے ظاہر بندیکا ہوتا ہی اور بندہ
باطن حق کا ہوتا ہی یہہ مرتبہ فنائے ذات مین حاصل ہوتا ہی
قرب نوافل او ہی جو خودی سے طرف خدا کے جاتا ہی یعنے حق تعالے
باطن بندیکا ہوتا ہی اور بندہ ظاہر حق کا ہوتا ہی یہہ مرتبہ فنائے
صفات مین حاصل ہوتا ہی قرب او ہی جو ساتھ اعتبار
علم کے یافت معیت حق کی حاصل ہوتی ہی قال صحیح او ہے
جو نسبت کہ ثابت ہی درمیانی خدا اور رسول خدا کے اور بندے کے
جو او علم نسبت ہے اسکو توحید وجود علمی بولتے ہین جو اُس سے
ثابت ہوتی ہی نسبت عینیت کی اور غیریت کی قال او ہی
جو بیان مکشوفات کا ہی جو صاحب مقام حاکم کو اُس بیان کا
ہوتا ہی قضا او ہی جو ایجاد کرنا احکام کا موافق قدر کے جو استعداد
اعیان کا طالب ہے اس احکام کا قدر او ہی جو مقدر کرتا ہی ہر چیز
موافق مرتبے اُس چیز کے قلم عقل اوّل کو بولتے ہین جو او فرشتہ
ہی قلب ظل روح کا ہی اور روح ظل الوہیت کا ہی یعنے
احدیت کا ایک آواز پر تو روح ہی روح کا عکس اور پر تو قلب ہی

کلید معرفت

حق ہی اور بغیر وجود حق کے موجود دوسرا نہین ہی اور
وجودیت اشیاء کی سوائے نسبت اور اضافت کے زیادہ
نہین ہی اور حقیقت تمام اشیا کی حق ہی کشف صغری کشف
کونی ہی جو او کشف قلوب کا اور قبور کا اور عالم علوی اور سفلی اور
احوال بہشت و دوزخ کا اور مانند اسکے ہی باب اللام
لسان الحق انسان کامل لطیفہ انسانیہ او ہی جو حکما اسکو نفس
ناطقہ بولتے ہین اور صاحبدل اسکو دل کہتے ہین اور درحقیقت
تنزل روح کا ہی لارب ولاعبد او ہی جو بصیرت بیچ غلبہ مشاہدہ
جمال احدیت کے تمیز حادث اور قدیم کی نارکھے لاہوت مرتبہ
احدیت کا ہی جو اسکو عنقا کہتے ہین او کہ غیب ہے ادراک وہان
تک نہین جاتا ہی لوح محفوظ النفس کل کو بولتے ہین لاشی
عدم کو بولتے ہین جو اسم بے مسمّٰی ہے باب المیم معرفتہ او
ہے جو احاطت اور معیت اور قربیت ذات کی او جھنا ہی
محاسبہ او ہی جو تحقیق توحید کا ہی مقام احدیت ہی ساتھ
فرق وجمع کے موجودیت عالم او ہی جو سبب اعتبار ممکنات کا
ہی ساتھ حق کے جیسا کہ آب کو شمس بولتے ہین اسواسطے
جو مقابل شمس کے ہوا ہی اور اثر اسکا قبول کیا ہے

کلید معرفت

قرب حق کی اور معیت کی ہی مجلیہ اوہی جو فنا کرنا رسومات کو
ساتھ مشاہدہ حق کے مجاہدہ اوہی جو مدام مخالفت نفس کی
کرنا ہی مراقبہ اوہی جو دل کے تئین بیچ حضور حق کے ایسا رکھے
جو دوئی اور خودی دور ہووے مشاہدہ اوہی جو حق کے تئین
بغیر حجاب اشیا کے دیکھنا ہی مکاشفہ اوہی جو انوار تجلیات وارد
ہوتے ہین یعنے شہود ذات کا ہی صورتون بین صفات کے
معائنہ اوہی جو انوار تجلیات بے مانند اور بے جہت اوپر دل
سالک کے وارد ہووے معرفت نفس اوہی جو پہچانے نسبت عینیت
بندے کی اور نسبت بندے کی ساتھ حق کے مقام عبد فقر اور
ذلت کو بولتے ہین معرفت علمی اوہی جو تقلید پیغمبر کی ہی
معرفت کشفی اوہی جو ذات حق کا احاطت اور معیت اور قرب
معلوم کرنا ہی موت اختیاری اوہی جو خواہشات نفسانی
سے دور ہونا ہی یعنے اوصاف بشریت سے مراتب کلیہ مرتبہ
وحدت مرتبہ ارواح مرتبہ امثال مرتبہ اجسام مرتبہ انسان ہی
جو جامع تمام مراتب کا ہی مرآۃ الوجود مظہر کو بولتے ہین مربوب
اوہی جو محل تصرف اور محل ظہور رب کا مظہر اوہی جو محل ظہور اور
محل تصرف رب کا ہی باعتبار خصوصیت کے جیسا کہ آئینہ محل

کلید معرفت

باب النون نبوت تعریف اوہی جو خبر دینا عالم کے تئین معرفت ذات کی اور اسما اور صفات کی نبوت تشریع اوہی جو پہچانا احکام کا اور ادب دینا اور سیاست کے تئین قائم کرنا ہی

اور ہوائے سرد کو ظاہر سے طرف باطن کے لیجاتا ہی یعنے دم
واسطے ترویح دل کے آتا جاتا ہی اسیطرح نفس رحمانی جو تجلی
واحد ہی اختلاف سے صورتوان کے کثیر نظر آتی ہی ترویح اسماء
الٰہی ہی جو تحت مین اسم رحمان کے داخل ہی اور اُس سے دو عالم کا
ظہور ہوا ہی یعنے اعیان اس سے ظاہر مین عیان آتے ہین اور
باطن مین جاتے ہین نفس جو اصطلاح مین اطبا کی روح بخار
لطیف ہے جو اخلاط صالح سے پیدا ہوتا ہی دل مضغہ مین اور
منتشر ہوتا ہی تمام بدن مین او سراپا ایک بدن بخار کا ہوتا ہے
جو گرمی بدن کی اس سے ہی صوفیہ اور اہل وحدت اسکو نفس
کہتے ہین او وقت موت کے معدوم ہوتا ہی اور درمیانی دل کے
اور تن کے ہے نفس اَمّارَہ اوہی جو بدن کے تئین لذتون مین
دنیا کے گناہ مین ڈالے نفس لوّامہ اوہی جو بدن کو گناہ مین
ڈالے اور شرمندہ ہو کر توبہ کرے نفس مُطمَئنّہ اوہی جو طمانیت
اپنے رب سے لیوے نفس مُلہمہ اوہی جو صفات ملک کی اسپر
غالب ہووے نفس کشی اوہی جو نفس کو لذتون سے باز رکھنا
اور ریاضتون مین مطمئنہ بنانا نفخ روح اوہی جو پرتو کو روح
انسانی کے متعین کرتے ہین یعنے او پرتو جو روح حیوانی ہی

وجود غیر سے ہووے جیسا کہ روئے زمین روشن ہے
مقابلہ میں شمس کے واجب الوجود اوہے جو واسطے تصرف کے اور
ظہور صفات اور افعال روح انسانی کے جسم عنصری لازم ہے
وحدۃ الوجود اوہے جو ایک نور لطیف ہے اور جانتا ہے جو واجب
اور ممکن اور ممتنع اور عارف اور شاہد میرے مظاہر ہین جو کچھ ہے
سو مین ہون دوسرا نہین ہے وحدۃ الوجود اوہے جو مضمحل ہونا
انانیت عبد کا ہے نزدیک ظہور تجلی نور کے جیسا کہ مضمحل ہونا
نور کواکب کا ہے بیچ نور آفتاب کے عین العدم عبد کی حقیقت کا
ہے وجود عام اوہے جو ظل وجود حقیقی کا ہے نسبت ظل کے
ساتھ وجود حقیقی کی ایسی ہے جیسا کہ نسبت پرتو آفتاب کی ہے
ساتھ آفتاب کے ولایت اوہے جو قیام عبد کا ہے ساتھ حق کے
بیچ حال فنا کے ولی اوہے جو فانی ہے صفات مین حق کے اور
باقی ہے ساتھ حق کے وقت اوہے جو حاضر رکھے دل کے تئین
ساتھ شہود حق کے وجد اوہے جو جذبہ معشوق کا آدل عاشق کے تئین
وحدیت اوہے جو ذات مطلقہ اپنے کو اور عالم کو اجمال پائی
ہے واحدیت اوہے جو ذات موصوفہ اپنے کو اور عالم کو
تفصیل سے پائی ہے وجہ نفس رحمانی کو بولتے ہین

کلید معرفت

تمت تمام شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خدا اور نعت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم

ظاہر ہووے جو ہر ایک پر فرض ہے یہہ تین حال پر ایمان لانا جو
حقیقت مین کلمۂ توحید پڑھنا ہی اور مومن برحق ہونا ہی جو کوئی کہ
یہہ تین حال پر ایمان نہین لاتا ہی اور زبان سے کلمہ پڑھتا ہی
او مومن نہین ہوتا ہی جو کوئی کہ یہہ تین حال سے واقف ہوتا ہی
او ولی خدا کا ہوتا ہی **حال اوّل یہہ ہی** جو معلوم کرنا ہی
جو نین سو خود نین ہی او رہی سو اللہ ہی اللہ تعالیٰ واسطے ظہور
اسما او رصفات اس نیستی ذاتی کو جو صورت نطفہ کی دیا اور اُس
نطفہ کو رحم مین لاکر علقہ کیا بعد مضغہ کیا بعد استخوان پر اُسکے
گوشت کا لباس پہنا کر دیکھا تو جو یہہ نجس ہے اور مردہ ہے اور جاہل
ہی اور عاجز ہی او مضطر ہی اور بوڑھا ہی اور اندھا ہی اور
ننگا ہی اور بے حس و حرکت ہے جب حق تعالےٰ اُسپر رحم کی
نظر فرماکر روح حیوانی جو پرتو روح انسانی کا ہی اسمین داخل
کیا اور اس عالم مین اسکو لایا قوائے طبیعی و رنفسانی اور حیوانی
پرتو سے روح انسانی کے بدن مین ظہور پائے جب وہ مردہ
زندہ ہوا اور جاہل عالم ہوا اور عاجز قدرت پایا اور مضطر
مختار ہوا اور بہرا سماعت پایا اور اندھا بینائی پایا اور گونگا
کلام مین آیا حق تعالےٰ حاجتان اسکے روا کیا اور اسکو بزرگی

باب المغفرت

خواری اپنی نظر مین رکھنا اور تمام چیزان اپنے مین عاریت ہے
جاننا اسواسطے حق تعالیٰ امتحان کرنے پیغمبرؐ کو روانہ کیا ہی
اور قرآن شریف دیا ہی اور موت اسپر بھیجا ہی اور اسکو اوّل کے
سر پکا بناتا ہی تا بندگان جانے جو خالق اپنا وحدہ لا شریک ہے
اور لطیف ہے اور قادر ہی اور حی ہی اور قیوم ہی سب کمال
اسکو ہین اور تمام نقصان ہمکو ہی پھر حق تعالیٰ اس مردہ کو زندہ
کرتا ہی اور حشر مین لاتا ہی اور شاہدی سے اُس دو گواہ کے
حساب اس سے لیتا ہی یہہ جیسا کیا ویسا پاتا ہی **حال دوسرا**
یہہ ہی جو اللہ کو تو وجود ذاتی ہی اور صفات اسکی نا عین ذات
ہین نا غیر ذات ہین عالم کو وجود عارضی اور زائد بر ذات ہے اور
صفات عالم بھی زائد بر ذات ہے یعنے وجود تمام پرتو وجود حق کا ہے
اور حیات تمام عالم کی پرتو حیات حق کی ہی اور علم تمام عالم کا پرتو
علم حق کا ہی اور ارادہ تمام عالم کا پرتو ارادہ حق کا ہی اور قدرت
تمام عالم کی پرتو قدرت حق کی ہی اور سماعت تمام عالم کی پرتو
سماعت حق کی ہی اور بصارت تمام عالم کی پرتو بصارت حق
کی ہے اور کلام تمام عالم کا پرتو کلام حق کا ہے
باقی حال اس نہج پر بوجھنا ہے **حال تیسرا یہہ ہے**

باب المغفرت

نظم

اس عقاید کو لکھا سید جہان

یاد رکھو جن نے رکھا پایا نجات

جان بابا المغفرت اسکا نام

مصطفیٰ پر ہو درود ان اور سلام

دستور الایمان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد حمد خدا اور نعت حضرت محمد مصطفیٰ کے ظاہر ہووے کہ جو دستور ایمان لانے کا اور اسلام مین آنے کا یہ ہے جو پہلے ان باتون کو دل مین ثابت کرنا اور برحق جاننا جو کوئی کہ ان باتون کو دل مین ثابت نہین کیا اور برحق نہین جانا ایمان و اسلام اسکا درست

اور عالم جو کچھ کہ علم حاصل کرتے ہین علیم کا ظہور ہے جاننا اور عالم
جو کچھ کہ چاہتے ہین مرید کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ کرتے
ہین اور چلتے ہین قدیر کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ سنتے
ہین سمیع کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ کہتے ہین کلیم کا ظہور ہے
جاننا اور عالم جو کچھ کہ دیکھتے ہین بصیر کا ظہور ہے جاننا اور
عالم جو کچھ کہ لباس پہنتے ہین ستار کا ظہور ہے جاننا اور
عالم جو کچھ کہ کھاتے اور کھلاتے ہین رزاق کا ظہور ہے جاننا اور
عالم جو کچھ کہ ہوئے ہین اور ہوتے ہین خالق کا ظہور ہے جاننا اور
عالم جو کچھ کہ دیتے ہین معطی کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ
لیتے ہین قابض کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ راحت پاتے
ہین باسط کا ظہور ہے جاننا اور عالم مین جو کچھ کہ صنائع ہین
صانع کا ظہور ہے جاننا اور آسمان کو بدیع کا ظہور ہے جاننا
اور زمین کو عدل کا ظہور ہے جاننا ای عزیز اس نہج پر
ہر چیز ایک ایک نام کا ظہور رکھتی ہے اور ظہور ایک نام کا تابع
ظہور دوسرے نام کے ہوتا ہے واقف ہونا جو کوئی کہ یہہ
تین حال سے واقف ہوا او ولی خدا کا ہوا اسکو جنت ہے
اور دیدار خدا تعالےٰ کا ہے

نازل ہوا ہی برحق ہی آٹھوان یہہ ہی جو محمدؐ امر اور نہی فرماتے ہین
طرف سے خدا کے ہی نوان یہہ ہی کہ دوست خالص رسولؐ کے ہونا اور
دوست کو اُنکے دوست رکھنا ہی دسوان یہہ ہے کہ جو کوئی مسلمان
ہوکر مسلمانی سے انکار کیا تو اُسپر لعنت خدا کی اور غضب خدا کا ہوتا
ہی گیارہوان یہہ ہے جو بعد از اسلام لانے کے ہمیشہ امید مین اور
خوف مین رہنا ہی اور اخلاق نیک حاصل کرنا ہی بارہوان یہہ ہے
جو کچھ کہ خلاف رضا خدا کے اور رسولؐ کے کام ہوئے ہین
اُس سے باز آکر دلمین شرمندگی رکھنا ای عزیز جب یہہ باتان
دلمین ثابت ہوئے اور یقین ہوئے تب واسطے رضا رخدا کے کلمہ
پڑھنا اشہد ان لآ الہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہ و اشہد ان محمداً
عبدہٗ و رسولہ معنی کلمہ کی یہہ ہے برحق عبادت کا لینا اللہ کو سزاوا
ہی او ایک ہے اسکو شریک نہین ہے محمدؐ بندے اسکے اور رسولؐ
اسکے برحق ہین اور دل سے بولنا ایمان لایا ہین اللہ پر جو عیب اور
نقصان سے پاک ہے صفات اسکی ذات کے مانند بیعیب ہین قبول
کیا ہین تمام احکام اُسکے اور ایمان لایا ہین فرشتو نپر اور کتابو نپر
اور رسولون پر اسکے جو بیشمار ہین سب کتابون مین افضل قرآن ہی
پیغمبرون مین افضل محمدؐ ہین اور روز قیامت اور حشر برحق ہی

دستور الایمان

عاجزی اور قصوری بتاتا ہی ویسا بتاتا ہی چھٹوان یہہ ہی جو آگے
صاحب کے سر زمین پر رکھنا اپنے گناہون کی بخشایش کا سبب ہے
اور وسیلہ نجات کا ہی اے عزیز بیان نماز کا یہہ ہے فرض اور
واجب فرمان خدا کا ہے سنت اور مستحب فرمان رسولؐ کا ہے
بنائے مسلمانی کے پانچ فرض ہین کلمہ پڑھنا نماز کرنا روزہ رکھنا
زکوٰۃ دینا حج کرنا وضو واسطے نماز کے فرض ہی وضو مین چار
فرض ہین منہہ دھونا ہاتھہ کہنیان تک دھونا اور پاؤ سر کا مسح کرنا
اور پانون ٹخنے تک دھونا اے عزیز غسل مین تین فرض ہین
غرغرہ کرنا ناک مین پانی لینا تمام بدن کو تر کرنا ہی ایعزیز فجر کی
نماز مین اوّل دو رکعت سنت بعد دو رکعت فرض ہے ظہر مین اوّل
چار رکعت سنت ہے بعد چار رکعت فرض ہے بعد دو رکعت سنت ہے
عصر مین چار رکعت فرض ہے مغرب مین اوّل تین رکعت فرض ہے
بعد دو رکعت سنت ہے عشا مین اوّل چار رکعت فرض ہے بعد
دو رکعت سنت ہے بعد تین رکعت وتر ہے اے عزیز ترتیب
فرض نماز کی یہہ ہے اوّل باوضو قامت بول کر انّی وجہت پڑھنا
بعد اسکے دو رکعت فرض یا چار رکعت فرض یا تین رکعت فرض
فلانے وقت کی پڑھتا ہون واسطے خدا کے اللہ اکبر بول کر

ہاتھ باندھنا بعد اللہ اکبر کے انگوٹھے ... ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا ... سبحانک اللہم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالیٰ جدک ولا الہ غیرک اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم آمین آمین بول کر سورہ پڑھنا یعنی الحمد کا بول کر دوسرا سورہ پڑھکر رکوع مین جانا تین بار سبحان ربی العظیم بولنا رکوع سے سر اٹھانے وقت سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد پڑھکر اللہ اکبر بول کر سجدہ کرنا تین بار سبحان ربی الاعلیٰ بولنا پھر اللہ اکبر بولکر کھڑے

یہہ ہے دل مین نیت نماز کی لاکر زبان سے بولنا سنت نماز دو
رکعت فجر کی پڑھتا ہون واسطے خدا کے اللہ اکبر بول کر ہاتھ
باندھنا اگر ظہر کی سنت ہین تو ظہر کا نام لینا ہی فرض نماز جیسا
ادا کرتے ہین ویسا ادا کرنا فرض نماز مین اور سنت نماز مین
فرق نام کا ہے باقی دستور دونون کا ایک ہے قامت اور الیّ
وجہت وجہی فرض نماز مین رکعت باندھنے کے پہلے پڑھتے ہین
سنت نماز مین نہین ہی فرض تین رکعت یا چار رکعت ہون اوّل کی
دو رکعت مین الحمد اور ایک سورہ پڑھنا ہی آخری کی ہر ایک رکعت مین
فقط الحمد پڑھنا ہی مگر سنت نماز مین ہر رکعت کو الحمد اور سورہ
پڑھنا ہی اور نفل نماز کا بھی یہی دستور ہے جیسا سنت نماز کی ترتیب ہی
وہی ترتیب تین رکعت وتر کی ہے مگر تیسری رکعت مین بسم اللہ
اور الحمد اور ایک سورہ پڑھکر اللہ اکبر بولکر دونون ہاتھ کانون
تک اٹھاکر باندھنا دعا قنوت پڑھنا اگر دعا قنوت یاد نہین تو
سبحان ربی الاعلیٰ تین بار پڑھکر موافق دستور کے رکوع اور سجود کرکر
بیٹھنا پورا التحیات پڑھکر سلام دینا اے عزیز مرد اور عورت کی
نماز مین فرق نہین مگر چار بات کا ہی عورتون کو اذان اور اقامت
نہین ہی اور رکعت باندھتے وقت ہاتھ کاندھے تک اٹھاکر

...ران اور بازو اور پیٹ بغل ملانا اور بیٹھتے وقت دونون قدم سیدھی طرف [illegible] پر بیٹھنا ہے

التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ اللہم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم انک حمید مجید اللہم بارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم انک حمید مجید ربنا اغفر لی ولوالدی وللمؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات الاحیاء منہم والاموات انک مجیب الدعوات وقاضی الحاجات برحمتک یا ارحم الراحمین

دستور الایمان

نظم

جو دستور الایمان یہ رسالہ ہے تمام
لکھا ہے ضروری اسکو حیات ...
ہر دم ... درود و صلوات

تمت تمام شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خدا کے اور نعت مصطفےٰ کے ظاہر ہووے جو کلمے مین دو بات
ہین ایک لا اِلٰہ اِلّا اللہ ہے دوسرا محمدؐ رسول اللہ ہے جو کوئی کہ
لا اِلٰہ اِلّا اللہ ہزار بار پڑھے محمدؐ رسول اللہ صدق دل سے نا پڑھے
او کافر ہی اسواسطے ہر ایک پر فرض ہی جو ان باتون کو دلمین ثابت
کرنا اور برحق جاننا جو حقیقت مین صدق دل سے لا اِلٰہ اِلّا اللہ محمدؐ
رسول اللہ پڑھتا ہی او مومن برحق ہوتا ہی جو کوئی کہ ان باتونکو
برحق نہین جانا او کافر ہی اگرچہ کلمہ زبان سے پڑھتا ہی ای عزیز
یہہ باتان اختصار سے تین بیان پر ہین اوّل بیان یہہ جو محمدؐ فرزند
عبداللہ کے او فرزند عبدالمطلب کے اور فرزند ہاشم کے او فرزند عبد
مناف کے ہین محمدؐ ہاشمی قریشی ہین مکے مین بروز پیدا ہوئے بتان
عرب رنگون ہوئے اور حضرت پیدا ہو نیکے آگے دو روز غیب سے یہہ
آواز بلند آتا تھا جو محمدؐ پیغمبر آخر زمان کا پیدا ہوتا ہی حضرت محمدؐ کی
مان کا نام بی بی آمنہ ہے اور دایہ کا نام بی بی حلیمہ ہے محمدؐ کی
صورت مدور تھی اور گندم رنگ تھا چہرہ سرخ و سفید تھا کشادہ
پیشانی تھی اور ناک بلند تھی اور دونون آنکھ سرمہ دار تھے
اور بلند گردن تھی اور داڑھی گرد تھی بال انکے سیاہ تھے اور

دونون ہاتھ دراز تھے اور
انگشتان باریک تھین
اور سینہ کشادہ تھا اور ایک
خط روشن سینے سے ناف تک تھا اور
قد میانہ تھا اور کمر نازک تھی
تمام اعضا سر سے پانون تک
اعتدال مین تھے اور بلا چمین
تھے اور درمیانی دونون بازو کے
نشان نبوت کا تھا یعنے قدرتی
کلمہ لکھا ہوا تھا اور پانون مین
نعلین پہنتے تھے اور لباس مین
تھا اور عربی زبان تھی
اور اکثر تبسم کرتے تھے حضرت
محمدؐ جب چالیس برس کے ہوئے
نبوت انکو ہوئی اور تریسٹھ برس
مین انتقال فرمائے مدینے مین
انکا دفن ہوا ہے دوسرا
بیان یہہ ہے حضرت محمد مصطفیٰؐ

زاد الایمان

زبان سے اسکے اللہ اکبر ظاہر ہوتا تھا اور او حضرتؐ جب بات کرتے
تھے تو ہر امان پیٹ کا صاف سماعت کرتا تھا اور او حضرتؐ ہمیشہ فرماتے
ہین تمھارے سر بکا بندہ خدا کا اور رسولؐ خدا کا ہون اور او حضرتؐ سے
اخلاق تمام پیغمبرونکے ظاہر تھے اور اس حضرتؐ سے تمام عمر مین خلاف رضاکے
کوئی کام نہین ہوا ہی اور او حضرتؐ تمام عمر اچھا نہین کھائے اور اچھا
نہین پہنے اور آرام سے نہین سوئے اور رضا مین خدا کے جان اپنی دئے ہین
تیسرا بیان یہہ ہے جو نبوت آدمؑ کی اور نوحؑ کی اور ابراہیمؑ کی اور موسیٰؑ
کی اور عیسیٰؑ کی اور معجزے انکے خبر تواتر سے جیسا معلوم ہوئے ہین
ویسا نبوت محمدؐ کی اور معجزے اُنکے خبر تواتر سے معلوم ہوئے ہین
ای عزیز ہر ایک نبی کو اللہ تعالیٰ ایک یا دو معجزے دیا ہی حضرت
محمدؐ کو معجزے بیشمار دیا ہی انہین سے دو چار بیان کرتا ہون
محمدؐ کی انگلی کے اشارے سے چاند آسمان پر دو پھانک ہوا اور ہزارون
مردہ دل کو زندہ کیا اور پتھر نبوت پر انکی گواہی دیا اور نخل خرمیکا
طلب پر اُنکے آیا اور انگشتان سے اُنکے نہر پانی کی ایسی جاری ہوئی
جو بیس ہزار آدمی اس سے سیراب ہوئے اور قرآن معجزہ اُنکا ہی اور ایک
سیر آٹا انکی دعا کی برکت سے ستر ہزار آدمی سیری سے کھائے ہین
ای عزیز محمدؐ کی نبوت پر قرآن اور حال انکا اور تمامی پیغمبران گواہ ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انکی پیغمبری مین شک نہین لایا اور رد کرنے مین جرأت نہین کیا ہی
دلیل دوسری یہہ ہے جو محمدؐ پیغمبر برحق ہین اسواسطے انکی امتان مین
غوث اور قطب اور ولی ہوتے ہین دلیل دوسری یہہ ہے جو محمدؐ پیغمبر
برحق ہین اسواسطے عمدہ بادشاہان ہزاروں نے اور عقلمندان لاکھون
نے آجتک ہوئے ہین کوئی ایک شک واندیشہ انکی پیغمبری مین
نہین لایا ہے دلیل دوسری یہہ ہے جو جناب سید عبد القادر جیلانی
رضی اللہ تعالے عنہ مردونکو زندہ کئے خدا کے حکم ست اور کور مادر زاد
کو بینا کئے خدا کے حکم سے اور لنج کو ہاتھ اور پانون بخشے خدا کے حکم سے
بانجھ کو اولاد دئے ہین خدا کے حکم ست جب محمدؐ پیغمبر برحق ہین اسواسطے
انکی امت سے ایسی ایسی کرامتان ظاہر ہوتی ہین دلیل دوسری یہہ ہے
کہ عین القضات او حمید الدین مردہ کو زندہ کئے ہین جب محمدؐ پیغمبر
برحق ہین اسواسطے امتان انکے ایسی کرامتون سے مشرف ہوئے ہین
دلیل دوسری یہہ ہے کہ اللہ تعالی جسکو حق و باطل کی پہچان دیتا ہی
او دین محمدیؐ اختیار کرتا ہے اور اس دین پر ثابت رہتا ہی

نظم

یہہ رسالہ ہوا بیان سے تمام	زاد الایمان ہی جو اسکا نام
بضرورت لکھا ہی اسکو حیات	ہو نبیؐ پر درود اور صلوات

تعلیم کرنا اور انکے حق مین ایسا چہنا جیسا اپنے حق مین چہتے ہین
بیان دوسرا کفر کا ہی اقسام کے کفر مین اصول اقسام کفر کے یہہ ہین
اوّل تعطیل ہے دوسرا تشریک ہے تیسرا تشبیہ ہے چاروان تعلیل ہی
پانچوان تشریک در تدبیر ہی بیان تمام کا بطور اختصار کے کہتا ہون
تعطیل اوہی جو ایک قوم اعتقاد کرتے ہین جو عالم مین صانع نہین
ہی یہہ خود بخود ہوتے جاتے ہین ایسا جاننا کفر ہی تشریک اوہی
جو ایک قوم خدا کے ساتھہ دوسرا صانع ثابت کرتے ہین اور دو فاعل
ایک فاعل خیر کا دوسرا فاعل شر کا ہی کہتے ہین کہ ایسا کہنا کفر ہی
تشبیہ اوہی جو ایک قوم خدا تعالی کے تئین جوہر کی اور عرض کی
نسبت دیتے ہین ایسی نسبت دینا کفر ہے تعلیل اوہی جو فلاسفہ کہتے
ہین جو خدا تعالے علت چیزونکا ہی اور مادہ عالم اسکے ساتھہ
ہمیشہ ہے ایسا جاننا کفر ہے تشریک در تدبیر اوہی جو ایک قوم
تدبیر عالم کی فرشتونکے ساتھہ اور ستارونکے اور طبیعتونکے ساتھہ
نسبت کرتے ہین ایسی نسبت کرنا کفر ہے بیان تیسرا شرک کا ہی
اقسام کے شرک مین اصول ان تمام کا یہہ ہے اوّل اوہی جو اللہ تعالے کے
تئین اسما اور صفات نہین ہی جاننا شرک ہے دوسرا یہہ ہے خدا کے
اسما اور صفات کے تئین زائد ہر ذات کہنا اور محتاج صفات کا جاننا

نور الایمان

تمام شد

نظم

نور الایمان رسالہ ایمان تمام ہوا

خاتمۃ الطبع

شکر ہی اس قاضی الحاجات کا کہ یہہ نسخہ مصباح الحیات کا بندۂ درگاہ کریم قاضی ابراہیم ولد قاضی نور محمد صاحب پلبسندری سلمہ الباری و نور الدین بن جیوا خان سلمہ الرحمان نے اہتمام و سعی

تاریخ ۱۲ شہر محرم الحرام ۱۲۸۱ [illegible] بمبئی بین مطبع [illegible] تمام [illegible] صاحب [illegible]

اس کتاب کے تین مجموعے ہین جو ذیل مین تحریر ہوئے ہین

مجموعۂ اوّل عشرۃ المبشرہ نام ہے اسمین دس رسالے ہین مجموعۂ دوم حضرات خمسہ نام ہے اسمین پانچ رسالے ہین مجموعۂ سیوم کشف کبری نام ہے اسمین تین رسالے ہین یہہ تمام کتاب آیات و احادیث کا ترجمہ ہے